کوئینز بک

آدمؑ سے محسنِ انسانیتؐ تک

فرقان دانش خان

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت ہی رحم کرنیوالا ہے

کوئیز بک

آدم علیہ السلام سے محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم تک

مرتب

فرقان دانش خان

ناشر

الاسد پبلیکیشنز

کمرہ نمبر ۶ پہلی منزل فضل الٰہی مارکیٹ

چوک اُردو بازار لاہور ۲ (پاکستان)

فون : ۲۲۴۴۳۷۲

ناشر ـــــ الاسد پبلی کیشنز لاہور
مطبع ـــــ معراج عالم پریس لاہور
تعداد ـــــ ایک ہزار
قیمت ـــــ چوبیس (۲۴) روپے صرف
قانونی مشیر ـــــ رائے محمد ایوب خان ایڈووکیٹ
مقام اشاعت ـــــ الاسد پبلیکیشنز چوک اردو بازار لاہور ۔ ۲
فون : ۲۲۳۳۷۲
خوشنویس ـــــ ایم اے نعیم چھٹہ

اِنتساب

محسنِ انسانیت حضرت محمد صلعم
کے نام جن کی ذاتِ
بابرکات تمام جہانوں کے
لیے رحمت کا باعث بنی

پاکستان
میں اپنی
نوعیّت
کی پہلی
جامع اور
معیاری
کتاب
جسے انتہائی
مستند کتب اور
حوالہ جات
سے تیار
کیا گیا ہے۔

اِبتدائیہ

سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کے حضور نذرانۂ شکر پیش کرتا ہوں جس نے مجھے اس قابل کیا اور اتنی ہمت عطا کی کہ میں یہ ضخیم کتاب آپ کی خدمت میں پیش کرنے کے قابل ہو سکا۔

زندگی کے اس تیز رفتار دور میں معلومات عامہ کی اہمیت ایک ایسی حقیقت بن چکی ہے جس سے انکار و فرار ممکن نہیں۔ ہر شخص تھوڑے سے وقت میں کسی خاص شعبے سے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے۔

اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے وسیع مطالعہ اور ایک طویل عرصے کی عرق ریزی کے بعد "آدمؑ سے محسنِ انسانیت تک" نامی یہ کتاب مرتب کی ہے اس کتاب کی تیاری میں لاہور کی چار لائبریریوں سے استفادہ کیا گیا ہے جن میں گورنمنٹ کالج لائبریری، پنجاب پبلک

لائبریری، قائد اعظم لائبریری اور دارالسلام لائبریری باغِ جناح شامل ہیں، اگر اس کتاب کی تیاری میں استعمال کی جانے والی حوالہ جات کی کتب کی فہرست تیار کی جائے تو کئی صفحے درکار ہوں گے

زیرِ نظر کتاب مرتب کرتے وقت میری تمام تر کوشش یہی رہی ہے کہ قرآن حکیم، احادیث نبویؐ اور تفاسیر کی کتب کے علاوہ اپنے عہد کے مستند مؤرخین کی کتابوں سے استفادہ کیا جائے اور حضرت آدمؑ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام انبیائے کرام سے متعلق ہر قسم کی معلومات اس طرح یکجا کر دی جائیں کہ قارئین کتاب کے مطالعہ کے بعد تشنگی محسوس نہ کریں۔

مجھے امید ہے کہ یہ کتاب ریڈیو، ٹی وی کے کوئز پروگراموں اور مقابلے کے امتحانات کی تیاری کے علاوہ عام قارئین کی معلومات میں بھی اضافے اور دلچسپی کا باعث ہو گی۔

آخر میں قارئین کی رائے کا منتظر رہوں گا۔

فرقان دانش خان

فہرست

اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً۔
میں زمین پر ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ (البقرہ)

ADAM

حضرت آدم علیہ السلام

س: ان سورتوں کے نام بتائیں جن میں حضرت آدمؑ کا نام ایک ایک مرتبہ آیا ہے؟
ج: یٰسین، کہف، مریم اور المائدہ
س: سورۃ الاعراف میں حضرت آدمؑ کا نام کتنی بار آیا ہے؟
ج: سات مرتبہ
س: قرآن کریم کی کون سی دو سورتیں ہیں، جن میں حضرت آدمؑ کا نام پانچ پانچ مرتبہ آیا ہے؟
ج: سورۃ البقرا اور سورۃ طٰہٰ
س: قرآن کریم کی کون سی سورتوں میں حضرت آدمؑ کا نام دو دو مرتبہ ہے؟
ج: سورۃ الاسراء اور سورۃ آل عمران۔
س: بتائیے حضرت آدمؑ کا نام سب سے زیادہ کس سورت میں آیا ہے؟
ج: سورۃ الاعراف میں۔
س: حضرت آدمؑ کا قرآن عزیز میں کتنی بار ذکر آیا ہے؟

ج: ۲۵ بار

س: بتائیے حضرت آدمؑ کا تذکرہ قرآن پاک میں کن سورتوں میں ملتا ہے؟

ج:

نمبر سورت	نام سورت	آیات
۲	البقرہ	۲۱، ۲۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۷
۳	آل عمران	۳۳۔ ۵۹۔
۵	المائدہ	۲۷۔
۷	الاعراف	۱۱۔۱۹۔ ۲۶۔ ۲۷۔۳۱۔۳۵۔ ۱۷۲۔
۱۷	الاسراء	۶۱۔ ۷۰
۱۸	الکہف	۵۰
۱۹	مریم	۵۸
۲۰	طٰہٰ	۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔
۳۶	یٰسین	۶۰

س: لفظ آدمؑ کے کیا معنی ہیں؟

ج: مٹی سے بنا ہوا۔ بھورا، مٹیالا۔ گندم گوں۔ ابو البشر۔

س: تخلیق آدمؑ کس دن ہوئی؟

ج: یوم عاشورہ دس محرم کو جمعہ کے دن پانچ بجے صبح۔

س: بتائیے حضرت آدمؑ کا جسم کس چیز سے بنایا گیا؟

ج: کالی مٹی کے خشک گارے سے۔

س: یہودیوں کے مطابق حضرت آدمؑ کا سن پیدائش بتائیے؟

ج: ۱۷۶۱ - ۳ ق م

س: اللہ تعالیٰ نے کون سی صفت حضرت آدمؑ کو ودلیت کی تھی؟

ج: صفتِ علم

س: وہ کون سا علم ہے جو فرشتوں کو نہیں آتا؟ اِسی علم کی وجہ سے فرشتوں نے آدمؑ کی برتری تسلیم کی تھی۔

ج: علم الاسماء

س: بتلایئے حضرت آدمؑ کا لقب کیا تھا؟

ج: صفی اللہ۔

س: خدائے ذوالجلال کے حکم پر تمام فرشتے حضرت آدمؑ کے سامنے جھک گئے تھے، مگر ایک نے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ نام بتلایئے؟

ج: ابلیس (شیطان) نے۔

س: ابلیس کون تھا؟

ج: ابلیس فرشتوں کا سردار تھا۔

س: ابلیس فرشتہ تھا یا جنوں میں سے تھا؟

ج: ابلیس جِن تھا۔

س: آدمؑ کو سجدہ نہ کرنے پر جب اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو مردود قرار دیکر اپنے دربار سے نکل جانے کا حکم دیا تو اس نے کیا کہا؟

ج: جس (آدمؑ) کے لیے تُو نے میری تمام عمر کی عبادت برباد کی ہیں اسے اور اس کی اولاد کو قیامت تک اس راہِ ہدایت سے بھٹکاؤں گا۔

س: خدائے تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو پیدائش کے بعد کس جگہ رکھا تھا؟

ج: جنّت میں۔

س: آدمؑ کو کس جنّت میں رکھا گیا تھا؟ جنت الارضی میں یا جنت الماویٰ میں؟

ج: جنّت الماویٰ میں۔

س: اَماں حوّا کون تھیں؟

ج: آدمؑ کی رفیقۂ حیات اور تمام انسانوں کی ماں۔

س: بتایئے حضرت اُمّاں حوّا کو کس طرح پیدا کیا گیا؟

ج: حضرت آدمؑ کی بائیں پسلی سے۔

س: شجرِ ممنوعہ سے کیا مراد ہے؟

ج: وہ درخت جس کا پھل چکھنے سے حضرت آدمؑ کو منع فرمایا گیا تھا۔

س: حضرت اَماں حوّا کس دن پیدا ہوئیں؟

ج: یومِ عاشور کو۔

س: حضرت آدمؑ اور اَماں حوّا کو جنّت سے کیوں نکالا گیا؟

ج: شجرِ ممنوعہ کا پھل کھانے کی وجہ سے۔

س: حضرت آدمؑ نے شجرِ ممنوعہ کا پھل کس کے کہنے پر کھایا تھا؟

ج: اَماں حوّا کے کہنے پر

س: اَماں حوّا کو شجرِ ممنوعہ کا پھل چکھنے پر کس نے ورغلایا تھا؟

ج: ابلیس نے۔

س: حضرت آدمؑ کو جنّت سے نکال کر زمین کے کس خطّے میں اتارا گیا

ج: سرندیپ (لنکا) میں ایک پہاڑ کی چوٹی پر۔

س: بتایئے اس پہاڑ کو کیا کہتے ہیں۔ جس پر آدمؑ اتارے گئے تھے؟

ج: آدم کی چوٹی۔

س: بتائیے اماں حوّا کس مقام پر اتاری گئیں؟
ج: جدّہ میں۔
س: حوّا اور آدم علیہم السلام کی ملاقات کس جگہ ہوئی؟
ج: میدانِ عرفات (حجاز) میں۔
س: حضرت آدمؑ کا پیشہ بتائیے؟
ج: کھیتی باڑی۔
س: کھیتی باڑی کے علاوہ آدمؑ نے اور کون سے کام کئے؟
ج: کپڑا بُنا۔ آٹا پیسا۔ خانہ کعبہ کی تعمیر کی۔
س: بتائیے آدمؑ نے اپنی تخلیق کے بعد سب سے پہلے کیا لفظ ادا کئے تھے؟
ج: اَلحَمدُ لِلّٰہ
س: بتائیے آدمؑ نے زمین پر آنے کے بعد کیا چیز سب سے پہلے کھائی؟
ج: انگور۔
س: بتلائیے حضرت آدمؑ نے حج کیا تھا یا نہیں؟
ج: حج کیا تھا۔
س: کیا اماں حوّا نے بھی فریضۂ حج ادا کیا تھا؟
ج: جی ہاں۔
س: حضرت آدمؑ کے ان دو بیٹوں کا نام بتائیے جو باہم جھگڑتے رہتے تھے؟
ج: ہابیل (ABEL) اور قابیل (CAIN)
س: دُنیا میں سب سے پہلے کون سا انسان موت سے آشنا ہوا۔

ج: ہابیل۔

س: ہابیل اور قابیل کا جھگڑا بہت مشہور ہے بتائیے اس جھگڑے میں کس نے کس کو قتل کیا؟

ج: قابیل نے ہابیل کو

س: حضرت آدمؑ کے تیسرے بیٹے کا نام بتائیں جنھیں نبوت بھی ملی تھی؟

ج: حضرت شیث علیہ السّلام۔

س: حضرت آدم علیہ السّلام کو کتنی عمر میں نبوّت ملی؟

ج: پانچسو برس کی عمر میں۔

س: حضرت آدمؑ کے معجزات بتائیے؟

ج: ۱۔ سنگِ خارہ سے آبِ شیریں جاری فرمایا۔

۲۔ ایک درخت جو آپؑ سے دور تھا اپنے نزدیک بلوالیا۔

۳۔ چند ٹھیکریوں نے آپکی نبوّت کی شہادت دی۔

س: حضرت آدمؑ کے چند نصائح بتائیے؟

ج: ۱۔ دنیا سے انسان کو محبّت نہیں کرنی چاہیئے۔

۲۔ عورت کے کہنے پر عمل ہرگز نہیں کرنا چاہیئے۔

۳۔ ہر کام کا نتیجہ پہلے سوچ لینا چاہیئے۔

س: حضرت آدمؑ کو کل عمر ایک ہزار برس عطا ہوئی تھی۔ مگر آپؑ نے اپنی عمر کے ساٹھ برس کس پیغمبر کو دے دیئے تھے؟

ج: حضرت داؤد علیہ السّلام کو۔

س: حضرت آدم کتنا عرصہ جنّت میں رہے؟

ج: ۳۵۰ برس۔

س: حضرت آدمؑ کی ان دو لڑکیوں کا نام بتائیں جن کا ذکر کتابوں میں ملتا ہے؟

ج: غازہ اور اقلیمہ

س: بتائیے حضرت آدمؑ کی تخلیق کا مقصد کیا تھا؟

ج: خلافت ارضی اور معرفت الہیہ

س: بتلائیے آدم علیہ السّلام کی تخلیق سے پہلے زمین پر کون سی مخلوق آباد تھی؟

ج: جنات۔

س: حضرت آدمؑ کی پیدائش یہودیوں کے مطابق ۳۷۶۱ ق م کو ہوئی بتائیے یہ روایت درست ہے یا غلط؟

ج: غلط

س: لفظ آدم کس زبان کا ہے؟

ج: عربی۔

س: بتائیے لفظ آدم مذکر ہے یا مؤنث؟

ج: مذکر۔

س: بتائیے حضرت حواؑ کا نام "حوا" کس نے رکھا؟

ج: حضرت آدمؑ نے۔

س: بتائیے توریت کے مطابق حضرت آدمؑ کے بیٹے ہابیل کا پیشہ کیا تھا؟

ج: گلہ بانی۔

س: بتلائیے حضرت آدمؑ کے بیٹے قابیل کا پیشہ کیا تھا؟

ج: زراعت ۔
س: بتائیے قابیل نے ہابیل کو کس دن قتل کیا تھا؟
ج: منگل کے دن ۔
س: ہابیل کے قتل کے وقت حضرت آدمؑ کی عمر کیا تھی؟
ج: ۱۳۰۔ برس ۔
س: ہابیل کے قتل سے قبل حضرت آدمؑ کے کتنے بیٹے تھے؟
ج: کل ۱۱۹ بیٹے تھے۔
س: بتائیے حضرت آدمؑ منصب نبوت پر فائز ہوئے تھے یا رسالت پر؟
ج: نبوت پر
س: حضرت آدمؑ اللہ کے برگزیدہ نبی تھے بتائیے آپؑ کو کن پر نبی بنا کر بھیجا گیا؟
ج: اماں حواؑ اور اپنی اولاد پر۔
س: حضرت آدمؑ نے کس بات کی تبلیغ کی؟
ج: معرفت الٰہیہ کی۔ خدائے تعالیٰ کی وحدانیت کی۔
س: حضرت آدمؑ کی اُمت پر کیا چیزیں فرض تھیں؟
ج: پچاس وقت کی نماز، روزہ اور غسل جنابت کا حکم تھا۔ ساتھ ہی مردار، سوٗر، خون اور شراب چکھنے کی ممانعت تھی۔
س: حضرت آدمؑ پر فرشتہ جبرائیل کتنی بار نازل ہوئے
ج: بارہ مرتبہ۔
س: بتلائیے ہابیل کے قتل کا ذکر قرآن پاک کی کس صورت میں آیا ہے؟
ج: سورۃ المائدہ میں۔

س: بتلایئے حضرت آدمؑ کا قد کتنا تھا؟
ج: آدمؑ کا قد ساٹھ ہاتھ کے برابر تھا یعنی نوّے فٹ
س: وہ کون سی مشہور دعا ہے جو آدم اور حوا علیہم السلام سے منسوب ہے؟
ج: رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم گھاٹے پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

س: حضرت آدمؑ کو تخلیق کے بعد کس دن جنت میں ڈالا گیا۔؟
ج: جمعہ کے دن۔
س: حضرت آدمؑ پر کتنے صحیفے نازل ہوتے تھے؟
ج: ۲۱۔
س: وفات کے وقت حضرت آدمؑ کی عمر کتنی تھی؟
ج: ۹۳۰ سال۔
س: حضرت آدمؑ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟
ج: حضرت شیثؑ نے حضرت آدمؑ کو غسل دے کر نمازِ جنازہ پڑھائی۔ اور جبل ابو قبیس میں دفن کیا۔
س: حضرت آدمؑ کی وفات کا دن بتائیے۔؟
ج: جمعہ۔

اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسٰلَتَہٗ

اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اسے اپنی رسالت کس کے سپرد کرنی ہے۔

(الانعام)

SETH

حضرت شیث علیہ السّلام

س: بتائیے حضرت شیث علیہ السّلام کس کے بعد منصب نبوّت پر فائز ہوئے تھے؟

ج: حضرت آدمؑ کے بعد

س: حضرت شیثؑ کے والد کا نام بتلائیے؟

ج: حضرت آدمؑ۔

س: شیثؑ کی والدہ محترمہ کا نام بتائیے؟

ج: اماں حوّا۔

س: حضرت شیثؑ کا قرآن عزیز میں کتنے مقامات پر ذکر آیا ہے؟

ج: حضرت شیثؑ کا ذکر قرآن میں مکمل طور پر نہیں ملتا۔

س: بتائیے لفظ شیث کے لغوی معنٰی کیا ہیں؟

ج: اللہ کی بخشش (عطیہ خداوندی)

س: حضرت شیثؑ کا نام "شیثؑ" کس وجہ سے رکھا گیا؟
ج: حضرت آدمؑ کو اللہ تعالیٰ نے ہابیل کے بدلے شیثؑ عطا کیے تھے اسی عطیہ خداوندی کی وجہ سے شیث کہلائے۔
س: حضرت شیثؑ کب پیدا ہوئے تھے؟
ج: ہابیل کے قتل کے پانچ سال بعد۔
س: بتایئے شیث علیہ السلام پر کتنے صحیفے نازل ہوئے؟
ج: پچاس۔
س: حضرت شیثؑ نے اپنی زندگی کہاں گذاری؟
ج: مکہ میں
س: بتلایئے حضرت شیثؑ کا لقب کیا تھا؟
ج: اغثاذیمون۔
س: کیا یہ درست ہے کہ آدمؑ کے بعد نسلِ انسانی حضرت شیثؑ سے چلی؟
ج: درست ہے کیونکہ ہابیل کا کوئی وارث نہ تھا اور قابیل کے ورثاء سیلاب میں غرق ہو چکے تھے۔

س: حضرت آدمؑ کی وفات کے وقت حضرت شیثؑ کی عمر کتنی تھی؟
ج: ۸۰۰ سال۔
س: حضرت شیثؑ کی شادی ایک بہشتی حور سے ہوئی کیا یہ درست

ہے ؟
ج : جی ہاں ۔
س : بتائیے وہ کون سا عالم ہے جس کے نزدیک حضرت شیث ؑ کا لقب اغوثا ذیمون ہے ؟
ج : علامہ شہرستانی ۔
س : حضرت شیث ؑ کو منصبِ نبوّت عطا ہوا تھا ؟ یا منصبِ رسالت ؟
ج : نبوت کا رُتبہ ۔
س : حضرت شیث ؑ کا حلیہ بتائیے ؟
ج : شیث ؑ کی شکل و صورت آدم ؑ سے ملتی تھی ، نیز حضرت شیث ؑ بھی آدم ؑ کی طرح دراز قد اور لمبے چوڑے تھے اور چہرے پر داڑھی تھی ۔
س : بتائیے علماء کی ایک خاص جماعت کے خیال میں شیث ؑ کس نبی کے استاد بھی تھے ۔ ؟
ج : حضرت ادریس ؑ کے ۔
س : حضرت شیث ؑ نے کتنی عمر پائی ؟
ج : ۹۱۲ سال
س : کیا شیث ؑ نے خانہ کعبہ کی دوبارہ تعمیر و مرمت کی تھی ؟
ج : جی ہاں ۔
س : بتائیے حضرت شیث ؑ نے پہلی مرتبہ خانہ کعبہ کی تعمیر و مرمت میں کونسی چیزیں استعمال کی تھیں ؟ ۔
ج ۔ چکنی مٹی اور پتھر ۔
س : حضرت شیث ؑ کے کون سے بیٹے ان کے جانشین ہوئے ؟

ج: اَنوش۔

س: حضرت آدمؑ کی وفات کے بعد لوگ کون سے دو گروہوں میں بَٹ گئے تھے؟

ج: ایک وہ لوگ جو حضرت شیثؑ کی تعلیمات پر عمل کرتے تھے دوسرے قابیل کی اولاد کے پیروکار۔

س: حضرت شیثؑ کو سریانی زبان میں کیا کہا جاتا ہے؟

ج: اوریا۔

س: لفظ "اوریا" کا مطلب بتائیے؟

ج: استاد۔

س: حضرت شیثؑ کی زوجہ کا نام بتائیے؟

ج: حزورہ۔

س: حضرت آدمؑ نے حضرت شیثؑ کو اپنا جانشین مقرر کرتے ہوئے کن باتوں سے باخبر کیا تھا؟

ج: حضرت آدمؑ نے شیثؑ کو اپنا وارث اور وصی مقرر کرتے وقت دن اور رات کے اوقات سکھائے۔ آنے والے سیلاب (طوفانِ نوحؑ) کی خبر دی اور انہیں تاکید کی کہ وہ دن کی ہر ساعت میں عزلت نشین ہو کر خدا کی عبادت کریں۔

س: "شیث" کس زبان کا لفظ ہے؟

ج: عبرانی زبان کا۔

س: حضرت شیثؑ کو وفات کے بعد کہاں دفن کیا گیا؟

ج: کوہِ "ابو قبیس" میں والدین کے پاس دفن ہوئے۔

س: حضرت شیثؑ تاحیات ایک خاص فریضے کی ادائیگی کرتے رہے۔ اس عبادت یا فریضے کا نام بتائیں؟
ج: حج۔
س: حضرت شیثؑ کا سلسلۂ نسب کیا ہے؟
ج: شیثؑ بن آدمؑ۔
س: بتایئے حضرت شیثؑ کی نسل میں وہ کون شخص تھا جو خوبصورت اور خوب سیرت تھا، نیز اس کی وفات کے بعد لوگوں نے بُت بنا کر اس کی پرستش شروع کر دی تھی؟
ج: اس کا نام مہلائیل تھا۔
س: حضرت شیثؑ کے جانشین "اُنوشؑ" نے کتنی عمر پائی؟
ج ۹۰۵ برس۔
س: اُنوشؑ کی پیدائش کے وقت حضرت شیثؑ کی عمر کتنی تھی؟
ج: ۱۰۵ برس۔
س: حضرت شیثؑ کے پاس جبریلؑ فرشتہ کتنی بار تشریف لائے؟
ج: ۴ مرتبہ۔
س: حضرت شیثؑ کا لقب "اغوثاذیمون" تھا۔ بتایئے اس کے کیا معنی ہیں؟
ج: سعد اور بہت نیک بخت۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝

اور یاد کرو کتاب میں ادریسؑ کو بے شک وہ نہایت سچے نبی تھے

(سورۃ مریم)

ENOCH

حضرت ادریس علیہ السلام

س: علماء نے حضرت ادریس علیہ السلام کی نبوت کا کون سا زمانہ بتایا ہے؟

ج: حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کا درمیانی زمانہ (تین ہزار برس قبل مسیح)

س: حضرت ادریسؑ کا ذکر قرآن پاک کی کتنی سورتوں میں آتا ہے؟

ج: دو سورتوں میں۔

س: ان سورتوں کے نام بتایئے جن میں حضرت ادریسؑ کا تذکرہ ہے؟

ج:

سورت	آیت
مریم	۵۶، ۵۷
انبیاء	۸۵، ۸۶

س: قرآن پاک میں حضرت ادریسؑ کا ذکر کتنی آیات پر محیط ہے؟

ج : چار آیات پر

س: بتلایئے امام بخاریؒ کے نزدیک حضرت ادریسؑ کا زمانہ کون سا ہے

ج : حضرت نوحؑ اور حضرت ہودؑ کا درمیانی زمانہ ۔

س: حضرت ادریسؑ کا قرآنی نام بتایئے ؟

ج : ادریس علیہ السّلام

س: بتایئے حضرت ادریسؑ کا اصلی نام کیا تھا؟

ج : اخنوخ یا خنوخ ۔

س: عبرانی حضرت ادریسؑ کو کس نام سے یاد کرتے ہیں ؟

ج : حنوک ۔

س: بتایئے یونانی زبان میں حضرت ادریسؑ کیا کہلاتے ہیں ؟

ج : رملیس یا طرنیس

س: حضرت ادریسؑ کی جائے پیدائش بتایئے ؟

ج : انیف (مصر)

س: بعض کے نزدیک حضرت ادریسؑ کس مقام پر پیدا ہوئے بتایئے؟

ج : عراق

س : حضرت ادریسؑ کے والد کا نام کیا تھا؟

ج : یارد ۔

س: حضرت ادریسؑ نے اوائلِ عمری میں کس سے تعلیم حاصل کی تھی ؟

ج : حضرت شیثؑ سے ۔

س : حضرت ادریسؑ کس کے بعد منصب نبوّت پر فائز ہوئے ؟

ج : حضرت شیثؑ کے بعد ۔

س: جب ادریسؑ پیدا ہوئے اس وقت آپؑ کے والد "یارد" کی عمر کیا تھی؟
ج: ۱۶۲ برس۔
س: بتلائیے حضرت ادریسؑ کے والد نے کتنی عمر پائی؟
ج: ۹۶۲ برس۔
س: حضرت ادریسؑ کا سلسلۂ نسب بتلائیے؟
ج: ادریسؑ بن یارد بن مہلائیل بن قینان بن انوش بن شیثؑ بن آدمؑ۔
س: بتائیے حضرت ادریسؑ حضرت آدمؑ کی کون سی پشت میں سے ہیں؟
ج: چھٹی پشت سے۔
س: بتائیے حضرت ادریسؑ کا حُلیہ کیا تھا؟
ج: گندم گوں رنگ، پورا قد و قامت، سر پر بال کم، خوبصورت و خوبرو، گھنی داڑھی، مضبوط بازو، چوڑے شانے، مضبوط ہڈی، دُبلے پتلے، سرمگیں چمکدار آنکھیں، گفتگو باوقار، خاموشی پسند، سنجیدہ، چلتے ہوئے نیچی نظر انتہائی فکر و غوض کے عادی، غصّہ کے وقت سخت غضبناک اور باتیں کرتے وقت شہادت کی انگلی سے بار بار اشارہ کرنے کے عادی تھے
س: بتلائیے حضرت ادریسؑ کا لقب کیا تھا؟
ج: ادریسؑ سوم۔
س: حضرت ادریسؑ کن صفات سے متصف تھے؟
ج: صدق و صبر کی صفات سے
س: حضرت ادریسؑ سے ایک ایجاد منسوب کی جاتی ہے، ایجاد کا نام بتایئے؟
ج: سُوئی۔

س: حضرت ادریسؑ کو کس علم کا بانی کہا جاتا ہے؟
ج: علم نجوم (ستاروں کا علم)
س: علمِ نجوم کے علاوہ حضرت ادریسؑ کن علوم و فنون میں مہارت رکھتے تھے؟
ج: فن کتابت، کپڑا سینے کا ہنر، حکمت یعنی طب، علم ریاضی، نقاشی کا ہنر، ناپ تول کے اوزان اور اسلحہ سازی کے فن میں
س: قلم کا استعمال سب سے پہلے کس پیغمبر نے کیا۔؟
ج: حضرت ادریسؑ نے
س: بتایئے حضرت ادریسؑ کتنی زبانوں کے ماہر تھے؟
ج: ۷۲۔ زبانوں کے۔
س: ادریسی دین کا قبلہ کس رُخ میں تھا؟
ج: خط نصفِ النہار کے ٹھیک جنوب کی طرف
س: حضرت ادریسؑ کی تعلیم کا خلاصہ کیا تھا؟
ج: خدا کی ذات پر ایمان لانا۔ اس کی وحدانیت پر یقین رکھنا، اور آخرت کے عذاب سے بچنے کے لیے اعمالِ صالحہ کو اپنانا، اخلاق حسنہ کو اختیار کرنا۔ دشمنانِ اسلام سے جہاد کرنا اور زکوٰۃ دینا۔
س: حضرت ادریس پر فرشتہ جبرائیل کتنی بار نازل ہوئے۔
ج: ۴ مرتبہ
س: بتایئے حضرت ادریسؑ منکرین نبوت کی زیادتیوں سے تنگ آ کر کہاں ہجرت کر گئے تھے؟
ج: مصر۔

س: بتلائیے ہجرت کے بعد حضرت ادریسؑ نے کہاں قیام کیا؟
ج: دریائے نیل کے کنارے۔
س: حضرت ادریسؑ کتنے برس تک منصبِ نبوت پر فائز رہے؟
ج: ۱۰۵ برس تک۔
س: حضرت ادریسؑ کو ادریس کیوں کہا جاتا ہے؟
ج: کثرتِ درس کی وجہ سے ادریس کہلائے۔
س: حضرت ادریسؑ کے بہت سے پند و نصائح اور آداب و اخلاق کے جملے مشہور ہیں۔ چند جملے بتائیے۔
ج: ۱۔ دنیا کی بھلائی حسرت ہے اور برائی ندامت۔
۲۔ خدا کی بیکراں نعمتوں کا شکریہ انسانی طاقت سے باہر ہے۔
۳۔ حکمت روح کی زندگی ہے۔
۴۔ خدا کی یاد اور عمل صالح کے لیے خلوص نیت شرط ہے۔
۵۔ جس نے قناعت کو چھوڑا کبھی دولت مند نہ ہوا۔
س: حضرت ادریسؑ کی بیوی کا نام بتائیے۔؟
ج: بردفا۔
س: بردفا کے بطن سے حضرت ادریسؑ کے کون سے فرزند پیدا ہوئے؟
ج: متوسلخ
س: متوسلخؑ کی پیدائش کے وقت ادریسؑ کی عمر کیا تھی؟
ج: ۶۵ برس۔
س: متوسلخ کس برگزیدہ پیغمبر کا دادا تھا؟
ج: حضرت نوحؑ کا۔

س : حضرت ادریسؑ کے پانچ بیٹوں کے نام پر بُت بنائے گئے تھے آپ اُن کے نام بتا دیجیے ؟

ج : ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر

س : حضرت ادریسؑ پر کتنے صحیفے نازل ہوئے ؟

ج : ۳۰۔

س : حضرت ادریسؑ پر جو صحیفے نازل ہوئے وہ کس زبان میں تھے ؟

ج : عبرانی (HEBREW) زبان میں۔

س : حضرت ادریسؑ کے صحیفوں میں سے ایک صحیفہ دستیاب ہوا ہے بتائیے یہ کس زبان میں ہے ؟

ج : سلاونک (SLAVONIC) زبان میں

س : حضرت ادریسؑ کے ملنے والے صحیفے کا نام بتائیے ؟

ج : "اسرارِ ادریسؑ" (SECRETS OF ENOCH)

س : اسرارِ ادریسؑ کے علاوہ اور کون سی کتاب ہے ؟

ج : "صحیفۂ ادریسؑ"

س : ادریسؑ کا صحیفہ اب کہاں ہے ؟

ج : ایتھوپیا میں جس کا ایک ترجمہ مسٹر بروس ۱۷۷۳ء میں انگلستان لے گیا تھا۔

س : بتائیے حضرت ادریسؑ کے پیروکاروں نے کتنی بستیاں آباد کیں ؟

ج : ۱۸۸۔

س : حضرت ادریسؑ نے اپنے پیروکاروں کے لیے کتنے بادشاہ مقرر کیے ؟

ج : چار (ایلاؤس ، زوس ، اسقلبوس ، اور زدس امون)

س: حضرت ادریسؑ کے زمانے میں لوگوں کے نزدیک اللہ کے سامنے نذر و قربانی پیش کرنے کے لیے تین چیزیں اہمیت رکھتی ہیں۔ بتایئے کونسی؟

ج: خوش بوؤں کی دھونی، جانوروں کی قربانی اور شراب ان کے علاوہ پھلوں اور پھولوں وغیرہ کی قربانی۔ اور نذر دی جاتی تھی۔

س: حضرت ادریسؑ نے اپنے پیروکاروں کو بتایا تھا کہ میری طرح اس عالم کی دینی و دنیاوی اصلاح کے لیے بہت سے انبیاء علیہم السّلام تشریف لائیں گے بتایئے ادریسؑ نے ان پیغمبروں کی کیا خصوصیات بتائی تھیں؟

ج: ۱۔ وہ ہر ایک بری بات سے پاک ہوں گے
۲۔ قابل ستائش اور فضائل میں کامل ہوں گے
۳۔ زمین و آسمان کے احوال سے واقف ہوں گے۔
۴۔ ان کے دین کی دعوت کا خلاصہ اصلاحِ کائنات ہو گا

س: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ادریسؑ کو تمام زمین کا بادشاہ اور مالک بنا دیا تو انہوں نے خلقِ خدا کو کتنے طبقات میں تقسیم کیا تھا؟۔

ج: تین ۱۔ کاہن ۲۔ بادشاہ ۳۔ رعیت۔

س: حضرت ادریسؑ نے کب وفات پائی؟

ج: حضرت ادریسؑ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ انہیں زندہ آسمان پر اٹھا لیا گیا تھا۔

س: بتایئے حضرت ادریسؑ کی مہر پر کون سے الفاظ کندہ تھے؟

ج: کامل ایمان وصبر کا نتیجہ ہے؟

س: حضرت ادریسؑ نے کتنی عمر پائی؟

ج: ۳۶۵ برس۔

س: حضرت ادریسؑ کے کمر میں باندھنے والے پٹکہ پر کیا عبارت تحریر تھی؟

ج: "حقیقی عیدیں اللہ تعالیٰ کے فرائض کی حفاظت میں پوشیدہ ہیں اور دین کا کمال شریعت سے وابستہ ہے اور مروّت میں کمالِ دین کی تکمیل ہے۔"

س: بتائیے حضرت ادریسؑ کو کائنات کی جملہ اشیا کا علم سکھانے کے لیے ملائکہ کتنے سال آپؑ کے ساتھ رہے؟

ج: ۳۰۰ برس۔

س: حضرت ادریسؑ نمازِ جنازہ کے وقت جو پٹکہ باندھتے تھے اس پر کون سے جملے ثبت تھے؟

ج: "سعادتمند وہ ہے جو اپنے نفس کی نگرانی کرے اور پروردگار کے سامنے انسان کے شفیع اس کے اپنے نیک اعمال ہیں۔"

س: حضرت ادریسؑ کی روئے زمین پر مدتِ قیام کتنی بتائی جاتی ہے؟

ج ۸۲ سال (بعض روایتوں میں ۳۶۵ برس ہے)

س: حضرت ادریسؑ کو آسمان پر کس تاریخی دن اٹھایا گیا؟

ج: یوم عاشور دس محرم الحرام کو

س: بتائیے حضرت ابنِ مسعودؓ اور حضرت عباسؓ کے مطابق الیاسؑ کس پیغمبر ہی کا دوسرا نام ہے؟

ج: حضرت ادریسؑ کا۔

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔
سلام ہے نوحؑ پر سارے جہان والوں میں (الصّافات)

NOAH

حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام

س: حضرت نوحؑ کا ذکر قرآن پاک میں کتنی جگہوں پر آیا ہے؟
ج: ۴۳- آیات ہیں۔
س: حضرت نوحؑ کا کون سا زمانہ بتایا جاتا ہے؟
ج: ۳۸۳۲ ق م تا ۲۸۸۲ ق م
س: قرآن پاک میں وہ کون سی سورتیں ہیں جن میں نوحؑ کا تذکرہ ملتا ہے؟
ج:

سورت	آیت
آل عمران	۳۳
النساء	۱۶۳
انعام	۸۴
اعراف	۵۹-۶۹

سورت	آیت
توبہ	۷۰
یونس	۷۱
ہود	۲۵-۳۲-۳۶-۴۲-۴۵-
"	۴۶-۴۸-۸۹-
ابراہیم	۹-
الاسراء	۳- ۱۷-
مریم	۵۸-
الانبیاء	۷۶-
الحج	۴۲-
المومنون	۲۳
الفرقان	۳۷
الشعراء	۱۰۵- ۱۰۶- ۱۱۶
العنکبوت	۱۴-
الاحزاب	۷۰
الصافات۔	۷۵، ۷۹-
صٓ	۱۲
غافر	۵، ۳۱
الشوریٰ	۱۳-
قٓ	۱۲
الذاریات	۴۶-

سورت	آیت
النجم	۵۲
نوح	۱، ۲۱، ۲۶
القمر	۹
الحدید	۲۶
التحریم	۱۰

س: بتائیے قرآنِ پاک کی کتنی سورتوں میں حضرت نوحؑ کا ذکر آیا ہے؟
ج: ۲۸، سورتوں میں
س: بتائیے قرآنِ پاک کی کس سورت میں حضرت نوحؑ کا ذکر سب سے زیادہ آیا ہے؟
ج: سورۃ ہود میں۔
س: قرآن کی کونسی دو سورتوں میں حضرت نوحؑ کا ذکر تین تین بار آیا ہے؟
ج: سورت نوحؑ اور سورت الشعراء
س: سورت ہود میں حضرت نوحؑ کا نام کتنی بار آیا ہے؟
ج: ۸، مرتبہ۔
س: قرآن پاک کی کتنی سورتوں میں حضرت نوح کا نام ایک ایک مرتبہ آیا ہے؟
ج: ۲۱، سورتوں میں۔
س: بتلائیے قرآن کی کتنی سورتوں میں حضرت نوحؑ کا نام دو دو مرتبہ آیا ہے؟

ج: چار سو رنوں ہیں۔

س: حضرت نوحؑ کا نسب نامہ بتائیے؟

ج: نوحؑ بن لمک بن متوسلح بن ادریسؑ بن یاردین مہلائیل بن قینان بن انوش بن شیثؑ بن آدمؑ۔

س: ایسے تورات کے مطابق خلقِ آدمؑ کے کتنے عرصہ بعد نوحؑ کی ولادت ہوئی؟

ج: ۱۰۵۶ر سال بعد

س: حضرت نوحؑ حضرت آدمؑ کی کون سی پشت میں سے ہیں؟

ج: آٹھویں پشت میں سے۔

س: حضرت نوحؑ کے والد کا نام بتائیے؟

ج: لمک یا لامک۔

س: حضرت نوحؑ کی ولادت کے وقت آپکے والد کی عمر کیا تھی؟

ج: ۵۰۲ر برس۔

س: حضرت نوحؑ کے والد "لمک" نے کتنی عمر پائی؟

ج: ۷۷ سال۔

س: حضرت نوحؑ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

ج: سخا بنتِ انوش۔

س: ایک تجزیے کے مطابق حضرت نوحؑ اور حضرت آدمؑ کے درمیان کتنا عرصہ بتایا جاتا ہے؟

ج: ۲۲۴۲ر برس۔

س: کہا جاتا ہے کہ حضرت نوحؑ کے تمام آباؤ اجداد آدمؑ تک موحد و

مومن تھے اور ماں بھی مومنہ تھیں کیا یہ درست ہے ؟

ج : جی ہاں

س : حضرت نوحؑ کا اصل نام بتائیے ؟

ج : یشکر

س : حضرت نوحؑ کی وجہ تسمیہ بتائیے ۔ ؟

ج : اپنی قوم کی سخت گمراہی اور سنگدلی پر برس ہا برس نوحہ کرتے رہنے کی وجہ سے آپؑ کا نام نوحؑ پڑ گیا ۔

س : حضرت نوحؑ کو " اول المرسل " یعنی پہلا رسول کیوں کہا جاتا ہے ؟

ج : نبی اور رسول میں فرق یہ ہے کہ نبی ہر صاحب وحی کو کہتے ہیں جبکہ رسول کے لیے صاحب وحی ہونے کے ساتھ ساتھ صاحب شریعت ہونا بھی ضروری ہے ۔ چنانچہ حضرت نوحؑ صاحب شریعت نبی ہونے کی وجہ سے اول المرسل کہلائے ۔

س : حضرت نوحؑ کا مسکن کون سی جگہ تھی ؟

ج : موجودہ عراق (دریائے دجلہ وفرات کا درمیانی علاقہ)

س : حضرت نوحؑ کی قوم میں کیا خرابی تھی ؟

ج : وہ شرک و بت پرستی میں مبتلا تھے ۔

س : بتائیے حضرت نوحؑ کی قوم آپؑ کی بعثت سے قبل کتنے بتوں کی پوجا کرتی تھی ؟

ج : پانچ بتوں کی ۔

س : حضرت نوحؑ کی قوم جن پانچ دیوتاؤں کو پوجتی تھی ان کے

نام بتایئے۔

ج: وَدّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر

س: "وَدّ" نامی بُت کے پجاری قبیلہ کا نام کیا تھا؟

ج: قبیلہ کلب

س: اس قبیلے کی نشاندہی کریں جو سواع نامی بت کی پرستش کرتا تھا؟

ج: بنی ہذیل

س: بتایئے یعوق نامی دیوتا کی پرستش کون لوگ کیا کرتے تھے؟

ج: اہل یمن اور اہلِ ہمدان۔

س: بتائیے یغوث کس قبیلے کا معبود تھا؟

ج: دو قبیلوں کا (۱) قبیلہ مراد (۲) بنی غطیف

س: بتایئے نسر نامی بت کس خاندان میں پوجا جاتا تھا؟

ج: حمیر کے خاندان میں۔

س: حضرت نوحؑ کی قوم میں ایک بُت وَدّ کی پرستش ہوتی تھی بتایئے اس کی شکل وصورت کیسی تھی؟

ج: ایک دراز قد مرد کی طرح تھا۔ جو تہمد لپیٹے ایک چادر اوڑھے، گلے میں تلوار ڈالے ہوتا۔ ایک طرف کمان دوسری طرف ترکش پڑا ہوتا سامنے ایک نیزہ جس میں جھنڈا بندھا ہوتا۔

س: سواع نامی بُت کی شکل کیسی تھی؟

ج: اس کی شکل ایک عورت کی سی تھی

س: بتایئے یعوق کی بناوٹ کیسی تھی؟

ج: گھوڑے کی شکل کا تھا۔

س: بتائیے یغوث نامی بت کس جانور سے مشابہ تھا؟
ج: شیر سے۔
س: بتائیے نسر ایک بت کا نام تھا اس کا مطلب کیا ہے؟
ج: اس کے لغوی معنی گدھ کے ہیں۔
س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ نسر نامی بت کیسا تھا؟
ج: گدھ سے مشابہ تھا۔
س: حضرت نوحؑ کی قوم جن پانچ بتوں کو پوجتی تھی ان کے نام کس پیغمبر کی اولاد پر رکھے گئے تھے۔؟
ج: حضرت ادریسؑ کے بیٹوں کے اسماء پر۔
س: حضرت نوحؑ کا مسکن بتائیے؟
ج: دجلہ و فرات کا دوآبہ یعنی موجودہ عراق۔
س: دجلہ و فرات کے دوآبہ کو زمانۂ قدیم میں کس نام سے پکارا جاتا تھا؟
ج: کلدانیہ اور بابل۔
س: بتائیے کس رسول کی بعثت کے بعد حضرت آدمؑ کی شریعت منسوخ ہوئی تھی؟
ج: حضرت نوحؑ کی بعثت کے بعد
س: کس رسول نے سب سے پہلے اوقاتِ نماز مقرر فرمائے؟
ج: حضرت نوحؑ نے
س: حضرت نوحؑ کو کتنے برس کی عمر میں نبوّت ملی؟
ج: ۵۰ برس کی عمر میں۔

س: حضرت نوحؑ نے نبوّت ملنے کے بعد کتنے عرصہ تک تبلیغ کی؟
ج: ۹۰۰ برس تک
س: حضرت نوحؑ کا لقب کیا تھا؟
ج: شیخ الانبیاء
س: حضرت نوحؑ کس نبی کے بعد مبعوث ہوئے؟
ج: حضرت ادریسؑ کے بعد
س: رشد و ہدایت کے ضمن میں حضرت نوحؑ کی تبلیغ کے کتنے پہلو تھے؟
ج: تین :- (۱) جلالِ خداوندی
(۲) جمالِ الٰہی (۳) دلائلِ قدرتِ الٰہیہ۔
س: حضرت نوحؑ نے کتنے عرصہ تبلیغ کی؟
ج: ۵۵۹ سال ایک ماہ اور ۱۷ دن۔
س: ساڑھے پانچسو سال میں نوحؑ کی تعلیمات پر کتنے آدمی ایمان لائے؟
ج: صرف اَسّی۔
س: حضرت نوح کی قوم جب خدا کے عذاب سے نہ ڈری ثواب وجزا کی ترغیب کوئی رنگ نہ لاسکی دلائل بھی بیکار رہے تو بتایئے نوحؑ نے کون سی دعا مانگی تھی؟
ج: وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا۔
ترجمہ اور کہا نوحؑ نے اے رب نہ چھوڑ زمین پر منکروں کا

ایک بھی گھر۔

س: حضرت نوحؑ کی تعلیمات کا خلاصہ بتائیے؟

ج: حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو بتوں کی پرستش سے روکا اور کہا کہ موت وحیات صرف خدا کے ہاتھ میں ہے نیز زمین وآسمان کا سچّا خالق صرف رب العالمین ہے

س: حضرت نوحؑ کی دعا کے نتیجے میں کیا ہوا؟

ج: کُفر کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لیے ایک عالمگیر طوفان آیا۔

س: حضرت جبرائیلؑ نے حضرت نوحؑ کو طوفان آنے کی کیا علامات بتائی تھیں؟

ج: طوفان آنے سے پہلے فلاں تنور میں سے پانی اُبلنے لگے گا۔

س: طوفان نوحؑ حضرت آدمؑ کی وفات کے کتنے عرصہ بعد آیا؟

ج: ۲۲۴۲ برس بعد

س: حضرت نوحؑ کو دعا قبول ہونے کے بعد کیا حکم ملا تھا؟

ج: ایک کشتی بنانے کا۔

س: توریت کی تصریح کے مطابق کشتی کا طول وعرض اور اونچائی کیا تھی؟

ج: طول ۳۰۰ ہاتھ، عرض ۵۰ ہاتھ اور اونچائی ۳۰ ہاتھ تھی۔

س: بتلیئے کثرت رائے میں حضرتِ نوحؑ کی کشتی کا طول وعرض کیا تھا؟

ج: طول ایک ہزار گز اور عرض ۴۰۰ گز۔

س: بتائیے حضرت نوحؑ کی کشتی کے کتنے طبقے تھے؟

ج: اوپر نیچے سات طبقے تھے۔

س: بتایئے طوفانِ نوحؑ کی علامت کا ظہور کس تاریخ کو ہوا؟
ج: ۲۰ رجب کو۔
س: کشتیٔ نوحؑ میں کتنے آدمی سوار ہوئے تھے؟
ج: اسّی آدمی۔
س: بتایئے کشتیٔ نوحؑ میں انسانوں کے علاوہ اور کون سوار تھے؟
ج: کائنات کے ہر جاندار کا ایک جوڑا
س: بتایئے کشتیٔ نوحؑ کے سات طبقوں میں سے طبقہ اوّل میں کیا رکھا گیا تھا؟
ج: تابوتِ آدمؑ۔
س: بتایئے کشتی کے دوسرے طبقے میں کون تھے؟
ج: حضرت نوحؑ اور دیگر مومنین۔
س: بتایئے کشتی کے تیسرے طبقہ میں کیا تھا؟
ج: پرندے۔
س: بتایئے کیا کشتی کے چوتھے طبقے میں درندے تھے؟
ج: جی ہاں۔
س: بتایئے پانچویں اور چھٹے طبقے میں کیا کچھ تھا؟
ج: چرندے اور ہر جنس کی چیزیں بالترتیب۔
س: بتایئے کشتیٔ نوحؑ کے ساتویں اور آخری طبقے میں کیا رکھا گیا تھا؟
ج: ہر قسم کے میوے۔
س: حضرت نوحؑ کو کشتی بنا لینے کے بعد حکم خداوندی ملا تھا بتایئے کیا؟

ج: "اے نوحؑ! آپ اور آپ کے پیروکار کشتی میں بیٹھ جائیں اور مخلوقات کی تمام چیزوں میں سے ایک ایک جوڑا لے لیں۔"

س: حضرت نوحؑ کی قوم پر کس قسم کا عذاب نازل ہوا تھا؟

ج: آسمان سے پانی کے دھارے اور زمین سے چشمے جاری ہو گئے۔ حتیٰ کہ قومِ نوحؑ اس سیلاب میں غرق ہو گئی۔

س: توراۃ میں پانی کے برسنے کی کیا مدت بتائی گئی ہے؟

ج: چالیس دن چالیس راتیں۔

س: حضرت نوحؑ کے اس بیٹے کا نام بتائیں جو کافر مرا تھا اور اسی طوفان میں ہلاک ہوا تھا؟

ج: کنعان (CANAAN)

س: حضرت نوحؑ کی کشتی کس مقام پر جا کر ٹھہری تھی؟

ج: کوہِ جُودی پر (توراۃ میں کوہِ ارارط ہے)

س: بتلایئے کشتیٔ نوحؑ کس تاریخ کو پہاڑ سے لگی تھی؟

ج: ۱۰ رجب کو۔

س: طوفانِ نوحؑ کا پانی کتنے عرصہ زمین پر بہتا رہا؟

ج: پانچ ماہ۔

س: کوہِ جُودی کس ملک میں واقع ہے؟

ج: ترکی میں۔

س: طوفانِ نوحؑ کس سن میں آیا تھا؟

ج: ۳۲۳۲ ق م (بعض جگہ ۲۴۰۰ ق م ہے)

س: بعد از طوفانِ نوحؑ آپ کے تین بیٹے بتائے جاتے ہیں نام

بتائیے؟

ج: بڑے کا نام "یافث" (JAPETH)

چھوٹے کا نام "حام" (HAM)

منجھلے کا نام "سام" (SHEM) تھا

س: حضرت نوحؑ کو آدمِ ثانی کیوں کہا جاتا ہے؟

ج: طوفانِ نوحؑ میں حضرت آدمؑ کی ساری اولاد غرق ہو گئی تھی چنانچہ تمام موجودہ نسل کے مورثِ اعلیٰ ہونے کی وجہ سے آدمِ ثانی کہلائے۔

س: حضرت نوحؑ کے بیٹے سام (Shem) کی کتنی اولادیں تھیں؟

ج: پانچ (اَشور، عیلام، ارفکسد، لُود اور اَرامؒ)

س: سام کی پیدائش کے وقت حضرت نوحؑ کی عمر کتنی تھی؟

ج: ۵۰۲ برس۔

س: حام بن نوحؑ کی کتنی اولادیں تھیں؟

ج: چار (کوش، مصر، فوط اور کنعان)

س: یافث بن نوحؑ کے کتنے بیٹے تھے؟

ج: سات: ۱۔ جمبر ۲۔ ماجوج

۳۔ مادی ۴۔ یاوان

۵۔ توبل ۶۔ مسک

۷۔ تبراس۔

س: سام، یافث اور حام زمین پر مختلف علاقوں میں آباد ہو گئے تھے روایات کی روشنی میں تینوں سے ظہور میں آنے والی اقوام کے نام بتائیے؟

ج: سام کے متعلق کہا جاتا ہے اقوام ایشیا اس سے تعلق رکھتی ہیں جبکہ یافث سے اقوام یورپ وامریکہ منسوب کی جاتی ہیں اور اقوام افریقہ کا مورث اعلیٰ حام کو بتایا جاتا ہے

س: روایات کے مطابق طوفان کے بعد حضرت نوحؑ کی اولاد کے مختلف خطوں اور ممالک میں پھیل جانے سے جتنی زبانیں وجود میں آئیں۔ ان کی تعداد بتایئے؟

ج: سام کی اولاد کی ۱۸ زبانیں، حام کی اولاد کی ۱۸۔ زبانیں اور یافث کی اولاد کی ۳۶ زبانیں بن گئی تھیں۔

س: حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹوں میں زمین کی تقسیم کس طرح کی؟

ج: سام کو زمین کا وسطی حصہ دیا۔ حام کو دریائے نیل کے مغرب کا حصہ اور یافث کو دریائے فیشون اور اس کے اطراف وجوانب کا علاقہ دیا۔

س: طوفان کے وقت حضرت نوحؑ کی عمر کتنی تھی؟

ج: ۵۹۹ سال ا ماہ ۱۷ دن۔

س: بتایئے حضرت نوحؑ کتنے عرصہ طوفان میں رہے؟

ج: چھ ماہ آٹھ یوم۔

س: کشتیٔ نوحؑ کو طوفان سے نجات کس دن ملی تھی؟

ج: یوم عاشورہ دس محرم الحرام کو۔

س: طوفانِ نوحؑ سے جمع ہونے والے پانی کی کتنی اونچائی تھی؟

ج: دنیا کی بلند ترین چوٹیوں سے چالیس گز بلند تھا۔

س: حضرت نوحؑ پر حضرت جبرائیلؑ کتنی بار نازل ہوئے؟

ج: ۵۰ مرتبہ

س: نوحؑ نے پانی سوکھنے کے بعد کس علاقے میں قدم رکھا تھا؟

ج: بستی "قریہ قردی" میں

س: حضرت نوحؑ نے بستی "قریہ قردی" کو کیا نام دیا؟

ج: ثمانین (۸۰ گھروں پر آباد گاؤں)

س: گاؤں ثمانین کا موجودہ نام کیا ہے؟

ج: سوق ثمانین

س: حضرت نوحؑ کو کتنی عمر میں نبوّت ملی تھی؟

ج: پچاس سال کی عمر میں۔

س: بتائیے حضرت نوحؑ کے نام پر جو سورۃ نازل ہوئی وہ قرآن پاک کے کس پارے میں ہے

ج: ۲۹ ویں پارے میں (سورۃ نوحؑ)

س: بتائیے حضرت نوحؑ کا سب سے زیادہ ذکر کس سورۃ میں ہوا ہے؟

ج: سورۃ ہود میں

س: حضرت نوحؑ نے اس دنیا میں کتنا عرصہ گذارا؟

ج: ۹۵۰ برس۔

س: حضرت نوحؑ کا سن وفات کیا ہے؟

ج: ۲۸۸۲ ق م۔

س: قرآن پاک کی کس سورۃ میں حضرت نوحؑ کی عمر نو سو پچاس برس بتائی گئی ہے؟

ج : سورۃ عنکبوت ہیں۔
س : طوفان کے تھمنے پر حضرت نوحؑ نے کس پرندے کو خشکی کا پتہ چلانے کے لیے بھیجا تھا؟
ج : کبوتر کو۔
س : حضرت نوحؑ کی وہ مشہور دعا بتلایئے جو آپؑ کثرت سے مانگا کرتے تھے؟
ج :۔ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِناً وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط۔
ترجمہ : "اے میرے پروردگار! میری اور میرے والدین کی مغفرت فرما اور ان کی جو میرے گھر میں ایمان لاکر داخل ہوں اور ایمان والوں اور ایمان والیوں کی مغفرت فرما۔"
س : حضرت نوحؑ کو کہاں دفن کیا گیا؟
ج : بیت المقدس میں۔
س : حضرت نوحؑ اور ان کے بندے جب کشتی سے زمین پر اترے تو انہوں نے کون سا پیشہ اپنایا۔؟
ج : کھیتی باڑی۔
س : حضرت نوحؑ نے کون سا شہر آباد کیا تھا؟
ج : جران
س : حضرت نوحؑ نے سب سے پہلے مسجد کہاں بنائی؟
ج : کوہ جودی پر
س : حضرت نوحؑ کو اللہ تعالےٰ نے کون سی خاص باتیں عطا،

فرمائی تھیں؟

ج: ۱۔ آپؑ کی شریعت اگلی شریعتوں کی ناسخ تھی

۲۔ تمام انسانوں کے جدِ اعلیٰ ہونے کے باعث آدمِ ثانی کہلائے

۳۔ نوحؑ تمام روئے زمین کی ہدایت کے لیے معبوث ہوئے تھے۔

۴۔ سب سے پہلے کفر سے حضرت نوحؑ نے منع فرمایا تھا۔

۵۔ حضرت نوحؑ کی قوم پر سب سے پہلے عذاب آیا تھا۔

۶۔ باوجود طویل العمری کے آپؑ کا نہ کوئی دانت ٹوٹا اور نہ کوئی عضو کمزور ہوا۔ نہ کوئی بال سفید ہوا۔ اور نہ ہی آپؑ کی قوت کم ہوئی۔

س: حضرت نوحؑ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

ج: فرشتوں نے۔

وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ط
اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود علیہ السّلام کو بھیجا۔
(ہود، الاعراف)

EBER

حضرت ہُودُ علیہِ السّلام

س: حضرت ہُود علیہ السّلام کا قرآن میں کتنی جگہ ذکر آیا ہے؟
ج: سات جگہ
س: ان سورتوں کے نام کیا ہیں؟ جو حضرت ہود ؑ کے متعلق ہیں؟
ج:

سورت	آیت
اعراف	۶۵
ہود	۵۰، ۵۳، ۵۸، ۶۰،
"	۸۹
شعراء	۱۲۴

س: قرآن پاک کی کتنی سورتوں میں حضرت ہُود ؑ کا تذکرہ ہوا ہے؟
ج: تین سورتوں میں۔

س: حضرت ہودؑ کا نام سب سے زیادہ کس سورت میں آیا ہے؟
ج: سورت ہود میں
س: بتائیے حضرت ہودؑ کا سورۃ ہود میں کتنی بار ذکر آیا ہے؟
ج: ۵ مرتبہ
س: سورۃ الاعراف اور سورۃ الشعراء میں حضرت ہودؑ کا ذکر کتنی بار آیا ہے؟
ج: صرف ایک ایک مرتبہ۔
س: حضرت ہودؑ کا زمانہ کون سا تھا؟
ج: ۲۵۰۰ سنہ ق م۔
س: حضرت ہودؑ کا نسب نامہ بتائیے؟
ج: ہودؑ بن سلیح بن ارفکسد بن سام بن نوحؑ
س: حضرت ہودؑ کس نبی کے بعد مبعوث ہوئے تھے؟
ج: حضرت نوحؑ کے بعد
س: حضرت ہودؑ جس قوم پر نبی بنا کر بھیجے گئے تھے وہ کیا کہلاتی تھی؟
ج: قوم عاد
س: قوم عاد کے لوگوں کو کون سی چیز دوسروں سے ممتاز کرتی تھی؟
ج: قوم عاد کے مرد و عورت، بھاری بھر کم جسموں کے مالک، تنومند، قد آور، شہ زور اور طاقتور تھے۔
س: قوم عاد کے سردار کا نام کیا تھا؟
ج: جھلمہ۔
س: قوم عاد کا تذکرہ قرآن مجید میں کتنی سورتوں میں ملتا ہے؟

ج: قوم عاد کا ذکر نو سورتوں میں ہوا ہے۔ یعنی اعراف، ہود، مومنون، شعراء، فصلت، احقاف، الذاریات، القمر اور الحاقہ۔

س: حضرت ہودؑ کے والد کا نام بتایئے؟

ج: سلح (SALAH)

س: حضرت ہودؑ کا ہود کے علاوہ کیا نام تھے؟

ج: عبر (EBER)

س: حضرت ہودؑ کے دادا کا نام بتایئے؟

ج: ارفکسد (ARPHAXAD)

س: حضرت ہودؑ کون سی پشت سے حضرت آدمؑ سے جا ملتے ہیں؟

ج: چودھویں پشت سے۔

س: حضرت ہودؑ اور حضرت نوحؑ کے درمیان کتنی پشتیں آتی ہیں؟

ج: پانچ پشتیں۔

س: جب حضرت ہودؑ کی ولادت ہوئی تو اس وقت آپؑ کے والد سلح کی عمر کیا تھی؟

ج: ۳۰ سال۔

س: قوم عاد کے عروج کا زمانہ بتلایئے؟

ج: ۲۲۰۰ ق م سے ۱۷۰۰ ق م۔

س: قوم عاد کا مسکن کون سی جگہ تھی؟

ج: سرزمین احقاف جو جنوب مشرق عرب میں سواحل خلیج فارس سے حدود عراق اور جنوب مغرب میں حضرموت تک پھیلی ہوئی ہے۔

س: قوم عاد سے کون مراد ہیں؟

ج: عاد کی اولاد
س: عاد کون تھا؟
ج: عرب کا سب سے پہلا بادشاہ۔
س: عاد کا شجرۂ نسب بتایئے؟
ج: عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح ؑ
س: حضرت ہود ؑ کا تعلق کس طبقہ سے تھا؟
ج: عرب عاربہ سے۔
س: حضرت ہود ؑ کس قوم کے معزز فرد تھے؟
ج: قوم عاد کے۔
س: حضرت ہود ؑ کے زمانے میں قوم عاد کتنے قبائل میں بٹے ہوئے تھے؟
ج: ۱۳۔
س: قوم عاد کا دارالحکومت کون سی جگہ تھی؟
ج: یمن۔
س: قوم عاد میں کیا خرابی تھی؟
ج: عاد کی قوم بت پرست اور ستارہ پرست تھی۔
س: قوم عاد کی زبان کیا تھی؟
ج: عربی آرامی (نہایت قدیم زبان)
س: قوم عاد ابتدا میں کیا کہلاتی تھی؟
ج: عادِ اولیٰ۔
س: قوم عاد کس کام کے شوقین تھے؟
ج: انہیں بلند و بالا مقامات پر عالی شان اور دیرپا عمارتیں تعمیر کرنے

کا بہت شوق تھا۔
س : قوم عاد کے پاس صحتمندی کے علاوہ اور کس چیز کی فراوانی تھی؟
ج : مال و دولت کی۔
س : حضرت ہودؑ کا حُلیہ بتائیے؟
ج : سرخ و سپید رنگ، وجیہہ شخصیت، خوبصورت، مضبوط جسم کے مالک، قدآور اور لمبی داڑھی رکھتے تھے۔
س : قوم عاد کس پیشہ میں مہارت رکھتی تھی؟
ج : فنِ تعمیر میں۔
س : بتائیے حضرت ہودؑ کو کتنی عمر میں نبوت ملی؟
ج : ۲۰ برس کی عمر میں۔
س : بتائیے حضرت ہودؑ کے نام پر جو سورت نازل ہوئی ہے وہ قرآن پاک کے کن دو پاروں میں ہے؟
ج : گیارہویں اور بارہویں پارے میں۔
س : حضرت ہودؑ کی تبلیغ حق کا قوم عاد پر کوئی اثر نہ ہوا بلکہ وہ مزید سرکشی پر اتر آئے تو عذابِ الٰہی کس صورت میں نازل ہوا؟
ج : آندھی، طوفان اور تیز ہوا اُن کی ہلاکت کا سبب بنی۔
س : حضرت ہودؑ کا تعلق کس قوم سے تھا؟
ج : قوم عاد سے۔
س : جب قوم عاد پر عذاب نازل ہوا۔ اس وقت ہودؑ کی عمر کیا تھی؟
ج : ۴۶۴ برس (عام خیال ہے)
س : حضرت ہودؑ کے کتنے بیٹے تھے؟

ج: دو۔ ۱۔ فلج (PELEG)
۲۔ یقطان۔ (JOKTAN)
س: حضرت ہودؑ کا پیشہ بتائیے؟
ج: تجارت۔
س: بتائیے حضرت ہودؑ نے عذاب سے قبل کتنے عرصہ تبلیغ کی؟
ج: ۵۰ برس۔
س: بتائیے حضرت ہودؑ پر کون لوگ ایمان لائے؟
ج: بنی لقمان کے لوگ۔
س: بتائیے حضرت ہودؑ کو کن لوگوں نے جھٹلایا؟
ج: بنی خلجان نے۔
س: حضرت ہودؑ پر ایمان لانے والوں کی تعداد بتائیے؟
ج: چار ہزار۔
س: بتائیے عذابِ ہودؑ اور طوفانِ نوحؑ کے درمیان کتنے عرصہ کا وقفہ ہے؟
ج: ۷۰۰ برس کا۔
س: بتائیے جو ہوا بطورِ عذاب قومِ عاد پہ نازل ہوئی تھی اس کا نام کیا تھا؟
ج: ریح العقیم۔ یہ ہوا قیامت کے دن چلے گی۔
س: بتائیے حضرت ہودؑ نے عذابِ ہوا کے بعد کس سردار کو دعوتِ حق دی؟
ج: جرہم کو۔

س: حضرت ہودؑ نے کتنی عمر پائی؟
ج: ۴۶۴ برس مگر اجماع یہ ہے کہ ۱۶۴ برس عمر پائی۔
س: حضرت ہودؑ اپنی قوم پر عذاب نازل ہونے کے بعد کہاں جا کر آباد ہوئے تھے؟
ج: حضرموت کے شمالی حصے میں جو لعدازاں بنی ہودؑ کے نام سے مشہور ہوا
س: حضرت ہودؑ کا مدفن کہاں ہے؟
ج: حضرت ہودؑ کو وادیٔ برہوت کے قریب حضرموت کے مشرقی حصہ میں شہر تریم سے قریباً دو مرحلے پر دفن کیا گیا۔
س: بتائیے یقطان بن ہودؑ کو اہلِ عرب کیا کہتے ہیں؟
ج: قحطان
س: یقطان بن ہودؑ کے کتنے بیٹے تھے۔ نام بتائیے؟
ج: بارہ۔ ۱۔ الموداد ۲۔ سلف ۳۔ حصار ماوت ۴۔ اراخ۔ ۵۔ ہدورام ۶۔ اوزال ۷۔ دِقلہ ۸۔ عوبل ۹۔ سبا۔ ۱۰۔ ادفیر ۱۱۔ حویلہ ۱۲۔ یوباب۔
س: قومِ عاد پر عذاب الٰہی کتنا عرصہ مسلط رہا؟
ج: آٹھ دن سات راتیں۔
س: وہ کون سا عرب قبیلہ ہے۔ جو حضرت ہودؑ کے بیٹے یقطان کی اولاد کہلاتے ہیں؟
ج: بنی قحطان۔
س: حضرت ہودؑ نے کس زبان میں تبلیغ کی؟
ج: عربی زبان میں۔

س: حضرت ہودؑ کس پیغمبر سے مشابہ تھے؟
ج: حضرت آدمؑ سے۔
س: حضرت ہودؑ کا پیشہ بتائیے؟
ج: تجارت۔
س: حضرت ہودؑ کی تعلیم کا خلاصہ کیا تھا؟
ج: "اللہ کی بندگی کرو، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اے لوگو! تمہارے عقائد و اعمال میں حقیقت نہیں، میں تمہاری اصلاح کے لیے خدا کا نبی ہوں، جس کا تم سے معاوضہ طلب نہیں کرتا"۔
س: قوم عاد کے کس بادشاہ نے دنیا میں جنّت بنائی تھی؟
ج: شدّاد نے۔
س: شدّاد نے جو باغ بنوایا تھا اس کا نام بتائیے؟
ج: باغِ اِرم۔
س: حضرت ہودؑ نے اپنی قوم کو کس طوفان کا حوالہ دیکر ڈرایا تھا۔
ج: طوفانِ نوحؑ سے۔
س: عادِ ثانیہ کسے کہا جاتا ہے؟
ج: وہ گروہ جو حضرت ہودؑ پر ایمان لایا۔
س: حضرت ہودؑ نے ۴۶۴ برس عمر پائی تبلیئے ان کی تاریخ وفات کیا ہے؟
ج: ۱۵، شعبان۔
س: ابنِ بطوطہ نے اپنے سفر نامہ میں حضرت ہودؑ کا مدفن کہاں لکھا ہے؟
ج: جامع دمشق میں۔

س: قوم عاد پر عذاب آنے کے بعد حضرت ہودؑ کتنے برس زندہ رہے؟
ج: پچاس برس۔
س: حضرت ہودؑ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟
ج: فرشتوں نے۔
س: حضرت ہودؑ کی قوم دراز قد رکھنے میں اپنی مثال آپ تھی۔ بتائیے آپؑ کی قوم میں سب سے لمبے آدمی اور سب سے کم قد والے آدمی کی لمبائی کتنی بتائی جاتی ہے؟
ج: سب سے لمبا آدمی سو گز کا تھا اور ٹھگنا ساٹھ گز کا۔

وَ اِلیٰ ثَمُوْدَ اَخَاھُمْ صٰلِحًا۔
اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ السّلام کو بھیجا
(ہود، اعراف)

SALIH

حضرت صالح علیہ السّلام

س: حضرت صالح علیہ السلام کا زمانہ بتائیے؟

ج: ۲۴۰۰ ق م

س: حضرت صالحؑ کا قرآن میں کتنی جگہ ذکر آیا ہے؟

ج: آٹھ جگہوں پر (بحوالہ قصص القرآن)

س: حضرت صالحؑ کا قرآن پاک کی جن سورتوں میں ذکر ہوا ہے ان کے نام کیا ہیں؟

ج:

سورت	آیت
اعراف	۷۳، ۷۵، ۷۷
ہود	۶۱، ۶۲، ۶۶، ۸۹
شعراء	۱۴۲

س: بتائیے قرآن کی کس سورت میں حضرت صالحؑ کا ذِکر سب سے زیادہ ہُوا ہے؟

ج: سورۃ ہودؑ میں۔

س: بتائیے سورۃ ہودؑ میں حضرت صالحؑ کا ذکر کتنی بار آیا ہے؟

ج: چار مرتبہ۔

س: وہ کون سی سورت ہے جس میں حضرت صالحؑ کا ذکر ایک مرتبہ آیا ہے؟

ج: سورۃ الشعراء۔

س: بتائیے سورۃ اعراف میں حضرت صالحؑ کا نام کتنی بار مذکور ہے؟

ج: ۳ بار۔

س: بتائیے حضرت صالحؑ کس قوم پر نبی مبعوث ہوئے؟

ج: قوم ثمود پر۔

س: بتائیے قوم ثمود کا تعلق کس طبقۂ عرب سے تھا؟

ج: عرب عاربہ سے

س: بتائیے قوم ثمود کن اقوام کی ایک شاخ تھی؟

ج: سامی اقوام کی

س: قوم ثمود کے مورثِ اعلیٰ کا نام کیا تھا؟

ج: ثمود۔

س: قوم ثمود کن فنون میں ماہر تھی؟ سوچ کر بتائیے؟

ج: فن تعمیر اور فنِ سنگ تراشی۔

س: بتائیے قوم ثمود میں سب سے پہلے کس شخص نے خود کو بادشاہ

کہلوایا؟

ج: عابر بن ارم بن ثمود

س: قوم ثمود کا ذکر قرآن میں کتنی جگہ ملتا ہے؟

ج: نو جگہ۔

س: حضرت صالحؑ کا نسب نامہ بتائیے؟

ج: صالحؑ بن عبید بن جابر بن ثمود بن جثر بن ارم بن سام بن نوح علیہ السّلام۔

س: حضرت صالحؑ کس کے بعد منصبِ نبوت پر فائز ہوئے؟

ج: حضرت ہودؑ کے بعد۔

س: حضرت ہودؑ اور حضرت صالحؑ کی درمیانی مدت بتلائیے؟

ج: سو سال۔

س: قوم ثمود اور حضرت صالح علیہ السّلام کا مسکن بتائیے؟

ج: شمال مغربی عرب (حجاز اور شام کے درمیان)

س: شمال مغربی عرب کا حضرت صالحؑ کے زمانے میں کیا نام تھا؟

ج: وادی القریٰ۔

س: قوم ثمود معاشی اعتبار سے کیسی تھی؟

ج: دولت مند۔

س: حجاز اور شام کا درمیانی راستہ عربوں کی تجارتی شاہراہ کہلاتا ہے جس کے راستے میں قوم ثمود آباد تھے بتائیے قرآن نے اس شاہراہ کو کس نام سے پکارا ہے؟

ج: امام مبین یعنی کھلا راستہ۔

س: وادی القریٰ کو آج کل کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟
ج: مدائن صالح۔
س: قوم ثمود میں کیا خرابی پائی جاتی تھی؟
ج: بت پرستی اور کفر۔
س: حضرت صالحؑ اور حضرت نوحؑ کے درمیان کتنی پشتیں ہیں؟
ج: آٹھ۔
س: حضرت صالحؑ کی تعلیم کا خلاصہ کیا تھا؟
ج: حضرت صالحؑ نے اپنی قوم کو بت پرستی سے منع کیا، جلالِ خداوندی سے ڈرایا۔ "وحدہٗ لا شریک لہٗ" کا سبق دیا۔
س: حضرت صالحؑ کے والد کا نام بتایئے؟
ج: عبید
س: حضرت صالحؑ کے دادا کا نام کیا تھا؟
ج: جابر
س: حضرت صالحؑ نے کتنے عرصہ تبلیغ کی؟
ج: بیس سال۔
س: حضرت صالحؑ کی دعوتِ حق کو کتنے لوگوں نے قبول کیا؟
ج: ۱۲۰۔
س: حضرت صالحؑ سے کونسا معجزہ منسوب ہے؟
ج: اونٹنی کا۔
س: قرآن مجید میں اس اونٹنی کو کیا کہا گیا ہے؟
ج: ناقۃ اللہ۔

س: قومِ ثمود نے حضرت صالحؑ سے کیا مطالبہ کیا تھا؟
ج: "فلاں پہاڑی سے ایک اونٹنی نکلے جو نکلتے ہی اپنے برابر کا بچّہ جنم دے۔"
س: اس پہاڑی کا نام بتائیے؟ جس کی اوٹ سے قدرتِ الٰہی نے اونٹنی پیدا کی تھی؟
ج: فج الناقہ۔
س: جب قومِ ثمود نے اونٹنی کو ہلاک کر دیا تو اُن پر عذابِ الٰہی کس صُورت میں نازل ہوا؟
ج: کڑک اور گرج کی ہیبت ناک آواز کا۔
س: عذابِ الٰہی سے کتنے گھرانے ہلاک ہوئے؟
ج: پندرہ سو۔
س: حضرت صالحؑ کے علاوہ عذاب سے بچنے والے آپؑ کے پیروکاروں کی تعداد کتنی تھی؟
ج: ۱۲۰
س: حضرت صالحؑ کس زبان میں تبلیغ کرتے تھے؟
ج: عربی زبان میں۔
س: جب قومِ ثمود پر عذاب نازل ہوا۔ تو ان کا ایک شخص حرم میں ہونے کی وجہ سے بچ گیا تھا۔ لیکن حرم سے نکلتے ہی ہلاک ہوا۔ نام بتائیے؟
ج: ابو زغال۔
س: ابو زغال کی قبر کہاں ہے؟
ج: شہر طائف میں۔

س: حضرت صالحؑ کا پیشہ بتائیے؟

ج: تجارت

س: قوم ثمود کی تباہ شدہ عمارتیں کہاں ہیں؟

ج، حجاز اور شام کی راہ میں۔

س: قوم ثمود کو ابتداء میں کیا کہتے تھے؟

ج: عادِ ثانیہ

س: قوم ثمود کتنے رقبہ میں پھیلی ہوئی تھی؟

ج: ۱۸ مربع میل۔

س: قوم ثمود نے کتنے شہروں کو آباد کیا؟

ج: ۱۷۰۰

س: حضرت صالحؑ کی قوم کی زبان کیا تھی؟

ج: عربی آرامی (قدیم زبان)

س: حضرت صالحؑ سام بن نوحؑ کے کون سے بیٹے کی اولاد ہیں؟

ج، پانچویں بیٹے ارام کی

س: بتائیے قوم ثمود کیا کام کرتی تھی؟

ج، وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ۔

ترجمہ:- اور ثمود جو وادی میں پتھر تراشتے تھے (قوم ثمود نے پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا رکھے تھے)۔

س: حضرت صالحؑ کا بتائیے کس قوم سے تعلق تھا؟

ج: قوم ثمود سے۔

س: حضرت صالحؑ کس بادشاہ کے زمانے میں مبعوث ہوئے تھے؟

ج : جندع بن عمرو بن دبیل بن ارم کے عہد میں۔

س : بتایئے حضرت صالحؑ نبوت و رسالت میں سے کس منصب پر فائز تھے؟

ج : دونوں پر۔

س : وہ کون سا سردار تھا جو اونٹنی کا معجزہ دیکھ کر ایمان لے آیا تھا؟

ج : رالبہ جندع بن عمرو

س : بتایئے اونٹنی کو کس دن قتل کیا گیا تھا؟

ج : بدھ کے دن۔

س قوم ثمود کا مرکز کون سا شہر ہے؟

ج : حجر

س : بتایئے حجر کا موجودہ نام کیا ہے؟

ج : "مدائن صالح" یہ حجاز ریلوے کا مشہور اسٹیشن ہے۔

س : ثمود ثانیہ کن لوگوں کو کہا جاتا ہے؟

ج : وہ لوگ جو حضرت صالحؑ کی تبلیغ حق پر ایمان لائے۔

س : بتایئے حضرت صالحؑ کس چیز کے موجد ہیں؟

ج : صابن کے۔

س : قوم ثمود کا زمانہ حضرت ابراہیمؑ سے کتنے سال قبل کا زمانہ ہے؟

ج : تقریباً تین سو سال پہلے کا۔

س : بتایئے حضرت صالحؑ کا انتقال کس مقام پر ہوا؟

ج : مکہ مکرمہ میں۔

س : قوم ثمود کی تباہی کے بعد حضرت صالحؑ نے کہاں سکونت اختیار

کی تھی؟

ج: مکہ میں۔

س: حضرت صالحؑ کی قبر کہاں ہے؟

ج: مکہ کے غربی جانب حرم میں۔

س: بتائیے قوم ثمود پر عذابِ الٰہی کس دن نازل ہوا تھا؟

ج: اتوار کے دن۔

س: کیا تورات میں حضرت صالح کا ذکر آیا ہے؟

ج: نہیں۔

س: حضرت صالحؑ کی عمر کتنی ہوئی ہے؟

ج: ۲۸۰ سال، بعض کتابوں میں عمر ۵۸ برس لکھی ہے جو زیادہ درست ہے۔

س: حضرت صالحؑ کا حلیہ بتائیے؟

ج: حضرت صالحؑ نہایت خوبصورت اور بلند قد تھے ان کے رخسار سفید، بال سُرخ اور سینہ کشادہ تھا۔

س: لفظ "صالح" کا مطلب بتا دیجئے؟

ج: نیک اور پرہیزگار

س: حضرت صالحؑ کو نبوت کتنی عمر میں ملی تھی؟

ج: ۴۵۔ برس کی عمر میں۔

وَاذْكُرْ فِی الْکِتٰبِ اِبْرٰهِیْمَ ۭ اِنَّهٗ کَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا
قرآن میں یاد کرو ابراہیم علیہ السلام کو بے شک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے۔

ABRAHAM

حضرت ابراہیم عَلیہِ السّلام

س: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زمانہ کون سا تھا؟
ج: ۲۱۶۰ ق م تا ۱۹۸۵ ق م۔
س: حضرت ابراہیم کا سنِ ولادت بتائیے؟
ج: ۲۱۶۰ ق م
س: حضرت ابراہیمؑ کا ذکر قرآن پاک کی کن سورتوں میں ملتا ہے؟
ج: حضرت ابراہیمؑ کا ذکر مکی اور مدنی دونوں قسم کی سورتوں میں ملتا ہے مندرجہ ذیل جدول ان تمام سورتوں اور آیتوں کو ظاہر کرتی ہے۔

جدول

شمار	سورۃ	آیت
۲.	البقرہ	۱۲۴،۱۲۵،۱۲۶،۱۲۷،۱۳۰،۱۳۲

شمار	سورت	آیت
۲	البقرہ	۱۳۳، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۴۰، ۲۵۸،
〃	〃	۲۶۰۔
۳	آل عمران	۳۳، ۳۵، ۶۷، ۶۸، ۸۴، ۹۵،
〃	〃	۹۷۔
۴۔	النساء	۵۴، ۱۲۵، ۱۶۳
۶۔	الانعام	۷۴، ۷۵، ۸۳، ۱۵۱۔
۹۔	التوبہ	۷۰، ۱۱۴
۱۱۔	ہود	۶۹، ۷۴، ۷۵، ۷۶
۱۴۔	ابراھیم	۳۶۔
۱۶۔	النحل	۱۲۰، ۱۲۳
۲۱۔	انبیاء	۵۱، ۶۰، ۶۲، ۶۹۔
۲۶۔	الشعراء	۶۹۔
۳۳	الاحزاب	۷۰
۳۸	ص	۴۵
۴۳	الزخرف	۲۶
۵۳	النجم	۳۷
۶۰	الممتحنۃ	۴
۱۲۔	یوسف	۶، ۳۸
۱۵۔	حجر	۵۱۔
۱۹۔	مریم	۴۱، ۴۶، ۵۸۔

شمار	سورۃ	آیت
۲۲	الحج	۲۶، ۴۳، ۷۸
۲۹	عنکبوت	۱۶، ۳۱
۳۷	صافات	۸۳، ۱۰۴، ۱۰۹
۴۲	الشوریٰ	۱۳
۵۱	الذاریات	۲۴
۵۷	الحدید	۲۶
۸۷	اعلیٰ	۱۹

س: جن سورتوں میں حضرت ابراہیمؑ کا ذکر ملتا ہے ان کی تعداد کیا ہے؟

ج: ۲۵

س: ان آیات کی تعداد کیا ہے جن میں حضرت ابراہیمؑ کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

ج: ۶۳۔ آیات۔

س: بتایئے قرآن کریم میں حضرت ابراہیمؑ کا اسم گرامی مجموعی طور پر کتنی بار آیا ہے

ج: ۶۸۔ مرتبہ

س: بتایئے قرآن پاک کی کس سورت میں حضرت ابراہیمؑ کا ذکر سب سے زیادہ ہوا ہے؟

ج: سورۃ البقرہ میں ۱۵۔ بار

س: بتائیے قرآن کی کتنی سورتوں میں حضرت ابراہیمؑ کا نام چار چار مرتبہ آیا ہے؟

ج: تین سورتوں میں۔

س: قرآن کی کس سورت میں حضرت ابراہیمؑ کا نام سات مرتبہ آیا ہے؟

ج: سورۃ آل عمران میں

س: قرآن کریم کی کتنی سورتوں میں حضرت ابراہیمؑ کا نام تین تین مرتبہ آیا ہے؟

ج: پانچ سورتوں میں۔

س: قرآن کی کتنی سورتیں ہیں جن میں حضرت ابراہیمؑ کا نام دو دو مرتبہ مذکور رہا ہے؟

ج: چار سورتوں میں۔

س: حضرت ابراہیمؑ کے نام پر جو سورت ہے بتائیے اس میں آپؑ کا نام کتنی بار مذکور رہا ہے؟

ج: صرف ایک مرتبہ۔

س: بتائیے قرآن کریم کی کتنی سورتوں میں حضرت ابراہیم کا نام ایک ایک مرتبہ آیا ہے؟

ج: گیارہ سورتوں میں

س: بتائیے حضرت ابراہیم کا سلسلہ النسب کیا ہے؟

ج: ابراہیمؑ بن آذر بن ناحور بن سروج بن رعو بن فلیج بن ہودؑ۔

س: بتائیے حضرت نوحؑ سے حضرت ابراہیم تک کتنی پشتیں ہیں؟

ج: دس۔

س: حضرت ابراہیمؑ کس نبی کے بعد مبعوث کئے گئے

ج: حضرت صالحؑ کے بعد

س: سورۃ ابراہیمؑ مدنی ہے یا مکّی ؟

ج: مکّی۔

س: حضرت ابراہیمؑ کا لقب کیا تھا؟

ج: خلیل اللہ اور ابوالانبیاء

س: حضرت ابراہیمؑ کو خلیل اللہ کا لقب کس دن ملا تھا؟

ج: یوم عاشورہ دس محرم کو۔

س: حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام کیا تھا؟

ج: آذر، انہیں تارح (TERAH) بھی کہتے ہیں۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی ولادت کے وقت آپؑ کے والد کی عمر کیا تھی؟

ج: ۷۰ سال۔

س: حضرت ابراہیمؑ کے والد آذر نے کتنی عمر پائی ؟

ج: ۲۰۵ برس۔

س: حضرت لوطؑ اللہ کے نبی تھے، جنہیں حضرت ابراہیمؑ کے زمانے میں ہی مبعوث کیا گیا تھا دونوں کا رشتہ بتلایئے؟

ج: حضرت لوطؑ حضرت ابراہیمؑ کے بھتیجے تھے

س: مفسرین حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام کیا بتاتے ہیں؟

ج: تارح۔

س: بتایئے مفسرین نے حضرت ابراہیمؑ اور آذر کا کیا رشتہ بتایا ہے؟

ج: آذر کو حضرت ابراہیمؑ کا چچا کہتے ہیں۔
س: بتائیے قرآن میں حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام کیا ہے؟
ج: آذر۔
س: بتائیے حضرت ابراہیمؑ کے عہد میں لوگ کتنی عیدیں مناتے تھے؟
ج: دو۔
س: امام الناس کس پیغمبر کا لقب ہے؟
ج: حضرت ابراہیمؑ کا۔
س: بتائیے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو کس آزمائش کے بعد امام الناس کا لقب دیا؟
ج: قربانیٔ اسماعیلؑ والے واقعہ کے بعد
س: حضرت ابراہیمؑ کا اہلِ عرب کے نزدیک کیا لقب تھا؟
ج: حنیف
س: لفظ "حنیف" کا مطلب بتلایئے؟
ج: دیانتدار اور موحد۔
س: حضرت ابراہیمؑ کی جائے ولادت بتائیے؟
ج: حضرت ابراہیمؑ کی ولادت کسدیوں کے قدیم شہر اُور (UR) میں ہوئی۔
س: شہر اُور (UR) کہاں واقع ہے؟
ج: یہ جنوبی عراق میں فرات کے کنارے بابل اور نینوا سے پہلے آباد تھا اس کا محلِ وقوع وہ مقام تھا جو آج کل تل العبید کے نام سے موسوم ہے۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی والدہ کا نام کیا تھا؟
ج: نبونا۔
س: حضرت ابراہیمؑ کس مشہور خدائی دعویٰ کرنے والے بادشاہ کے دور میں مبعوث ہوئے تھے؟
ج: نمرود کے دور میں۔
س: حضرت ابراہیمؑ کے والد کا پیشہ کیا تھا؟
ج: بت فروشی
س: کیا حضرت ابراہیمؑ کے والد بت پرست تھے؟
ج: جی ہاں۔
س: حضرت ابراہیمؑ کو کن قبائل کی طرف مبعوث کیا گیا؟
ج: حضرت ابراہیمؑ ان قبائل سامیہ میں مبعوث ہوئے جو بابل، شام اور مصر میں آباد تھے۔
س: حضرت ابراہیمؑ شہر اُر میں پیدا ہوئے تبلایئے اس کے آثار کس صدی میں تلاش کئے گئے؟
ج: چودھویں صدی ہجری میں۔
س: بتایئے اُر نامی قصبہ یا شہر کے آثار کس جماعت نے تلاش کئے تھے؟
ج: فلاڈیلفیا یونیورسٹی امریکہ کے عجائب خانہ اور برطانوی عجائب گھر کی ایک مشترکہ پارٹی نے۔
س: حضرت ابراہیمؑ کی قوم کس نام سے پکاری جاتی تھی؟
ج: صابی قوم۔
س: حضرت ابراہیمؑ کی قوم میں کیا خرابی تھی؟

ج: وہ ستاروں کی پرستش کرتے تھے، صبح کو تا طلوعِ آفتاب دوپہر کو عین زوال کے وقت، شام کو آفتاب ڈوبنے تک، یہ اس قوم کی عبادت کے اوقات تھے۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی قوم نے اپنی عبادت کے لیے کون سا قبلہ بنا رکھا تھا؟

ج: جس سمت میں قطب تارہ ہوتا وہ اس طرف منہ کر کے مناجات اور دعائیں پڑھتے تھے۔

س: کنگھی کس پیغمبر کی ایجاد ہے؟

ج: حضرت سیدنا ابراہیمؑ کی۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی قوم میں بابلی اور مصری بھی شامل تھے بتائیے وہ چاند اور سورج کی پرستش کے علاوہ کن کی پوجا کرتے تھے؟

ج: بتوں کی۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی زبان کون سی تھی؟

ج: عام طور سے عبرانی کہا جاتا ہے لیکن درست یہ ہے کہ آپؑ کی زبان آرامی عربی تھی۔

س: بتائیے صابی قوم کا مسکن کون سی جگہ تھی؟

ج: بابل۔

س: حضرت ابراہیمؑ کا صابی قوم میں ظہور ہوا تھا بتائیے لفظ صابی کا عربی زبان میں کیا مطلب ہے؟

ج: کافر

س: بتائیے عبرانی زبان میں لفظ صابی کے کیا معانی ہیں؟"

ج: پاک و طاہر۔
س: قرآنِ پاک میں صابئین کا نام کتنی بار آیا ہے؟
ج: تین بار
س: بتلایئے قرآن کی کون سی سورتوں میں صابئین کا ذکر ہے؟
ج: البقرہ، المائدہ، الحج۔
س: صابی قوم کا مسکن شہر بابل تھا۔ بتائیے یہ شہرۂ آفاق شہر کس نے بنوایا تھا؟
ج: کنعان ابن حام نے
س: بتلایئے بابل شہر کہاں واقع ہے؟
ج: دجلہ و فرات کے زیریں حصّہ میں
س: بتایئے شہر بابل کا موجودہ نام کیا ہے؟
ج: ہلہ۔
س: بتایئے شہرۂ آفاق شہر بابل کتنے رقبے میں آباد تھا؟
ج: ۱۸۔ مربع میل میں
س: بابل میں ایک شہر پناہ تھی اس شہر کی لمبائی، اونچائی اور چوڑائی بتائیے؟
ج: لمبائی ۷۵ میل، چوڑائی ۶۰ میل اور اونچائی ۲۵۰ فٹ۔
س: بتایئے اس شہر پناہ میں کتنے پھاٹک تھے؟
ج: چاروں اطراف میں پچیس پچیس یعنی کل ایک سو۔
س: بتائیے شہر بابل کو کتنے قطعات میں تقسیم کرکے تعمیر کیا گیا تھا؟
ج: ۴۳۱ قطعات میں۔

س: بتلایئے شہر بابل کو بیرونی حملوں سے محفوظ رکھنے کے لیے کتنے برج بنائے گئے تھے؟

ج: ۲۵۰ برج

س: حضرت ابراہیمؑ کی وولادت کے وقت بابل پر کس کی حکومت تھی؟

ج: نمرود کی۔

س: تورات کے مطابق نمرود کا نسب نامہ کیا ہے؟

ج: حضرت نوحؑ

- سام (SHEM)
- حام (HEM)
  - کوش (CUSH)
    - نمرود (NINROD)
- یافث (YAPETH)
- یام (کنعان) CANAAN)

س: نمرود نے حضرت ابراہیمؑ کی پیدائش سے پہلے کیا خواب دیکھا تھا؟

ج: ایک بڑا روشن ستارہ آسمان پر نکلا ہے۔

س: نمرود کو نجومیوں نے اس خواب کی تعبیر کیا بتائی تھی؟

ج: نجومیوں نے کہا تھا کہ اس سال ایک بچہ پیدا ہو گا جو تیری سلطنت

کے زوال کا سبب بنے گا۔

س: بتائیے نمرود کا اصلی نام کیا تھا؟

ج: ہاصد

س: نمرود کے باپ کا نام بتائیے؟

ج: کوشش (CUSH)

س: نمرود نے کتنے عرصہ حکمرانی کی؟

ج: ۱۷۰۰ برس۔

س: نمرود نے کیا دعویٰ کیا تھا؟

ج: خدائی کا۔

س: بتائیے خواب کی تعبیر جان کر نمرود نے کیا حکم جاری کیا تھا؟

ج: نمرود نے اس امر کا انتظام کروا دیا تھا کہ اس سال اس کے ملک میں عورتوں اور مردوں کا اختلاط نہ ہونے پائے اگر کوئی بچہ پیدا ہو تو اسے ختم کر دیا جائے۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی ولادت کیا ایک غار میں ہوئی تھی؟

ج: جی ہاں۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی ولادت کے بعد نمرود کے خوف سے آپؑ کی والدہ نے آپؑ کو سات برس کی عمر تک کس جگہ چھپا کر پالا تھا؟

ج: ایک غار میں۔

س: حضرت ابراہیمؑ نے ہوش سنبھالنے پر جب اپنے باپ اور لوگوں کو بت پرستی اور ستاروں کی پوجا کرتے دیکھا تو کیا کہا جبکہ آپؑ ابھی بچے تھے۔؟

ج: ابراہیمؑ نے اپنے باپ آذر سے کہا " تم کیا بتوں کو اپنا معبود بناتے ہو، میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو۔"

س: حضرت ابراہیمؑ کی کتنی ازواج تھیں؟

ج: تین۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی تینوں ازواج کے نام بتلایئے؟

ج: ۱۔ حضرت سارہؓ (SARAH)

۲۔ حضرت حاجرہؓ (HAGAR)

۳۔ حضرت قطوراؓ (KETURA)

س: حضرت سارہؓ کا سنِ ولادت بتایئے؟

ج: ۲۱۵۰ ق م۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی حضرت حاجرہؓ سے شادی کس سن میں ہوئی؟

ج: ۲۰۷۵ ق م میں

س: حضرت سارہؓ کا سن وفات بتلایئے؟

ج: ۲۰۲۳ ق م۔

س: حضرت ابراہیمؑ نے حضرت قطوراؓ سے شادی کس سن میں کی تھی؟

ج: ۲۰۲۲ ق م۔

س: حضرت ابراہیمؑ نے اپنی قوم کو شرک اور بت پرستی سے روکا، لیکن وہ آپؑ کے دشمن ہو گئے تو بتایئے خاندانِ ابراہیمی نے کس علاقے کی طرف ہجرت کی تھی؟

ج: ابراہیمؑ نے حضرت لوطؑ، اپنے والد آذر اور حضرت سارہؓ کو ہمراہ لیا اور ملک کنعان کی طرف روانہ ہو گئے، لیکن حاران تک آ کر وہیں

مقیم ہوئے۔

س: حضرت قطورا ؓ مصری تھیں یا کنعانی؟

ج: کنعانی۔

س: حضرت ابراہیم ؑ کے والد آذر کہاں فوت ہوئے تھے؟

ج: حاران میں۔

س: جب حضرت ابراہیم ؑ نے تبلیغ حق تیز کر دی تو نمرود نے تنگ آکر آپ ؑ کے لیے کیا حکم دیا؟

ج: حضرت ابراہیم ؑ کو زندہ آگ میں جلانے کا حکم دیا تھا۔

س: حضرت ابراہیم ؑ کو نمرود کے حکم پر آگ میں ڈالا گیا تو کیا ہوا؟

ج: آگ گلزار بن گئی۔

س: جب نمرود نے دیکھا کہ حضرت ابراہیم ؑ صحیح و سالم آگ میں بیٹھے ہیں تو اس نے کیا کہا؟

ج: نمرود نے چلا کر کہا تھا "ابراہیم ؑ بے شک تمہارا خدا قدرت والا ہے جس نے تمہیں آگ میں جلنے نہیں دیا۔"

س: بتائیے کیا اس واقعے کے بعد نمرود ایمان لے آیا تھا؟

ج: جی نہیں۔

س: بتائیے نمرود کی اولاد میں سے کون حضرت ابراہیم ؑ پر ایمان لایا تھا؟

ج: نمرود کی اولاد میں اس کی بیٹی۔

س: حضرت ابراہیم ؑ کو جلانے کے لیے نمرود نے جو آتش کدہ بنوایا تھا؟ اس کا احاطہ اور اونچائی کیا تھی؟

ج: احاطہ ۱۲-کوس اور اونچائی ۰۰ ا گز تھی۔

س: بتلائیے حضرت ابراہیمؑ کو کس چیز کے ذریعے اس آتش کدے میں پھینکا گیا تھا؟

ج: منجنیق کے ذریعے۔

س: بتلایئے منجنیق کس بادشاہ کے زمانے میں بنائی گئی؟

ج: نمرود کے زمانے میں۔

س: حضرت ابراہیمؑ کو آتش کدے میں پھینکنے کے لیے کتنے آدمی منجنیق چلانے پر معمور ہوئے؟

ج: ۴۰۰ آدمی۔

س: آتش کدے میں پھینکنے سے قبل نمرود نے حضرت ابراہیمؑ کو کیا چیز پہنائی تھی؟

ج: اپنا پیرہن۔

س: نمرود نے حضرت ابراہیمؑ کو اپنا پیرہن کیوں پہنایا تھا؟

ج: اس لیے کہ اگر حضرت ابراہیمؑ کسی طرح آگ میں سے بچ کر نکل آئیں تو یہ کہا جا سکے کہ یہ اسی پیراہن کی وجہ سے ہوا ہے۔

س: بتلایئے حضرت ابراہیمؑ کتنے دن آتش کدے میں رہے؟

ج: چالیس دن۔

س: حضرت ابراہیمؑ کس دین کی تبلیغ کرتے تھے؟

ج: دین حنیف کی۔

س: نمرود نے حضرت ابراہیمؑ کی تبلیغ سے تنگ آکر فوج اکٹھی کی تھی بتایئے کتنی اور کیوں؟

ج: ۶۰ لاکھ اللہ تعالےٰ سے لڑنے کے لیے۔

س: اللہ تعالیٰ نے نمرود پر اپنی کون سی فوج بھیجی اور کتنی تعداد میں؟
ج: اللہ نے نمرود کی فوج پر ۱۰۰ لاکھ مچھروں کا عذاب بھیجا۔
س: نمرود کی موت کا محرک کون بنا؟
ج: مچھروں کا سردار جو کہ کانا اور لنگڑا تھا نمرود کی ناک کے ذریعے سر میں گھس گیا اور اس کی موت کا باعث بنا
س: جب کنعان میں قحط پڑا تو ابراہیمؑ نے کس طرف ہجرت کی تھی؟
ج: مصر کی طرف۔
س: حضرت حاجرہؓ کس کی بیٹی تھی؟
ج: مصر کے حکمران علوان بن سنان کی۔
س: حضرت حاجرہؓ کا عبرانی نام بتائیے؟
ج: ہاغار۔
س: حضرت ہاجرہؓ سے حضرت ابراہیمؑ کے کون سے بیٹے پیدا ہوئے؟
ج: حضرت اسماعیلؑ۔
س: بوقت ولادت اسماعیلؑ حضرت ابراہیمؑ کی عمر کیا تھی؟
ج: ۸۷ برس
س: حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے اسماعیلؑ کا سن پیدائش بتائیے؟
ج: ۲۰۷۴ ق م۔
س: حضرت اسحاقؑ کون تھے؟
ج: حضرت ابراہیمؑ کے دوسرے فرزند۔
س: حضرت اسحاقؑ کی ولادت کے وقت حضرت ابراہیمؑ کتنے برس کے تھے؟
ج: ۱۰۰ برس کے۔

س: حضرت اسحٰقؑ کس کے بطن سے پیدا ہوئے؟
ج: حضرت سارہؓ کے بطن سے۔
س: حضرت سارہؓ نے کہاں اور کتنی عمر میں وفات پائی؟
ج: کنعان میں ۱۲۷ سال عمر پاکر فوت ہوئیں۔
س: حضرت سارہؓ کی وفات کے وقت حضرت ابراہیمؑ کی عمر بتلایئے؟
ج: ۱۳۷ برس۔
س: حضرت سارہؓ کے انتقال کے بعد حضرت ابراہیمؑ نے تیسری شادی کس سے کی؟
ج: حضرت قطوراؓ سے۔
س: حضرت ابراہیمؑ پر کتنے صحیفے نازل ہوئے؟
ج: دس۔ بعض جگہ بیس درج ہیں۔
س: حضرت ابراہیمؑ کو اللہ تعالےٰ نے کس سن میں حضرت اسحاقؑ کی ولادت کی بشارت دی تھی؟
ج: ۲۰۶۱ ق م۔
س: حضرت اسحاقؑ کا سن ولادت بتایئے؟
ج: ۲۰۶۰ ق م۔
س: حضرت ابراہیمؑ کے کتنے بیٹے تھے؟
ج: آٹھ۔
س: حضرت ابراہیمؑ کے آٹھ بیٹوں کا نام بتایئے؟
ج: ۱۔ حضرت سارہؓ سے حضرت اسحاقؑ۔
۲۔ حضرت ہاجرہؓ سے حضرت اسماعیلؑ۔

۲۔ حضرت قطورا رضؓ سے حضرت ابراہیمؑ کے چھ بیٹے پیدا ہوئے تھے۔ جن کے نام یہ ہیں۔

۱۔ زمران (ZIMURAN)

۲۔ یقسان (JOKSHAN)

۳۔ مدان (MEDAN)

۴۔ مدیان (MIDIAN)

۵۔ اسباق (ISBAK)

۶۔ سوائخ ۔ (SHUAK)

س: قرآن پاک کی کس سورت میں حضرت ابراہیمؑ کو سچا نبی کہا گیا ہے؟

ج: سورۃ مریم آیت ۴۱۔

س: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ سے کون سے چار امتحان لیے تھے؟

ج: ۱۔ تبلیغ حق کی پاداش میں آگ میں ڈالے گئے۔

۲۔ جرم عشق الٰہی میں گھر بار اور عزیز و اقارب کو چھوڑنا پڑا۔

۳۔ شیر خوار بچے حضرت اسماعیلؑ اور عصمت مآب بیوی حاجرہ رضؓ کو اللہ کے بھروسے پر جنگل میں تنہا چھوڑا۔

۴۔ اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو حکم خداوندی پر ذبح کرنے کی تیاری کی

س: قرآن کریم میں حضرت ابراہیمؑ کے کون سے اوصاف بیان کیے گئے؟

ج: موحد، ہدایت یافتہ، امر بالمعروف، امام لہدیٰ، صلوٰۃ و زکوٰۃ کے پابند اور حلیم و صابر

س: بتائیے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت آدمؑ کے درمیان کتنی پشتیں تھیں؟

ج: ۱۹۔

س: بتائیے حضرت ابراہیمؑ کی اس وقت عمر کیا تھی۔ جب آپؑ کے والد آذر نے وفات پائی۔

ج: ۷۵، برس۔

س: حضرت ابراہیمؑ کو کس بناء پر ابوالانبیاء کہا جاتا ہے؟

ج: دنیا کے تین بڑے مذاہب یہودیت، مسیحیت، اسلام کے پیشوا اور تینوں کے پیغمبر حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسےٰؑ اور حضرت محمد صلعم کے جدِّ اعلےٰ ہونے کی وجہ سے ابوالانبیاء کہلائے۔

س: حضرت ابراہیمؑ کے کتنے بھائی تھے؟

ج: دو۔

س: حضرت ابراہیمؑ کے بھائیوں کے نام کیا تھے؟

ج: ۱۔ حاران ۲۔ ناحور

س: بتائیے حضرت ابراہیمؑ کے بھائی ناحور کی کتنی بیویاں تھیں؟

ج: دو

س: ناحور کی ازواج کے نام کیا تھے؟

ج: ملکاہ اور اوماہ

س: بتائیے ناحور کی زوجہ ملکاہ کس کی بیٹی تھیں؟

ج: حاران کی بیٹی حضرت لوطؑ کی بہن۔

س: بتلائیے تاریخِ طبری میں طوفانِ نوحؑ اور ولادتِ ابراہیمؑ کے درمیان کتنا عرصہ مذکور ہے؟

ج: ۱۰۷۹ سال۔

س: بتائیے توریت کے مطابق حضرت ابراہیمؑ کی ولادت طوفانِ نوحؑ کے

کتنے عرصہ بعد ہوئی؟

ج: ۹۲۷ برس بعد

س: لفظ" ابراھیم" کا مطلب بتایئے؟

ج: مہربان باپ

س: اللہ تعالیٰ کے حکم پر حضرت ابراہیمؑ اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو قربان کرنے لگے تھے کیا یہ درست ہے؟

ج: جی ہاں۔

س: بتایئے اللہ تعالےٰ نے حضرت ابراہیمؑ کے جذبۂ قربانی کو پسند کرتے ہوئے بیٹے کی جگہ قربانی کے لیے کون سا جانور عطا فرمایا تھا؟

ج: مینڈھا (دُنبہ)

س: حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کے جذبۂ قربانی کی یاد میں مسلمان کون سا تیوہار مناتے ہیں؟

ج: عیدالاضحےٰ (بقر عید)

س: اُمّتِ محمدیہ کو خداوند تعالےٰ نے کس پیغمبر کی ملت قرار دیا ہے؟

ج: حضرت ابراہیمؑ کی۔

س: حضرت ابراہیمؑ نے سب سے پہلے کسے دعوتِ حق دی؟

ج: اپنے والد آذر کو۔

س: واقعۂ قربانی کس سن میں پیش آیا تھا؟

ج: ۲۰۶۲ ق م۔

س: حضرت ابراہیمؑ پر فرشتہ جبرائیل کتنی بار نازل ہوئے؟

ج: ۴۲ مرتبہ

س: حضرت ابراہیمؑ نے کن چیزوں کو رواج دیا؟
ج: ختنہ، پائجامہ اور مہندی کو۔
س: حضرت ابراہیمؑ نے کس مقام پر اپنی ختنہ کی؟ اس وقت آپؑ کی عمر کیا تھی؟
ج: قدوم کے مقام پر اسّی سال کی عمر میں۔
س: حضرت ابراہیمؑ کے ان بیٹے پوتے اور پرپوتے کا نام بتایئے جن کو نبوت ملی تھی۔؟
ج: علی الترتیب حضرت اسحاقؑ، حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ۔
س: حضرت ابراہیمؑ نے فلسطین میں اپنا نائب بنا کر کس کو بھیجا تھا؟
ج: حضرت اسحاقؑ کو۔
س: حضرت ابراہیمؑ کس پیغمبر سے مشابہ تھے؟
ج: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔
س: حضرت ابراہیمؑ کی بیوی ہاجرہؓ اپنے بیٹے اسماعیلؑ کے لیے پریشان ہو کر پانی کی تلاش میں صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان کتنے چکر لگائے تھے؟
ج: سات
س: حضرت ابراہیمؑ کا حلیہ کیا تھا؟
ج: آپؑ کا رنگ سرخ و سفید، قد دراز، آنکھیں نرگسی، سینہ کشادہ اور سر بڑا تھا۔ چہرے پر داڑھی تھی۔
س: حضرت ابراہیمؑ کی داڑھی میں پہلا سفید بال کب ظاہر ہوا؟
ج: جب آپؑ کی عمر ۱۵۰ برس ہوئی۔
س: حضرت ابراہیمؑ کتنے دن بیمار رہ کر اس دنیا سے کوچ کر گئے تھے، نیز تاریخ

وفات بھی بتلایئے؟

ج: ۹ محرم الحرام کو ۲۵ دن بیمار رہ کر انتقال کر گئے تھے؟

س: معجزات ابراہیمؑ بتایئے؟

ج: ۱۔ آگ آپؑ پر گلزار بن گئی۔

۲۔ ایک سال آپؑ کے شہر میں قحط پڑا۔ آپؑ نے اپنے آدمیوں کو جنگل سے سرخ ریت بھر لانے کا حکم دیا بوریاں جب شہر میں لاکر کھولی گئیں تو ان میں سرخ گندم بھری تھی۔

۳۔ ایک مرتبہ کافروں نے آپؑ پر دو بھوکے شیر چھوڑ دیئے شیروں نے آپؑ کو سجدہ کیا اور پھر قدموں کو چاٹنے لگے۔

س: ملتِ ابراہیمؑ کے پہلے مسلم کون تھے؟

ج: حضرت لوطؑ

س: حضرت ابراہیم کے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ نے پیاس کی شدت سے روتے ہوئے جس جگہ ایڑیاں رگڑی تھیں وہاں قدرت الٰہی سے ایک چشمہ پھوٹ آیا تھا جو اب تک جاری و ساری ہے چشمہ سے نکلنے والے پانی کا نام بتایئے؟

ج: آبِ زمزم۔

س: حضرت ابراہیمؑ نے خدائے تعالیٰ کے حکم پر اپنی بیوی حاجرہؓ اور اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کو عرب کے بیابان یعنی موجودہ مکہ میں چھوڑ گئے تھے بتایئے اس بیابان میں حضرت حاجرہؓ کے پاس کون سا فرشتہ آیا تھا؟

ج: فرشتہ جبرائیلؑ

س: مناسک حج کا چھٹا حصہ سعی کہلاتا ہے جس کے معنی دوڑنا ہے بتایئے یہ کس کی سنت ہے؟

ج: حضرت ابراہیمؑ کی بیوی حضرت حاجرہؓ کی۔

س: حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسماعیلؑ کے ساتھ مِل کر بیت اللہ کی تعمیر کی تھی بتائیے کس سن میں۔

ج: ۲۰۵۴۔ق م۔

س: حضرت حاجرہؓ نے حضرت اسماعیلؑ کو لے کر حجاز کی طرف کس سن میں میں ہجرت کی؟

ج: ۲۰۵۶ ق م۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی کل عمر بتائیے؟

ج: ۱۷۵ برس

س: حضرت ابراہیمؑ کا سنِ وفات کیا تھا؟

ج: ۱۹۸۵ ق م۔

س: حضرت ابراہیمؑ کا انتقال کس ملک میں ہوا؟

ج: کنعان (شام)

س: حضرت ابراہیمؑ کی وہ مشہور دعا کون سی ہے جو آپؑ کثرت سے مانگا کرتے تھے؟

ج: رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ط۔

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! میری اولاد میں رسول بھیج جو ان میں سے ہو وہ تیری آیتیں پڑھ کر سنائے اور انہیں کتابِ الٰہی اور حکمت کی تعلیم دے اور انہیں پاک صاف کرے۔

س : حضرت ابراہیمؑ کا مدفن کہاں ہے؟
ج : شام (جبرون) میں مکفیلہ کے "کھیت کا غار" آپ کا مدفن بتلایا جاتا ہے
س : حج کس پیغمبر کی سنّت ہے؟
ج : موجودہ طریقۂ حج سنت ابراہیمی ہے۔
س : بتایئے حضرت ابراہیمؑ نے کس پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ہو کر حج کا اعلان کیا تھا؟
ج : جبل ابو قبیس پر۔
س : حضرت ابراہیمؑ کا پیشہ بتایئے؟
ج : کھیتی باڑی اور بیت اللہ کی تعمیر کا کام کیا ہے۔
س : حضرت ابراہیمؑ اپنی بیوی حاجرہؓ اور اسماعیلؑ کو مکے میں کس مصلحت کی وجہ سے چھوڑ کر آئے تھے؟
ج : اللہ کے حکم پر تا کہ وہاں حضرت اسماعیلؑ کی اولاد آباد ہو سکے۔
س : احیائے موتیٰ سے کیا مراد ہے؟
ج : موت کے بعد زندہ ہونا۔
س : جب حضرت ابراہیمؑ نے احیائے موتیٰ کے راز کو سمجھنا چاہا تو اللہ تعالےٰ نے کس طرح ان کی تشفی فرمائی؟
ج : حضرت ابراہیمؑ نے خدا کے حکم سے چار پرندے ذبح کیے اور ایک پہاڑ کی چوٹی پر رکھ دیے چنانچہ اللہ تعالےٰ نے احیائے موتیٰ کا راز سمجھانے کے لیے پرندوں کو دوبارہ زندگی بخشی
س : جب حضرت ابراہیمؑ نے نمرود کو دعوتِ حق دی تو دونوں کے درمیان جو گفتگو ہوئی اس کا مفہوم کیا ہے؟

ج: نمرود: تمہارا معبود پروردگار کون ہے؟

ابراہیمؑ: میرا معبود وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

نمرود: میں بھی جسے چاہوں زندہ رہنے دوں اور مار ڈالوں

ابراہیمؑ: میرا اللہ تو وہ ہے جو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو تُو مغرب سے نکالے تو جانوں۔

اس پر نمرود ہکا بکا رہ گیا اس سے کوئی جواب نہ بن پڑا۔

س: حضرت ابراہیمؑ کا ایک صحیفہ ملا ہے وہ کس زبان میں ہے؟

ج: یونانی

س: یونانی زبان میں ملنے والا صحیفۂ ابراہیمؑ کا کس زبان میں ترجمہ ہوا ہے اور کس نام سے؟

ج: انگریزی زبان میں (TESTAMENT OF ABRAHAM)

س: حضرت ابراہیمؑ جہاں دفن ہوئے اس کا موجودہ نام کیا ہے اور یہ کہاں ہے؟

ج: "الخلیل" بیت المقدس سے ایک منزل کے فاصلے پر۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی تعلیمات میں سے چند بتا دیجیے؟

ج: ۱۔ جہاد نفس

۲۔ چار رکعت نماز چاشت

۳۔ نماز میں سجدہ سے پہلے رکوع کرنا۔

۴۔ زکوٰۃ دینا۔

۵۔ پردہ۔

۶۔ آدابِ قربانی۔

۷۔ کل مناسک حج۔

۸۔ راہِ خدا میں قربانی دینا۔

۹۔ کسبِ معیشت

س: حضرت آدمؑ و نوحؑ کے بعد دنیا کے تیسرے جدِ اعلیٰ کون ہیں؟

ج: حضرت ابراہیمؑ۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی نسل سے کتنے پیغمبر ہوئے؟

ج: چالیس ہزار۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی اولاد نے کس ملک پر حکمرانی کی؟

ج: شام پر۔

س: بتائیے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد میں سب سے پہلے کس نے حکمرانی کی؟

ج: حضرت یعقوبؑ نے۔

وَلُوطاً آتَیْنٰهُ حُکْماً وَّعِلْماً۔

اور لُوطؑ کو ہم نے نبوت اور علم عطا فرمایا۔

(انبیاء)

LOT

حضرت لُوط علیہِ السّلام

س: بتائیے قرآن پاک میں کتنے مقامات پر حضرت لُوطؑ کا ذکر آیا ہے؟

ج: ۲۸۔ مقامات پر

س: قرآن پاک کی کتنی سورتوں میں حضرت لُوطؑ کا ذکر ملتا ہے؟

ج: ۱۴۔ سورتوں میں۔

س: ان سورتوں کے نام بتائیے جو قرآن میں ہیں اور جن میں حضرت لُوطؑ کا تذکرہ ہوا ہے؟

ج:

سورت	آیت	سورت	آیت
انعام	۸۷	نمل	۵۴، ۵۵
اعراف	۸۰ تا ۸۲	عنکبوت	۲۶، ۲۸ تا ۳۰،
ہود	۷۴ تا ۸۳	"	۳۲ تا ۳۵۔
الحجر	۵۸ تا ۷۷	صافات	۱۳۳ تا ۱۳۸

سورت	آیت	سورت	آیت
انبیاء	۷۱، ۷۴، ۷۵	الذاریات	۳۲ تا ۳۷
الفرقان	۸۰	القمر	۳۳ تا ۳۹
الشعراء	۱۶۰ تا ۱۷۵	التحریم	۱۰
النجم	۵۳		

س: قرآن کریم کی کس سورت میں حضرت لوطؑ کا نام سب سے زیادہ مذکور ہے؟

ج: سورۃ العنکبوت میں چار مرتبہ۔

س: بتائیے قرآن کی کتنی سورتوں میں حضرت لوطؑ کا صرف نام مذکور ہے

ج: دس سورتوں میں۔

س: حضرت لوطؑ کی پیدائش کس شہر میں ہوئی؟

ج: عراق کے قدیم شہر اُور (UR) میں

س: حضرت لوطؑ کا سلسلۂ نسب کیا ہے؟

ج: لوطؑ بن حاران بن آذر بن ناخور بن سروج بن رعو بن فلج بن ہودؑ۔

س: حضرت لوطؑ کس پیغمبر کے زمانے میں مبعوث ہوئے تھے؟

ج: حضرت ابراہیمؑ کے زمانے میں۔

س: حضرت لوطؑ کا حضرت ابراہیمؑ سے کیا رشتہ تھا؟

ج: حضرت لوطؑ حضرت ابراہیمؑ کے بھتیجے تھے۔

س: حضرت لوطؑ کی ولادت کا سن بتائیے؟

ج: ۲۱۲۰ ق م۔

س: حضرت ابراہیمؑ نے لُوطؑ کو کس خطّے کے لوگوں کی ہدایت کے لیے معمور کیا؟

ج: سدوم (SADOM) کے ایک شہر میں جو بحرِ میّت (DEAD SEA) کے کنارے یردن کی وادی میں واقع تھا۔

س: حضرت لُوطؑ کن لوگوں کی طرف مبعوث کیے گئے؟

ج: اہل موتفکہ کی طرف۔

س: حضرت لُوطؑ کے والد کا نام کیا تھا؟

ج: حاران

س: بتایئے حضرت لُوطؑ کی بہنوں کے نام کیا تھے؟

ج: ملکاہ اور اسکاہ

س: حضرت لُوطؑ کے والد حاران کا انتقال کس جگہ ہوا؟

ج: اُور میں

س: حضرت لُوطؑ اپنوں میں مبعوث ہوئے تھے یا غیروں میں؟

ج: غیروں میں

س: حضرت لُوطؑ جن لوگوں کی ہدایت کے لیے مقرر ہوئے بتایئے وہ کون سا برا فعل کرتے تھے؟

ج: لواطت۔

س: اللہ تعالٰے نے کن فرشتوں کو لڑکوں کی شکل میں حضرت لُوطؑ کے پاس بھیجا تھا؟

ج: حضرت جبرائیلؑ، حضرت میکائیلؑ اور حضرت اسرافیلؑ کو۔

س: بتائیے بستی والوں کو ان لڑکوں (فرشتوں) کے آنے کی خبر کس نے دی تھی؟
ج: حضرت لوطؑ کی بیوی نے جو بدکاروں سے ملی ہوئی تھی۔
س: تینوں فرشتے قومِ لوطؑ پر عذابِ الٰہی نازل کرنے کے لیے سدوم حضرت لوطؑ کے پاس آرہے تھے؟ بتائیے انہیں راستے میں کون سے پیغمبر ملے؟
ج: حضرت ابراہیمؑ
س: حضرت لوطؑ نے اپنی قوم پر عذابِ الٰہی نازل ہونے سے پہلے کس طرف ہجرت کی؟
ج: شام کی طرف۔
س: بتائیے قومِ لوطؑ پر کیا عذاب آیا تھا؟
ج: تمام نافرمان اندھے ہو گئے اور گھروں میں گھس گئے تاکہ پناہ لے لیں مگر آسمان سے پتھروں کی بارش ہوئی اور اس نافرمان قوم کا نشان باقی نہ رہا۔
س: کیا حضرت لوطؑ کی بیوی عذاب سے بچ گئی تھی؟
ج: جی نہیں۔
س: بتائیے ملک شام پہنچ کر حضرت لوطؑ نے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ کتنا عرصہ گزارا؟
ج: سات برس۔
س: حضرت لوطؑ کے کتنے بیٹے اور بیٹیاں تھیں؟
ج: دو بیٹے اور دو بیٹیاں۔

س : حضرت لوطؑ کی اولاد کے نام بتائیے ؟
ج ، لڑکیوں کے نام مذکور نہیں ۔ بیٹیوں کے نام یہ ہیں :
۱۔ مواب ۲۔ عمون ۔
س : کیا یہ درست ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے فرشتوں کو قومِ لوطؑ پر عذاب نازل کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کی تھی ؟
ج : جی ہاں ۔
س : فرشتے قوم لوطؑ پر عذاب نازل کرنے کے علاوہ اور کس کام کے لیے بھیجے گئے تھے ؟
ج : حضرت ابراہیمؑ کو حضرت اسحاقؑ کی ولادت کی بشارت دینے کیلئے
س : حضرت لوطؑ کی وہ دعا بتائیے جو آپؑ اپنی قوم سے تنگ آکر مانگا کرتے تھے ؟
ج : رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۝
ترجمہ :۔ "اے میرے پروردگار ! ان فساد کرنے والوں کے مقابلے میں میری نصرت فرما ۔"
س : حضرت لوطؑ کا پیشہ کیا تھا ؟
ج : کھیتی باڑی ۔
س : لفظ "لوط" کا کیا مطلب ہے ؟
ج : پائیدار ، مضبوط ۔
س : حضرت لوطؑ کی قوم کی تباہی کے آثار کہاں پائے جاتے تھے ؟
ج : عربوں کی تجارتی شاہراہ پر حجاز سے شام کو جاتے ہوئے پڑتے تھے
س : قوم لوطؑ کی تباہی کے آثار کس زمانے تک باقی تھے ؟

ج: رسول اکرمؐ کے زمانے تک، یہ نشانات اب باقی نہیں رہے۔
س: حضرت لوطؑ نے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ کنعان کی طرف کس سن میں، ہجرت کی تھی؟
ج: ۲۰۸۵- ق م۔
س: قوم لوطؑ پر عذاب کب نازل ہوا۔ سن بتائیے؟
ج: ۲۰۶۱- ق م۔
س: قوم لوطؑ پر عذاب الٰہی دن کی کونسی گھڑی میں نازل ہوا؟
ج: علی الصبح۔
س: حضرت لوطؑ اہل موتفکات کی طرف ہدایت کے واسطے مبعوث ہوئے تھے بتائیے موتفکات سے کیا مراد ہے؟
ج: موتفکات پانچ شہروں کو کہتے ہیں جو ملک شام میں واقع تھے۔
س: شام میں واقع ان پانچ شہروں کی آبادی کیا تھی؟ جو موتفکات کہلاتے تھے؟
ج: ہر شہر میں قریباً ایک ایک لاکھ آدمی تھا۔
س: حضرت لوطؑ کا حلیہ بتائیے؟
ج: حضرت لوطؑ کا سنہرا رنگ، میانہ قد اور چشم سیاہ بتائی جاتی ہے۔ قوی الجثہ، طویل الساقین والساعدین تھے۔
س: حضرت لوطؑ کے معجزات بتلائیے؟
ج: ۱- آپؑ جب بھی مینہ کی دعا مانگتے۔ مینہ اسی وقت بے ابر کے برسنا شروع ہو جاتا۔
۲- جس پتھر پر آپؑ سر رکھ کر سو جاتے اس پر آپؑ کے سر مبارک کا

نشان بن جاتا تھا۔
س: حضرت لوطؑ کی تعلیمات کا خلاصہ کیا ہے؟
ج: حضرت لوطؑ نے اپنی قوم کو بے حیائی اور خباثتوں سے ممانعت کرتے ہوئے شرافت اور طہارت کی زندگی بسر کرنے کی تلقین کی تھی۔
س: حضرت لوطؑ نے کتنے عرصہ دعوتِ حق دی؟
ج: ۳۷ برس۔
س: بتائیے حضرت لوطؑ صرف نبی تھے یا منصبِ رسالت سے بھی سرفراز ہوئے تھے؟
ج: نبوّت اور رسالت دونوں پر فائز تھے۔
س: حضرت لوطؑ نے بتائیے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ کون سے دو سفر کئے ہ؟۔
ج: اُور سے حاران کو ہجرت اور سفر مصر۔
س: بتائیے حضرت لوطؑ منصب نبوت پر کب فائز ہوئے تھے؟
ج: سفرِ مصر سے واپسی پر۔

وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِسْمٰعِیْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا

ترجمہ:۔ بیشک اسماعیلؑ صادق الوعد اور نبی مرسل تھے۔ (سورۃ مریم)

ISMAEL

حضرت اسماعیل علیہ السلام

س: بتائیے حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر قرآن پاک کی کتنی سورتوں میں آیا ہے؟

ج: ۶ سورتوں میں۔

س: بتائیے قرآن پاک میں حضرت اسماعیلؑ کا ذکر کتنے مقامات پر آیا ہے؟

ج: ۱۲ مقامات پر۔

س: بتائیے حضرت اسماعیلؑ کا نام سب سے آخر میں کس سورت میں آیا ہے؟

ج: سورۃ صٓ آیت ۴۸۔

س: اِن سورتوں کے نام بتائیے جن میں حضرت اسماعیلؑ کا ذکر ہوا ہے؟

ج:

سورت	آیت
البقرہ	۱۲۵ تا ۱۲۹، ۱۳۳،

آیت	سورت
۸۷۔	انعام
۵۴، ۵۵۔	مریم
۸۵۔	انبیاء۔
۱۰۱ تا ۱۰۷	صافات
۴۸	ص

س: بتایئے قرآن کی کس سورت میں حضرت اسماعیلؑ کا ذکر سب سے زیادہ ہے؟

ج: سورۃ البقرہ میں۔

س: بتائیے قرآن پاک کی سورۃ البقرہ میں حضرت اسماعیلؑ کا صرف نام کتنی بار آیا ہے؟

ج: ۵۔ مرتبہ

س: بتایئے قرآن کی کتنی سورتوں میں حضرت اسماعیلؑ کا صرف نام مذکور رہے؟

ج: پانچ سورتوں میں۔

س: قرآن میں کتنی بار حضرت اسماعیلؑ کا صرف نام مذکور رہے؟

ج: ۹۔ مرتبہ

س: حضرت اسماعیلؑ کا شجرہ نسب کیا ہے؟

ج: اسماعیلؑ بن ابراہیمؑ بن آذر بن ناحور بن سروج بن رعو بن فلیج بن ہودؑ۔

س: حضرت اسماعیلؑ کے والد ماجد کا نام کیا تھا؟

ج: حضرت ابراہیمؑ۔

س: حضرت اسماعیلؑ کی جائے ولادت بتائیے؟
ج: کنعان (شام)
س: حضرت اسماعیلؑ کی ولادت کے وقت ابراہیمؑ کی عمر کتنی تھی؟
ج: ۸۶ برس۔
س: حضرت اسماعیلؑ کا سنِ ولادت بتائیے؟
ج: ۲۰۷۴ ق م۔
س: حضرت اسماعیلؑ کا زمانہ بتائیے؟
ج: ۲۰۷۴ ق م تا ۱۹۳۷ ق م۔
س: حضرت ابراہیمؑ کی وفات کے وقت اسماعیلؑ کی عمر کتنی تھی؟
ج: ۸۹ سال۔
س: حضرت اسماعیلؑ کی والدہ کا نام بتائیے؟
ج: حضرت ہاجرہؓ
س: حضرت اسماعیلؑ کا عبرانی نام کیا ہے؟
ج: شماعیل
س: لفظ شماعیل کے معنی کیا ہیں؟
ج: خدا کا سننا۔
س: حضرت اسماعیلؑ کا مسکن بتائیے؟
ج: حجاز (مکہ مکرمہ)
س: واقعہ قربانی اسماعیلؑ کب پیش آیا؟
ج: ۲۰۶۲ ق م۔
س: حضرت ہاجرہؓ نے اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو لے کر حجاز کی طرف ہجرت

کب کی تھی؟

ج: ۲۰۵۶۔ ق م۔

س: حضرت اسماعیلؑ کا لقب بتایئے؟

ج: ذبیح اللہ

س: حضرت اسماعیلؑ کا ختنہ کتنی عمر میں ہوا؟

ج: تیرہ برس کی عمر میں۔

س: حضرت اسماعیلؑ کا ختنہ کس سن میں ہوا۔ بتلایئے؟

ج: ۲۰۶۰ ق م

س: مکہ مکرمہ میں پانی کا ایک چشمہ ہے۔ جو حضرت اسماعیلؑ سے منسوب ہے بتلایئے وہ کیا کہلاتا ہے؟

ج: چاہ زم زم۔

س: حضرت اسماعیلؑ کا ختنہ کس نے کیا تھا؟

ج: حضرت ابراہیمؑ نے۔

س: حضرت اسماعیلؑ نے کتنی شادیاں کی تھیں؟

ج: دو

س: حضرت اسماعیلؑ کی دونوں ازواج کس کس علاقے سے تھیں؟

ج: ایک بیوی جرہمی دوسری مصری تھیں۔

س: حضرت اسماعیلؑ کی زبان کیا تھی؟

ج: عربی آرامی

س: حضرت اسماعیلؑ کے کتنی اولادیں تھیں؟

ج: تیرہ۔

س: حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں بتلایئے کتنے لڑکے تھے اور کتنی لڑکیاں؟
ج: بارہ لڑکے ایک لڑکی۔
س: حضرت اسماعیلؑ کے بارہ بیٹوں اور ایک بیٹی کے نام کیا تھے؟
ج: ۱۔ نبایوط (NEBAJOTH)
۲۔ قیدار (KEDAR)
۳ ادب ایل (ADBEEL)
۴۔ مبشام (MEBSAM)
۵ مسمع (MISHMA)
۶۔ دومہ (DUMAH)
۷۔ مسا (MASSA)
۸۔ حدد (HADAR)
۹۔ تیما (TEMA)
۱۰۔ جطور (JATURE)
۱۱۔ نفیس (NAPHISH)
۱۲۔ قدمہ (KEDEMAH)
اور دختر کا نام بشامہ (BASHEMATH) تھا۔
س: تعمیر بیت اللہ حضرت اسماعیلؑ نے اپنے والد کے ساتھ مل کر بنائی تھی
بتلایئے کب؟
ج: ۲۰۵۴۔ ق م میں۔
س: حضرت ابراہیمؑ کو جب خدا کا حکم ہوا کہ وہ اپنے بیٹے اسماعیلؑ کی
قربانی دیں بتایئے اس وقت حضرت اسماعیلؑ کی عمر کیا تھی؟

ج: تقریباً نو [illegible]

س: حضرت اسماعیلؑ کی پدری زبان کیا تھی؟

ج: عربی آرامی

س: حضرت اسماعیلؑ کی مادری زبان تو بتایئے؟

ج: قبطی۔

س: بتایئے حضرت اسماعیلؑ کی سسرالی زبان کون سی تھی؟

ج: عربی۔

س: حضرت اسماعیلؑ کس زبان میں دعوتِ حق دیا کرتے تھے؟

ج: عربی زبان میں۔

س: حضرت اسماعیلؑ کی [illegible] نے جو دنبہ ذبح کیا گیا بتایئے حضرت ابراہیمؑ نے اس کی کھال سے کیا چیز بنوائی؟

ج: دستر خوان۔

س: بتایئے اس دنبہ کی اون سے چادر کس نے بنوائی تھی؟

ج: حضرت سارہؓ نے۔

س: حضرت اسماعیلؑ کو کتنی زبانوں پر عبور حاصل تھا؟

ج: تین۔

س: وہ کون سی تین باتیں ہیں جن پر حضرت اسماعیلؑ عبور رکھتے تھے؟

ج: عربی آرامی، قبطی، عربی۔

س: حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں وہ کون تھا؟ جس کی نسل میں سے رحمت اللعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور ہوا؟

ج: قیدار (KEDAR)

س: حضرت اسمٰعیل کس قبیلے کے مورثِ اعلیٰ ہیں؟

ج: بنی اسماعیل کے۔

س: حضرت اسمٰعیل کی تعلیمات کیا تھیں؟

ج: آپؑ نے لوگوں کو نماز، زکوٰۃ اور خدا کی وحدت کی تعلیم دی۔

س: حضرت اسماعیلؑ کو کن خطوں کے لیے مبعوث کیا گیا تھا۔؟

ج: عرب، حجاز، یمن اور حضرموت کے لیے۔

س: حضرت اسمٰعیلؑ نے کس قبیلے میں پرورش پائی؟

ج: بنی جرہم میں۔

س: کیا حضرت اسماعیلؑ خانہ کعبہ کے متولی تھے؟

ج: جی ہاں۔

س: حضرت اسماعیلؑ نے کس کے کہنے پر اپنی پہلی بیوی کو طلاق دی تھی؟

ج: اپنے والد حضرت ابراہیمؑ کے حکم پر۔

س: ذبیح اللہ کے علاوہ حضرت اسماعیلؑ کا ایک اور لقب بھی ہے بتلیئے کون سا؟

ج: ابوالعرب۔

س: خانہ کعبہ کی تعمیر کے دوران کون سے پیغمبر اینٹیں اٹھا کر لاتے تھے۔

ج: حضرت اسماعیلؑ۔

س: بتائیے حضرت اسماعیلؑ نے کون سی مقدس پتھر کو تلاش کیا تھا؟

ج: حجر اسود۔

س: حضرت اسماعیلؑ کے بیٹے نبایوط کی نسل کیا کہلاتی ہے؟

ج: اصحاب الحجر

س: قیدار بن اسماعیلؑ کی نسل کس نام سے پکاری جاتی ہے؟
ج: اصحاب الرس۔
س: حضرت اسماعیلؑ نے کتنی عمر پائی؟
ج: ۱۳۷ برس۔
س: حضرت اسماعیلؑ نے کس سنؑ میں وفات پائی؟
ج: ۱۹۳۷ ق م
س: حضرت اسماعیلؑ کیا کام کرتے تھے؟
ج: حضرت اسماعیلؑ ایک ماہر تیر انداز تھے۔ نیز آپؑ نے خانہ کعبہ کی تعمیر کا کام بھی کیا ہے
س: حضرت اسماعیلؑ نے کہاں وفات پائی؟
ج: مکہ مکرمہ میں۔
س: بتلایئے حضرت اسماعیلؑ کا مدفن کہاں ہے؟
ج: حضرت اسماعیلؑ اپنی والدہ حضرت ہاجرہؓ کے پہلو میں مطافِ کعبہ میں دفن ہوئے
س: حضرت اسماعیلؑ کے معجزات بتایئے؟
۱۔ ایک بار ایک شخص آپؑ کے پاس نہایت لاغر اور دبلی بکری لیکر آیا جو برسوں سے دودھ نہ دیتی تھی آپؑ نے اپنا دستِ مبارک اسکے تھنوں پر پھیرا وہ دودھ دینے لگی۔
۲۔ ایکبار چند آدمی آپؑ کے پاس تشریف لائے اتفاق سے اسوقت آپؑ کے پاس کھانا موجود نہ تھا آپؑ نے تھوڑا سا آبِ زمزم ایک دیگ میں ڈال کر اُسے ڈھک دیا اور دعا فرمائی۔ دیگ سے عمدہ قسم کا کھانا برآمد ہوا۔

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ۔

ترجمہ: اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحاقؑ کی ولادت کی بشارت دی کہ وہ نبی اور نیکوکاروں میں سے ہوں گے (سورۃ صافات)

ISAAC

حضرت اسحاقؑ علیہ السّلام

س: حضرت اسحاقؑ کا زمانہ بتلائیے؟

ج: ۲۰۶۰ ق م تا ۱۸۸۰ ق م۔

س: حضرت اسحٰقؑ کا قرآن پاک کی کتنی سورتوں میں ذکر ہوا ہے؟

ج: ۱۲۔ سورتوں میں۔

س: ان سورتوں کے نام کیا ہیں جن میں اسحاقؑ کا تذکرہ ملتا ہے؟

ج:

سورت	آیت
ہُودُ	۷۳
بقرہ	۱۲۷، ۱۳۰، ۱۳۴۔
آل عمران	۷۸
نساء	۶۶
انعام	۸۴۔

سورت	آیت
یوسف	۶ ، ۱ ، ۳۸
ابراہیم	۴۱ ۔
مریم	۵۰
انبیاء	۷۲
عنکبوت	۲۶
صافات	۱۱۳
ص ۳	۴۵

س: حضرت اسحاقؑ کے والد کا نام بتلائیے؟

ج: حضرت ابراہیمؑ۔

س: حضرت اسحاقؑ کا نسب نامہ کیا ہے؟

ج: اسحٰقؑ بن ابراہیمؑ بن آذر بن ناحور بن سروج بن رعو۔ بن فلیج بن ہودؑ۔

س: حضرت اسحاقؑ کی ولادت کے وقت حضرت ابراہیمؑ کی عمر کیا تھی؟

ج: ۱۰۰ برس۔

س: حضرت اسحاقؑ کی والدہ کا نام بتلائیے؟

ج: حضرت سارہؓ۔

س: حضرت اسحٰقؑ کی ولادت کی بشارت اللہ تعالیٰ نے کس ذریعے سے دی؟

ج: تین فرشتوں کے ذریعے جو قوم لوطؑ پر عذاب نازل کرنے کے لیے

جا رہے تھے

س: حضرت ابراہیمؑ کی عمر بتائیے۔ جب آپؑ کو اسحاقؑ کی ولادت کی بشارت دی گئی؟

ج: ۹۹ سال۔

س: حضرت اسحاقؑ کی ولادت کے وقت آپؑ کی والدہ حضرت سارہؓ کی عمر کتنی تھی؟

ج: ۹۰ برس۔

س: حضرت اسحٰقؑ کی جائے ولادت بتائیے؟

ج: کنعان (شام)

س: حضرت اسحٰقؑ کا سنِ ولادت کیا ہے؟

ج: ۲۰۶۰ ق م۔

س: حضرت اسحاقؑ نے سکونت کس جگہ اختیار کی تھی؟

ج: شام ہی میں۔

س: حضرت اسحٰقؑ کا ختنہ ہوا۔ اس وقت آپؑ کی عمر کیا تھی؟

ج: آٹھ دن۔

س: حضرت اسحٰقؑ کی شادی کس سے ہوئی؟

ج: حضرت ربقہؓ سے۔

س: حضرت اسحاقؑ کی شادی کس سن میں ہوئی؟

ج: ۲۰۲۰ ق م۔

س: حضرت اسحٰقؑ کی شادی کے وقت عمر کیا تھی؟

ج: ۴۰ سال۔

س: حضرت ربقہؓ کون تھیں؟
ج: حضرت ابراہیمؑ کے بھائی ناحور کی پوتی تھیں۔
س: حضرت اسحٰقؑ کی شادی کے وقت حضرت ابراہیمؑ کتنے برس کے تھے؟
ج: ۱۴۰ برس
س: حضرت اسحٰقؑ کا پیشہ بتایئے؟
ج: بکریاں چراتے تھے۔
س: حضرت اسحٰقؑ کے کتنے بیٹے تھے؟
ج: دو۔
س: حضرت اسحٰق کے دو بیٹوں کے نام بتایئے؟
ج: ۱۔ عیسو ادوم ۲۔ حضرت یعقوبؑ۔
س: حضرت اسحٰقؑ کے دونوں بیٹوں نے ایک ہی وقت میں یعنی توأم جنم لیا تھا کیا یہ ٹھیک ہے؟
ج: جی ہاں۔
س: حضرت اسحٰقؑ کے دونوں بیٹوں کی ولادت شادی کے کتنے عرصہ بعد ہوئی تھی؟
ج: بیس برس بعد
س: بیٹوں کی ولادت کے وقت حضرت اسحاقؑ کی عمر کیا تھی؟
ج: ۶۰ برس۔
س: حضرت اسحاقؑ کے ایک بیٹے عیسو کا حلیہ بتایئے؟
ج: رنگ سرخ تھا، اور جسم پر لمبے لمبے بال تھے۔

س: بتائیے کیا یہ درست ہے کہ بوقت پیدائش عیسو نے حضرت یعقوبؑ کے پاؤں کی ایڑھی ہاتھ میں پکڑی ہوئی تھی؟

ج: درست ہے۔

س: عیسو ادوم بڑے ہو کر کیا بنے؟

ج: ماہر شکاری۔

س: کنعان میں قحط پڑا تو حضرت اسحٰقؑ نے خدا کے حکم پر کس طرف ہجرت کی تھی؟

ج: جرار کی طرف

س: جرار کا علاقہ کہاں واقع تھا؟

ج: موجودہ لبنان کے جنوب میں بحرِ روم کے کنارے واقع تھا۔

س: جرار کے حکمران کا نام بتائیے جو حضرت اسحٰقؑ کے زمانے میں تھا؟

ج: ابی ملک۔

س: حضرت ربقہؓ کے والد کا نام بتائیے۔

ج: بتوایل۔

س: حضرت اسحاقؑ کا حلیہ وصفات بتائیے؟

ج: آپ نہایت دراز قد، سیاہ چشم، سرخ رنگ، صالح، مشفق، نرم دل اور صفاتِ عابدانہ رکھتے تھے۔

س: حضرت اسحٰقؑ کو اپنے کس بیٹے سے زیادہ محبت تھی؟

ج: عیسو ادوم سے جنھیں عیص بھی کہتے ہیں۔

س: حضرت اسحاقؑ کس قبیلے کے مورثِ اعلیٰ کہلاتے ہیں؟

ج: بنی اسرائیل کے۔

س: حضرت اسحاق کو غذا میں کیا چیز زیادہ مرغوب تھی؟
ج: گوشت۔
س: حضرت اسحاق کا معجزہ بتلایئے؟
ج: آپؑ نے ایک دُنبی پر اپنا دست مبارک پھیر دیا تھا تو اس کے بفضلِ تعالےٰ ستر راس پیدا ہوئی تھیں۔
س: حضرت اسحاقؑ کی رحلت کے وقت آپؑ کے بیٹے یعقوب کی عمر کیا تھی؟
ج: ۱۴۷ برس۔
س: حضرت اسحاقؑ اپنے بھائی اسماعیل سے کتنے چھوٹے تھے؟
ج: ۱۴۔ برس۔
س: حضرت اسحاقؑ کی دعا سے اُن کے کس بیٹے کو حکومت اور کس کو نبوت ملی تھی؟
ج: نبوت حضرت یعقوبؑ اور حکومت عیسو کو
س: بتایئے عیسو کی شادی کس کے ساتھ ہوئی تھی؟
ج: حضرت اسماعیلؑ کی لڑکی بشامہ سے
س: حضرت اسحاقؑ کو کتنی عمر میں نبوت ملی تھی؟
ج: ۴۰ برس کی عمر میں۔
س: حضرت اسحاقؑ کے نام کا عبرانی تلفظ کیا ہے؟
ج: یصحق۔
س: کیا حضرت اسحاقؑ آخری عمر میں نابینا ہو گئے تھے؟
ج: جی ہاں۔
س: حضرت اسحاقؑ نے کہاں انتقال کیا؟

ج : کنعان میں۔

س : حضرت اسحاقؑ کی قبر کہاں ہے ؟

ج : جبرون میں حضرت ابراہیمؑ اور والدہ سارہؓ کے پہلو میں دفن ہوئے۔

س : حضرت اسحاقؑ نے کتنی عمر پائی ؟

ج : ۱۸۰ سال۔

س : بتایئے انتقال کے وقت حضرت اسحاقؑ کے کون سے بیٹے ان کے پاس تھے جنھوں نے تجہیز و تکفین کا انتظام کیا ؟

ج : حضرت یعقوبؑ۔

وَاِنَّہٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰہُ۔

ترجمہ: بیشک وہ صاحبِ علم تھے۔ کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا۔

(سورۃ یوسف)

JACOB

حضرت یعقوبؑ عَلَیہِ السَّلام

س: حضرت یعقوبؑ کا قرآن مجید میں کتنی بار ذکر آیا ہے؟

ج: سولہ جگہ۔

س: قرآن پاک کی کتنی سورتوں میں حضرت یعقوبؑ کا نام ملتا ہے؟

ج: سات سورتوں میں۔

س: قرآن پاک میں ان سورتوں کے نام بتلایئے جن میں حضرت یعقوبؑ کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

ج:

سورت	آیت
بقرہ	۱۴۰، ۱۳۳، ۳۷
انعام	۸۵
مریم	۶
انبیاء	۷۲

سورت	آیت
نساء	۱۶۳
یوسف	۳۸، ۶
صٓ	۴۵-

س: حضرت یعقوبؑ کس پیغمبر کے فرزند ارجمند تھے؟
ج: حضرت اسحاقؑ کے۔
س: حضرت یعقوبؑ کی والدہ کا نام بتایئے؟
ج: حضرت ربقہؓ۔
س: حضرت یعقوبؑ کی ولادت کے وقت حضرت اسحاقؑ کی عمر کیا تھی؟
ج: ۶۰ سال۔
س: حضرت یعقوبؑ کا سنِ ولادت کیا ہے؟
ج: ۲۰۰۰- ق م۔
س: حضرت یعقوبؑ کا شجرۂ نسب کیا ہے؟
ج: یعقوبؑ بن اسحاقؑ بن ابراہیمؑ
س: حضرت یعقوبؑ کی شادی کس سے ہوئی؟
ج: اپنے ماموں کی بیٹی لیاہ سے۔
س: حضرت یعقوبؑ کے ماموں کا نام کیا تھا؟
ج: لابن
س: لابن کی کتنی بیٹیاں تھیں؟
ج: دو۔

س: حضرت یعقوبؑ کے ماموں کی دونوں بیٹیوں کے نام کیا تھے؟

ج: ۱۔ لیاہ ۲۔ راحیل

س: حضرت یعقوبؑ نے لیاہ سے شادی کرنے کے لیے اپنے ماموں کی کتنے سال خدمت کی؟

ج: سات برس۔

س: حضرت یعقوبؑ کی دوسری زوجہ کا نام بتائیے؟

ج: راحیل

س: راحیل سے نکاح کرنے کے لیے حضرت یعقوبؑ کو کتنے عرصہ اپنے ماموں کی خدمت کرنا پڑی؟

ج: سات سال مزید

س: حضرت یعقوبؑ کا جب لیاہ سے عقد ہوا تو آپؑ کی خدمت کے لیے ایک کنیز بھی دی گئی تھی اس کا نام بتائیے؟

ج: زلفہ

س: راحیل سے عقد کرنے پر حضرت یعقوبؑ کو جو کنیز خدمت کے لیے ملی تھی اس کا نام کیا تھا؟

ج: بلہاہ

س: حضرت یعقوبؑ کے ماموں کا مسکن بتائیے؟

ج: فدان آرام

س: حضرت یعقوبؑ کی تیسری اور چوتھی بیوی کے نام بتائیے؟

ج: زلفہ، بلہا۔

س: حضرت یعقوبؑ کی کل کتنی اولادیں تھیں؟

ج: تیرہ (بارہ لڑکے، ایک لڑکی)

س: لیاہ سے حضرت یعقوبؑ کی کتنی اولادیں ہوئیں؟ نام بتائیے۔

ج: سات۔

۱۔ روبن (REUBEN)

۲۔ شمعون (SIMEON)

۳ لاوی (LEVI)

۴۔ یہوداہ (JUDAH)

۵۔ اشکار (ISSACHAR)

۶۔ زبلون۔ (ZEBULUN)

اور دختر ۷۔ دینہ (DINAH)

س: زلفہ سے ہونیوالی اولاد کے نام بتایئے؟

ج: دو۔ ۱۔ جد (GAD)

۲۔ آشر (ASHER)

س: بلہاہ کے بطن سے حضرت یعقوبؑ کے کتنے بیٹے پیدا ہوئے؟

ج:۔ ۱۔ دان (DAN)

۲۔ نفتالی (NEPHTALI)

س: راحیل کے بطن سے حضرت یعقوبؑ کے دو بیٹے پیدا ہوئے نام بتایئے؟

ج: ۱۔ یوسفؑ (JOSEPH)

۲۔ بن یمین (BENJAMIN)

س: حضرت یعقوبؑ کے کس بیٹے کو نبوت ملی تھی؟

ج: حضرت یوسفؑ کو۔

س: حضرت یعقوبؑ کو اپنے بیٹوں میں سب سے زیادہ محبت کس سے تھی؟
ج: حضرت یوسفؑ سے۔
س: حضرت یعقوبؑ کا مسکن بتائیے؟
ج: کنعان (شام)
س: حضرت یعقوبؑ کا لقب بتائیے؟
ج: اسرائیل۔
س: حضرت یعقوبؑ کے بیٹوں کو آپؑ کی حضرت یوسفؑ سے بے پناہ محبت گراں گزرتی تھی۔ بتائیے حسد کی آگ میں جل کر انہوں نے کیا کیا؟
ج: حضرت یوسفؑ کے سوتیلے بھائیوں نے کھیل کود کا بہانہ کیا اور آپؑ کو ساتھ لے جا کر ایک کنوئیں میں ڈال آئے واپس آکر حضرت یعقوبؑ کو کہہ دیا کہ انہیں بھیڑیا کھا گیا ہے۔
س: حضرت یعقوبؑ کی بینائی جاتی رہی تھی۔ بتائیے کیوں؟
ج: حضرت یوسفؑ کی جدائی کے غم میں
س: حضرت یوسفؑ قدرت الہیٰ سے کنوئیں سے صحیح سالم باہر نکل آئے تو اللہ تعالےٰ نے انہیں کس خطے کی حکومت عطاء کی؟
ج: مصر کی۔
س: شام میں جب قحط پڑا تو حضرت یعقوبؑ کے تمام بیٹے کتنی بار غلے کی تلاش میں مصر گئے تھے؟
ج: تین بار
س: حضرت یعقوبؑ نے کنعان میں کتنا عرصہ گذارا؟
ج: ۲۰۰۰ ق م تا ۱۸۷۰ ق م۔

س: حضرت یعقوبؑ کو کس سن میں حضرت یوسفؑ کی جدائی کا صدمہ برداشت کرنا پڑا۔

ج: ۱۹۱۰ ق م۔

س: حضرت یعقوبؑ نے مصر کو ہجرت کس سن میں کی تھی؟

ج: ۱۸۷۰ ق م۔

س: حضرت یعقوبؑ کی ملاقات حضرت یوسفؑ سے کب اور کہاں ہوئی؟

ج: مصر میں ۱۸۷۰ ق م۔

س: حضرت یعقوبؑ کا انتقال کس جگہ ہوا؟

ج: مصر میں۔

س: حضرت یعقوبؑ نے اپنے نافرمان بیٹوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

ج: انہیں معاف کر دیا۔

س: حضرت یعقوبؑ کی عمر بتایئے جب آپؑ نے مصر کو ہجرت کی؟

ج: ۱۳۰ سال۔

س: حضرت یعقوبؑ نے مصر میں کتنا عرصہ گذارا؟

ج: ۱۸۷۰ ق م تا ۱۸۵۳ ق م۔

س: حضرت یعقوبؑ مصر پہنچ کر کتنا عرصہ حیات رہے؟

ج: ۱۷ برس۔

س: حضرت یعقوبؑ نے کتنی عمر پائی؟

ج: ۱۴۷ برس۔

س: حضرت یعقوبؑ کا سن وفات بتایئے؟

ج: ۱۸۵۳ ق م۔

س : حضرت یعقوبؑ کی تدفین کا انتظام کس بیٹے نے کیا تھا؟
ج : حضرت یوسفؑ نے۔
س : حضرت یعقوبؑ کی وفات کا سوگ کتنے دن منایا گیا؟
ج : ستّر دِن۔
س : حضرت یعقوبؑ کا مدفن کہاں ہے؟
ج : کنعان میں حضرت ابراہیمؑ و اسحاقؑ کے پہلو میں دفن ہوئے۔
س : حضرت یعقوبؑ کس کے بعد مبعوث ہوئے تھے؟
ج : حضرت اسحاقؑ کے بعد۔
س : حضرت یعقوبؑ کو کتنی عمر میں نبوت ملی تھی؟
ج : ۴۰ ۔برس کی عمر میں۔
س : حضرت یعقوبؑ کو جب نبوّت ملی تو کنعان پر کون شخص حاکم تھا
ج : سلیم بن دارا
س : حضرت یعقوبؑ کی اولاد کیا کہلاتی ہے؟
ج : اسباط۔
س : حضرت یعقوبؑ کے دادا کا نام بتائیے؟
ج : حضرت ابراہیمؑ۔
س : حضرت یعقوبؑ کا لقب اسرائیل تھا۔ اس لفظ کا مطلب بتا دیجیے۔
ج : اللہ کا بندہ
س : حضرت یعقوبؑ اپنے ماموں کے پاس کتنا عرصہ رہے؟
ج : ۲۰ برس۔
س : حضرت یعقوبؑ کی آنکھیں کس طرح درست ہوئی تھیں

ج : حضرت یوسفؑ کا کرتہ آپؑ کی آنکھوں پر ڈالنے سے بینائی واپس آگئی تھی۔

س : حضرت یعقوبؑ کا پیشہ بتلایئے؟

ج : بکریاں پالی ہوئی تھیں جن کے بچوں کو فروخت کیا کرتے تھے؟

س : حضرت یعقوبؑ کتنے عرصہ منصب نبوّت پر فائز رہے؟

ج : پچاس برس۔

س : حضرت یعقوبؑ کو حضرت یوسفؑ سے زیادہ محبت کیوں تھی؟۔

ج : اس بناء پر کہ جو ابراہیمی میراث حضرت اسحاقؑ سے حضرت یعقوبؑ کو ملی تھی وہ حضرت یوسفؑ ہی کو منتقل ہونے والی تھی۔

س : حضرت یعقوبؑ کا حلیہ بتایئے؟

ج : دراز قد، نحیف الجثہ، رخسار پر تل تھا اور حضرت اسحاقؑ سے صورت میں مشابہ تھے۔

س : حضرت یعقوبؑ میں کون سی صفات پائی جاتی تھیں؟

ج : صبر و تحمل کی۔

س : حضرت یعقوبؑ نے آخری وقت اپنے بیٹوں کو بلا کر کیا پوچھا تھا؟

ج : یہی کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟"

س : بتلایئے حضرت یعقوبؑ کے اس سوال پر انہوں نے کیا جواب دیا تھا؟

ج : ہم اس ربّ کی پرستش کریں گے جس کی آپؑ نے پرستش کی، ابراہیمؑ، اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کرتے آئے ہیں۔

س : حضرت یعقوبؑ کی مشہور دعا بتایئے؟

ج : اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ۔

ترجمہ : میں اپنے غم و الم کی فریاد اللہ تعالےٰ سے ہی کرتا ہوں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ

ترجمہ: بے شک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھے۔

(سورۃ یوسف)

JOSEPH

حضرت یوسف علیہ السلام

س: حضرت یوسفؑ کا قرآن میں کتنی بار ذکر آیا ہے؟

ج: ۲۶ بار۔

س: قرآن پاک کی کس سورت میں حضرت یوسفؑ کا ذکر سب سے زیادہ آیا ہے اور کتنی دفعہ؟

ج: سورۃ یوسف میں ۲۴ مرتبہ۔

س: ان سورتوں کے نام کیا ہیں جن میں حضرت یوسفؑ کا تذکرہ ہوا ہے؟

ج:

سورت	آیت
انعام	۸۴۔
یوسف	۴، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۷، ۲۱، ۲۹، ۴۶، ۵۱، ۵۶، ۶۱

سورت	آیت
یوسف	۶۶، ۷۲، ۷۳، ۷۴،
"	۸۵، ۹۴، ۹۹۔
غافر	۳۴

س : حضرت یوسفؑ کا مولد بتایئے؟
ج : حاران
س : حضرت یوسفؑ کے والد کا نام کیا تھا؟
ج : حضرت یعقوب علیہ السّلام
س : حضرت یوسفؑ کی والدہ کا نام بتایئے؟
ج : راحیل ۔
س : لفظ "یوسف" کس زبان کا لفظ ہے بتایئے؟
ج : عربی زبان کا۔
س : یوسف عربی زبان کا لفظ ہے مگر بعض کو اس سے اختلاف ہے بتایئے ان کے نزدیک یہ کس زبان کا لفظ ہے؟
ج : عبرانی زبان کا۔
س : بتایئے لفظ "یوسف" کس سے مشتق ہے؟
ج : "اسف" سے
س : لفظ "یوسف" کا مشتق اسف ہے بتایئے اس کے کیا معنی ہیں؟
ج : حزن
س : حضرت یوسفؑ کے سگے بھائی کا نام بتایئے؟

ج : بن یمین (BENJAMIN)

س : حضرت یوسفؑ کا شجرۂ نسب بتائیے ؟

ج : یوسفؑ بن یعقوبؑ بن اسحاقؑ بن ابراہیمؑ۔

س : حضرت یوسفؑ کس چیز کے لیے مشہور تھے ؟

ج : حسن و خوبصورتی کے لیے۔

س : حضرت یوسفؑ کی اس وقت عمر بتائیے جب ان کی والدہ کا انتقال ہوا تھا؟

ج : پانچ سال۔

س : حضرت راحیلؓ کی وفات کے بعد حضرت یوسفؑ کو پرورش کے لیے کون ساتھ لے گئی تھیں؟

ج : حضرت یعقوبؑ کی بہن۔

س : حضرت راحیل کی وفات کے وقت بن یامین چھوٹے تھے بتائیے ان کی پرورش کس نے کی؟

ج : حضرت راحیل کی بہن لیاہ نے۔

س : حضرت یوسفؑ اپنی پھوپھی کے ساتھ کتنے برس رہے؟

ج : دو سال۔

س : حضرت یوسفؑ کی پیدائش کس سن میں ہوئی؟

ج : ۱۹۲۷ ق م۔

س : حضرت یوسفؑ کی پیدائش کے وقت حضرت یعقوبؑ کی عمر کیا تھی؟

ج : ۷۳ برس۔

س : حضرت یوسفؑ کی ایک بہن تھی اس کا نام بتا دیجیے ؟

ج : وریبنہ ۔
س : حضرت یوسفؑ نے بچپن میں جو گیارہ ستارے خواب میں دیکھے تھے ان کے نام بتایئے؟
ج : جرطان ، الطارق ، الذیال ، قابس ، عمودان ، الفلیق ، المصبح ، الفروج ، شاب اور ذوالکفتین
س : حضرت یوسفؑ کی عمر بتایئے جب انہوں نے متذکرہ خواب دیکھا تھا؟
ج : بارہ سال ۔
س : بتایئے حضرت یوسفؑ کا خواب سن کر حضرت یعقوبؑ نے کیا ہدایت کی تھی؟
ج : اس خواب کا تذکرہ اپنے بھائیوں سے نہ کرنا ۔
س : حضرت یوسفؑ کے اس خواب اور تعبیر سے متعلق برادرانِ یوسفؑ کو کس نے اطلاع دی تھی؟
ج : حضرت یوسفؑ کی سوتیلی ماں لیاہ نے ۔
س : برادرانِ یوسفؑ کو حضرت یوسفؑ سے کیا حسد تھا؟
ج : حضرت یعقوبؑ کو حضرت یوسفؑ سے بہت محبت تھی جو انہیں ایک آنکھ نہ بھاتی تھی ۔
س : اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسفؑ کو کون سا خاص علم عطا کیا تھا؟
ج : آپؑ کو خوابوں کی تعبیر بتانے کا علم عطا ہوا تھا
س : حضرت یوسفؑ نے بچپن میں کیا خواب دیکھا تھا؟
ج : یوسفؑ نے خواب میں گیارہ ستاروں کو دیکھا جو آپؑ کو سجدہ کر رہے تھے ۔

س : حضرت یوسفؑ کے اس خواب کی تعبیر کس نے بتائی تھی؟

ج : آپؑ کے والد حضرت یعقوبؑ نے۔

س : حضرت یعقوبؑ نے اس خواب کی تعبیر بتائی تھی بتایئے کیا؟

ج : حضرت یعقوبؑ نے کہا کہ یوسفؑ خدا تمہیں عظمت اور کبریائی عطا کرے گا۔ اور باتوں کو ٹھکانے پر بٹھانے کا علم سکھائے گا

س : حضرت یوسف کے کل کتنے بھائی تھے؟

ج : گیارہ

س : حضرت یوسفؑ کے دس بھائی ان کی والدہ کے بطن سے نہیں تھے ان کی ماؤں کے نام بتایئے؟

ج : لیاہ، زلفہ اور بلہا۔

س : حضرت یوسفؑ کے گیارہ بھائیوں کے نام بتایئے؟

ج : روبن، لاوی، یہوداہ، شمعون، اشکار، زبولن، جد، آشر، دان، نفتالی اور بن یامین۔

س : برادرانِ یوسفؑ نے جلن اور حسد کی وجہ سے کیا منصوبہ بنایا تھا؟

ج : حضرت یوسفؑ کو ختم کرنے کا۔

س : برادرانِ یوسفؑ حضرت یوسفؑ کو اپنے ساتھ کیا بہانہ کر کے جنگل لے گئے تھے؟

ج : کھیلنے کودنے کا۔

س : حضرت یوسفؑ کے بھائیوں نے ایک مقام پر انہیں بیدردی سے پیٹا تھا بتلایئے یہ جگہ کہاں ہے؟

ج : کنعان سے چھ کوس پر۔

س : حضرت یوسفؑ کو کنوئیں میں پھینکنے کا مشورہ کس سوتیلے بھائی نے دیا تھا ؟

ج : یہوداہ نے ۔

س : برادرانِ یوسفؑ نے حضرت یوسفؑ کو کنوئیں میں اتارا تو آپؑ کے کپڑے اتار لیے تھے کیا یہ درست ہے ۔

ج : جی ہاں ۔

س : حضرت یوسفؑ کتنا عرصہ کنوئیں میں رہے ؟

ج : ایک دن ایک رات ۔

س : حضرت یوسفؑ کو جب کنوئیں میں ڈالا گیا تو ان کی عمر کیا تھی ؟

ج : بارہ برس ۔

س : برادرانِ یوسفؑ نے حضرت یوسفؑ کو جس کنوئیں میں ڈالا تھا وہ کہاں تھا ؟

ج : سکم سے آگے وادی جردن میں " دُوتین " کے مقام پر ۔

س : بتائیے برادران یوسفؑ روتے ہوئے واپس آئے تو باپ کو کیا کہا ؟

ج : حضرت یوسفؑ کو بھیڑیا کھا گیا ہے ۔

س : حضرت یوسفؑ کے سوتیلے بھائیوں نے ثبوت کے طور پر کیا چیز پیش کی ؟

ج : خون میں لتھڑی ہوئی حضرت یوسفؑ کی قبا ۔

س : برادران یوسفؑ نے یوسفؑ کی قباء کو کس جانور کے خون سے تر کیا تھا ؟

ج : بکری کے خون سے ۔

س: حضرت یعقوبؑ نے جب حضرت یوسفؑ کی موت کی خبر سنی تو کیا کہا تھا؟

ج: "نہیں، بلکہ یہ بات تم اپنے دل سے بنالائے ہو اب میں صرف خدا ہی سے مدد مانگتا ہوں اور صبر کرتا ہوں۔

س: حضرت یوسفؑ کو اندھے کنوئیں سے کس طرح نجات ملی؟

ج: ایک قافلہ اُدھر سے گذرا۔ انہوں نے آپؑ کے کراہنے کی آواز سن کر باہر نکالا اور مصر لے گئے۔

س: حضرت یوسفؑ کو کنوئیں سے باہر نکالنے والے قبیلے کا تعلق کن سے تھا؟

ج: اسماعیلی عربوں سے۔

س: حضرت یوسفؑ کو جس قبیلے نے کنوئیں سے باہر نکالا وہ کہاں سے آرہا تھا؟

ج: جلعاد سے

س: بتائیے یہ قافلہ مصر کی طرف کن اشیاء کو لیکر جارہا تھا؟

ج: گرم مصالحہ، روغن، بلسان اور مُسّر۔

س: کنوئیں سے حضرت یوسفؑ کو نکالنے والے دو شخص تھے ایک قافلے کا سردار، دوسرا اس کا غلام۔ دونوں کے نام بتا دیجیے؟

ج: مالک بن زغر اور بشیرا۔

س: سوداگران جب حضرت یوسفؑ کو غلام بنا کر مصر لے جارہے تھے تو راستے میں آپؑ نے ایک قبر پر دعا مانگی تھی، بتائیے یہ قبر کس کی تھی؟

ج: والدہ ماجدہ حضرت راحیلؑ کی۔

س : حضرت یوسفؑ کس سن میں مصر پہنچے؟
ج : ۱۹۱۰ ق م۔
س : بوقت ہجرت مصر حضرت یوسفؑ کی عمر کیا تھی؟
ج : ۱۲ سال۔
س : کیا قافلے والوں نے حضرت یوسفؑ کو بازارِ مصر میں نیلام کر دیا تھا؟
ج : جی ہاں۔
س : حضرت یوسفؑ کو کس نے خریدا تھا؟ نام بتایئے۔
ج : اطفیر یا فوطیفار نے۔
س : اطفیر کون تھا؟
ج : جلو داروں کا سردار مصر میں۔
س : اطفیر کا لقب بتایئے؟
ج : عزیز۔
س : عزیز مصر سے کون مراد ہے؟
ج : اطفیر۔
س : حضرت یوسفؑ کے زمانے میں مصر کا حکمران کون تھا؟
ج : فرعون (ملک ریان)
س : حضرت یوسفؑ کو کس عورت نے اپنے شہواتی جذبات کی تسکین کے لیے ورغلانے کی کوشش کی تھی؟
ج : عزیز مصر کی بیوی نے۔
س : عزیز مصر اطفیر کی بیوی کا نام بتایئے؟
ج : زلیخا۔

س: کیا عزیز مصر نے حضرت یوسفؑ کے ساتھ غلاموں جیسا سلوک روا رکھا تھا؟

ج: جی نہیں اولاد جیسا

س: زلیخا نے حضرت یوسفؑ کو ورغلانے سے پہلے کتنے عرصہ آپؑ کی پرورش کی؟

ج: سات برس۔

س: زلیخا نے حضرت یوسفؑ کو اپنی مطلب برآری کے لیے مجبور کیا تو دست درازی میں حضرت یوسفؑ کی قمیض پھٹ گئی بتائیے کون سا حصہ؟

ج: پچھلی طرف سے۔

س: حضرت یوسفؑ زلیخا کی شہوانی گرفت سے آزاد ہو کر دوڑے تو دروازے پر کون کھڑا تھا؟

ج: زلیخا کا چچا زاد بھائی۔

س: زلیخا کے چچا زاد بھائی کا نام بتائیے؟

ج: ذکی

س: زلیخا نے جب اپنے چچا زاد بھائی کو دیکھا تو کیا کہا؟

ج: کہا کہ حضرت یوسفؑ اس کے ساتھ دست درازی کرنا چاہتے تھے

س: زلیخا کے چچا زاد بھائی نے حقیقت سامنے لانے کے لیے کیا کہا؟

ج: اگر حضرت یوسفؑ کی قمیض آگے سے پھٹی ہے تو زلیخا سچی ہے اور اگر پیچھے سے پھٹی ہے تو یوسفؑ سچا ہے۔

س: زلیخا نے حضرت یوسفؑ سے اپنی مطلب برآری میں ناکام ہو کر کیا کیا؟

ج : اپنے مکر و فریب سے کام لے کر آپؑ کو جیل بھجوا دیا۔

س : حضرت یوسفؑ جیل میں کتنا عرصہ رہے ؟

ج : سات برس ۔

س : زلیخا حضرت یوسفؑ پر فریفتہ تھی ؟ اس بات کا جب عورتوں کو پتہ چلا تو انہوں نے کیا کہا ؟

ج : زلیخا پر لعنت ملامت ۔

س : زلیخا نے زنانِ مصر کے طعنے سن کر کیا اہتمام کیا ؟

ج : ایک دعوت کا اہتمام کیا۔ جس میں جلوۂ یوسفؑ دیکھ کر زنانِ مصر نے اپنی انگلیاں کاٹ لیں

س : عزیزِ مصر کو زلیخا کی حضرت یوسفؑ پر فریفتگی کا علم ہوا تو اس نے اگلا قدم کیا اٹھایا ؟

ج : زلیخا کو طلاق دے دی ۔

س : عزیزِ مصر کے انتقال کے بعد زلیخا کی شادی کس سے ہوئی تھی ؟

ج : حضرت یوسفؑ سے ۔

س : حضرت یوسفؑ جب قید خانے میں تھے ، اس وقت مصر پر کون حاکم تھا ؟

ج : ملک ریان بن ولید ۔

س : حضرت یوسفؑ کے ساتھ وہ کونسے دو آدمی قید خانے میں تھے جن کا ذکر کتابوں میں ہوا ہے ؟

ج : شاہی ساقی اور شاہی باورچی ۔

س : شاہی ساقی نے کیا خواب دیکھا تھا ؟ بتایئے ؟

ج : ایک درخت میں انگور کے تین خوشے لگے دیکھے، اور وہ ان خوشوں کا عرق کاسۂ شاہی میں نچوڑ رہا ہے۔

س : جب ساقی نے یہ خواب حضرت یوسفؑ کو سنایا تو بتایئے آپؑ نے کیا تعبیر فرمائی؟

ج : حضرت یوسفؑ نے کہا: اے ساقی تیری باقی سزا معاف ہوگی اور تو دوبارہ بادشاہ کو شراب پلانے کی خدمت پر معمور ہوگا۔

س : کیا آپ بتا سکتے کہ شاہی باورچی نے خواب میں کیا دیکھا تھا؟

ج : اس نے دیکھا کہ وہ سر پر روٹیوں کا دسترخوان دھرے کھڑا ہے جانور آتے ہیں اور اس میں سے روٹیاں کھاتے ہیں۔

س : حضرت یوسفؑ نے شاہی باورچی کے خواب کی کیا تعبیر فرمائی؟

ج : حضرت یوسفؑ نے خواب سنا تو کہا کہ تجھے پھانسی ہوگی اور جانور تیرا سر نوچ نوچ کر کھائیں گے۔

س : حضرت یوسفؑ نے شاہی باورچی اور شاہی ساقی کو جو تعبیریں بتائی تھیں کیا وہ بعد ازاں درست ثابت ہوئیں؟

ج : جی ہاں۔

س : کیا دونوں قیدی حضرت یوسفؑ پر ایمان لے آئے تھے؟

ج : جی ہاں۔

س : حضرت یوسفؑ نے ساقی کو ایک پیغام دیا تھا پیغام بتایئے؟

ج : بادشاہِ مصر کو کہنا کہ ایک بے گناہ قید میں پڑا ہے۔

س : حضرت یوسفؑ کے قید و بند کے زمانے میں بادشاہِ مصر نے ایک عجیب و غریب خواب دیکھا تھا۔ خواب بیان کیجیے؟

ج : سات موٹی گایوں کو سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں نیز سات سبز خوشے اور سات سوکھے خوشے بھی شاہِ مصر کو خواب میں نظر آئے تھے۔

س : حضرت یوسفؑ نے بادشاہِ مصر کے اس خواب کی تعبیر کیا بتائی ؟

ج : سات سال خوب فصل ہوگی اور سات سال قحط پڑے گا ۔

س : بادشاہِ مصر نے خواب کی تعبیر کس کی معرفت حضرت یوسفؑ سے دریافت کی تھی؟۔

ج : ساقی کی معرفت ۔

س : بادشاہِ مصر کو جب پتہ چلا کہ اس خواب کی تعبیر حضرت یوسفؑ نے بتائی ہے تو کیا آپؑ کو رہا کر دیا گیا تھا؟

ج : جی ہاں ۔

س : حضرت یوسفؑ کس سنؔ میں قید خانے سے رہا ہوئے تھے ؟

ج : ۱۸۹۷ ق م ۔

س : بادشاہِ مصر نے حضرت یوسفؑ کی قابلیت سے متاثر ہو کر انہیں کس کی جگہ وزارت پر مقرر کیا ؟ ۔

ج : عزیزِ مصر کی جگہ ۔

س : حضرت یوسفؑ نے بتائیے خود درخواست کر کے کون سا عہدہ لیا تھا ؟

ج : وزارتِ خوراک کا ۔

س : بتائیے کن وجوہات کی بنا پر حضرت یوسفؑ نے وزارتِ خوراک کا عہدہ سنبھالا ؟

ج : تاکہ وہ صحیح منصوبہ بندی کر کے آنیوالے قحط کے لیے غلہ جمع کر سکیں ۔

س : حضرت یوسفؑ قید خانے سے رہا ہوئے تو کتنے برس کے تھے ؟
ج : ۳۰ برس کے
س : حضرت یوسفؑ کی شادی کس سن میں ہوئی ؟
ج : ۱۸۹۷ ق م ۔
س : بادشاہِ مصر نے حضرت یوسفؑ کی شادی کس سے کروائی ؟
ج : آسناتھ (ASENATH) سے
س : آسناتھ کس کی بیٹی تھی ؟
ج : شاہِ مصر کے پجاری فوطیفرع (POTEPHERAH) کی ۔
س : شادی کے وقت حضرت یوسفؑ کی عمر کتنی تھی ؟
ج : تیس برس ۔
س : حضرت یوسفؑ کے کتنے بیٹے تھے ؟
ج : دو ۔
س : حضرت یوسفؑ کے بیٹوں کے نام بتائیے ؟
ج : ۱ ۔ منسّی (MANASSEH) ۔
۲ ۔ افراہیم (EPHRAHIM)
س : شاہ مصر ریان بن ولید نے اسلام کب قبول کیا تھا ؟
ج : حضرت یعقوبؑ کے مصر آنے پر ۔
س : مصر میں کن سات سالوں کے دوران قحط پڑا ؟
ج : ۱۸۷۲ ق م تا ۱۸۶۵ ق م ۔
س : مصر اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں قحط پڑا تو حضرت یعقوبؑ نے برادرانِ یوسفؑ کو مصر کیوں بھیجا ؟

ج : انہیں پتہ چلا کہ مصر میں قحط سالی کے باوجود وافر غلّہ موجود ہے اور وہاں کا رحمدل حاکم قحط زدہ لوگوں کو غلّہ فراہم کر رہا ہے۔

س : برادرانِ یوسفؑ مصر غلہ لینے کے لیے پہلی بار کس سن میں پہنچے تھے؟

ج : ۱۸۷۲ ق م۔

س : بتلایئے برادرانِ یوسفؑ غلّہ لینے مصر آئے تو اُن کے ساتھ ایک بھائی نہیں تھا۔ نام بتایئے؟

ج : بن یامین۔

س : حضرت یوسفؑ نے غلّہ دیتے وقت اپنے بھائیوں کو پہچان کر کیا کہا تھا؟

ج : آئندہ اس بھائی کو بھی ساتھ لانا جو تمہارے ساتھ نہیں۔

س : دوسری مرتبہ برادرانِ یوسفؑ کس سن میں مصر آئے تھے؟

ج : ۱۸۷۱ ق م۔

س : برادرانِ یوسفؑ اور حضرت یوسفؑ کے والد کا مصر میں سن آمد بتلایئے؟

ج : ۱۸۷۰ ق م۔

س : حضرت یوسفؑ کی اپنے والد حضرت یعقوبؑ سے کب اور کہاں ملاقات ہوئی؟

ج : ۱۸۷۰ ق م کو مصر میں۔

س : حضرت یوسفؑ جب اپنے بچھڑے ہوئے خاندان سے ملے تو انہوں نے سوتیلے بھائیوں سے کیسا سلوک کیا؟

ج: انہیں معاف کر دیا۔

س: حضرت یوسفؑ اپنے والد سے کتنا عرصہ جُدا رہے؟

ج: چالیس برس۔

س: حضرت یوسفؑ جب اپنے والد حضرت یعقوبؑ سے مصر میں ۴۰۔ سال بعد ملے تو اس وقت آپؑ کی اور حضرت یعقوبؑ کی عمر کیا تھی؟

ج: حضرت یوسفؑ ۵۷۔ برس کے اور حضرت یعقوبؑ ۱۳۰ برس کے تھے۔

س: حضرت یوسفؑ نے کتنے برس نبوت کے فرائض سر انجام دیئے؟

ج: ۲۴۔ برس۔

س: حضرت یوسفؑ کا پیشہ بتائیے؟

ج: بکریاں چراتے اور ان کے بال بچوں کی فروخت کرتے تھے اور جب قحط پڑا تو تجارت کی ہے۔

س: شب معراج میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی حضرت یوسفؑ سے ملاقات کس آسمان پر ہوئی تھی؟

ج: تیسرے آسمان پر۔

س: حضرت یوسفؑ کا تورات کے کتنے ابواب میں تذکرہ ہوا ہے؟

ج: سولہ ابواب میں۔

س: حضرت یوسفؑ کے بے انتہا حسُن کے بارے میں ایک روایت ہے بتلایئے کیا؟

ج: کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حسُن کے دس حصّے کئے اور نو حصّے حضرت یوسفؑ کو عطا فرمائے۔ ایک حصّہ تمام دنیا کو بخشا۔

س: حضرت یوسفؑ کے زمانے میں مصر کے دارالحکومت کا نام بتایئے؟

ج : رعمیس ۔

س : حضرت یوسفؑ نے کتنی عمر پائی ؟

ج : ۱۱۰ برس ۔

س : حضرت یوسفؑ نے کہاں وفات پائی ؟

ج : مصر میں ۔

س : حضرت یوسفؑ نے وفات کے وقت کیا ہدایت فرمائی تھی ؟ ۔

ج : ان کی نعش کو آباؤ اجداد کی زمین میں لے جاکر دفن کیا جائے

س : حضرت یوسفؑ کی نعش کو حنوط کر کے کتنے برس تابوت میں رکھا گیا ؟

ج : ۴۰۰ برس ۔

س : حضرت یوسفؑ کا مدفن کہاں ہے ؟

ج : کنعان میں ۔

س : حضرت یوسفؑ نے کس سن میں وفات پائی ؟

ج : ۱۸۱۷ ق م ۔

س : حضرت یوسفؑ کو جس کنوئیں میں پھینکا گیا تھا ؛ وہ کس نے بنوایا تھا نیز اس کنوئیں کی لمبائی چوڑائی بتائیے ؟

ج : وہ کنواں سام بن نوحؑ نے بنوایا تھا کنواں اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا تھا ، ستر گز گہرائی تھی ۔

س : حضرت یوسفؑ کے معجزات بتائیے ؟

ج : ۱۔ آپؑ ایک شخص قابوس بن مصعب کی ہدایت فرمارہے تھے تو اس نے آپؑ سے معجزہ طلب کیا اور کہا کہ اس درخت کے سبز پتے جو میرے پاس کھڑا ہے کئی رنگ کے ہو جائیں میں آپؑ پر ایمان لے آؤں گا آپؑ کی برکت سے سب پتے رنگ برنگے ہو گئے ۔

۲۔ چند لوگ اپنے اپنے نابینا لڑکوں کو آپؑ کی خدمت میں لائے آپؑ نے چہرہ مبارک سے نقاب اٹھایا اور ان کی طرف دیکھا تو وہ سب بچے دیکھنے لگے
۳۔ عزیز مصر کی بیوی زلیخا آپؑ کی دعا سے ایام پیری میں جوان ہو گئی تھی

س: حضرت یوسفؑ کی مشہور دعا بتلایئے؟ جو آپؑ اطاعت کی حالت میں اٹھائے جانے کے لیے مانگا کرتے تھے؟

ج: رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○

ترجمہ: اے میرے پروردگا! تو نے مجھے (مصر کی) حکومت مرحمت فرمائی اور مجھے خوابوں کی تعبیر سکھائی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا تو ہے دنیا اور آخرت میں میرا کارساز تو ہے۔ مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھا اور آخرت میں نیک بندوں میں داخل کر۔

س: قرآن کریم نے حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے کو کس نام سے پکارا ہے؟

ج: احسن القصص کے نام سے۔

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ صلے

ترجمہ: اور جب ایوبؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں دکھ میں پڑ گیا ہوں اور تجھ سے بڑھ کر رحم کرنے والا کوئی نہیں۔

JOB

حضرت ایوبؑ علیہ السلام

س: حضرت ایوبؑ کا قرآنِ پاک میں کتنے مقامات پر ذکر آیا ہے؟

ج: آٹھ جگہ

س: حضرت ایوبؑ کا تذکرہ قرآن کریم کی کتنی سورتوں میں ملتا ہے؟

ج: چار سورتوں میں۔

س: قرآن کریم میں حضرت ایوبؑ کا نام مبارک کتنے مقامات پر مذکور ہے؟

ج: چار مقامات پر۔

س: قرآن کریم کی کن سورتوں میں حضرت ایوبؑ کا تذکرہ ہوا ہے؟

ج:

سورت	آیت
النساء	۱۶۳
انعام	۸۵

سورت	آیت
انبیاء	۸۳، ۸۴
صٓ	۴۱، ۴۲

س : حضرت ایوبؑ کا زمانہ بتائیے؟
ج : ۱۵۰۰ ق م تا ۱۳۰۰ ق م۔
س : حضرت ایوبؑ نسلاً کیا تھے؟
ج : ادومی عرب۔
س : حضرت ایوبؑ کا سلسلۂ نسب بتلائیے؟
ج : ایوبؑ بن عوص بن رعویل بن عیسو بن اسحاقؑ بن ابراہیمؑ۔
س : حضرت ایوبؑ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟
ج : بنی ادوم سے۔
س : تورات میں حضرت ایوبؑ کا کیا نام لیا گیا ہے؟
ج : یوبابؑ۔
س : حضرت ایوبؑ کا عبرانی نام بتائیے؟
ج : اوبؑ۔
س : حضرت ایوبؑ کا قرآنی نام بتلایئے؟
ج : ایوبؑ۔
س : حضرت ایوبؑ کی والدہ کس پیغمبر کی بیٹی تھیں؟
ج : حضرت لوطؑ کی۔
س : حضرت ایوبؑ کن کی طرف مبعوث ہوئے تھے؟

ج : ادومی قبیلوں کی طرف ۔

س : حضرت ایوبؑ کا مسکن کون سی جگہ تھی ؟

ج : یونانی تحریروں میں اس جگہ کو ادومیہ کہا گیا ہے اور تورات میں ادوم نام دیا گیا ہے ۔

س : ادوم (EDOM) کا محلِ وقوع بتلایئے ؟

ج : ادوم کے شمال میں بحرِ میت ، شمال مغرب میں فلسطین ، جنوب میں خلیج عقبہ اور مدین ماجنوب مغرب میں جزیرہ نمائے سینا اور ارضِ عمالقہ جبکہ جنوب مشرق میں ریگستانِ عرب ہے

س : لفظ ادوم کا مطلب کیا ہے ؟

ج : سُرخ ۔

س : ایوبؑ کس چیز کے لیے مشہور ہیں ؟

ج : صبر کے لیے ۔

س : حضرت ایوبؑ کی کتنی بیویاں تھیں ؟

ج : پانچ ۔

س : دورِ ابتلاء سے کیا مراد ہے ؟

ج : وہ دور جس میں حضرت ایوبؑ پر طرح طرح کے مصائب نازل ہوئے مگر آپؑ نے صبر کیا ۔

س : حضرت ایوبؑ کس پیغمبر کے بعد مبعوث ہوئے تھے ؟

ج : حضرت یوسفؑ کے بعد

س : دورِ ابتلاء سے پہلے حضرت ایوبؑ کے پاس کتنی جائیداد تھی ؟

ج : سات ہزار بھیڑیں ، تین ہزار اونٹ ، پانچ سو جوڑی بیل ، پانچ سو

گدھیاں اور بے شمار نوکر چاکر۔

س : ایامِ ابتلاء سے قبل حضرت ایوبؑ کی کتنی اولادیں تھیں ؟

ج : سات بیٹے تین بیٹیاں۔

س : حضرت ایوبؑ کی کتنی بیویاں بیماری کی وجہ سے آپؑ کا ساتھ چھوڑ گئیں؟

ج : چار۔

س : اس بُرے وقت میں حضرت ایوبؑ کا ساتھ کس بیوی نے دیا تھا؟ نام بتائیے ؟

ج : رحیمہ یا رحمت بی بی

س : رحیمہ کس پیغمبر کی پوتی تھیں ؟

ج : حضرت یوسفؑ کی۔

س : دورِ ابتلاء میں حضرت ایوبؑ کے جسم کے کس حصے میں کیڑے پڑ گئے تھے؟

ج : سارے جسم میں

س : حضرت ایوبؑ کو ایامِ ابتلاء میں کن مصائب کا سامنا کرنا پڑا ؟

ج : دولت ، اولاد اور تندرستی چھن گئی آپؑ کے سارے جسم میں کیڑے پڑ گئے۔ عزیز و اقارب نے کنارہ کشی اختیار کر لی ۔

س : دورِ ابتلاء کتنے عرصہ پر محیط تھا ؟

ج : تیرہ برس پر

س : حضرت ایوبؑ کے تین دوستوں کے نام بتائیے جو آپؑ کا حال سن کر ملنے آئے تھے ؟

ج : ۱۔ الیفز تیمانی

۲۔ بلدد سوخی

۳۔ ضوفر لغماتی۔

س : حضرت ایوبؑ کا جب دورِ مصائب ختم ہوا تو اللہ تعالےٰ نے کتنی اولادوں سے نوازا؟

ج : سات لڑکے تین لڑکیاں۔

س : دورِ ابتلاء کے بعد ہونے والی لڑکیوں کے نام بتلایئے؟

ج : ۱۔ یمیمہ

۲۔ قصیاہ

۳۔ قرن ہپوک

س : حضرت ایوبؑ دورانِ آزمائش کس بیماری میں مبتلا ہوئے؟

ج : کوڑھ میں۔

س : حضرت ایوبؑ کس طرح صحت یاب ہوئے تھے؟

ج : اللہ کے حکم سے چشمہ پھوٹا تھا جس میں نہا کر آپؑ صحت یاب ہوئے۔

س : حضرت ایوبؑ کو دورِ مصائب کے بعد کن چیزوں سے نوازا گیا؟

ج : مال و دولت دوبارہ عطا ہوا۔ ازواج دوبارہ نکاح میں آگئیں اور اولاد عطا ہوئی۔

س : حضرت ایوبؑ کو مصائب کے امتحان سے گزر کر کتنی جائیداد حاصل ہوئی؟

ج : ۱۴۰۰۰ بھیڑیں، ۶۰۰۰ اونٹ، ۱۰۰۰ جوڑی بیل اور ۱۰۰۰ گدھیاں

س : حضرت ایوبؑ کا پیشہ بتایئے؟

ج : حضرت ایوبؑ کے ہاں اونٹ بکریاں پالی جاتی تھیں اور کھیتی باڑی ہوتی تھی۔

س : حضرت ایوبؑ جس چشمے سے صحت یاب ہوئے اس کا نام کیا ہے اور یہ

کہاں ہے؟

ج: حمام ایوبؑ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ نوا (اردن) میں ہے۔

س: حضرت ایوبؑ کے صحیفے کا نام بتلائیے؟ جواب یمک موجود ہے؟

ج: سفرِ ایوبؑ۔

س: سفرِ ایوبؑ کس کتاب میں شامل ہے؟

ج: تورات میں۔

س: سفرِ ایوبؑ کے کتنے ابواب ہیں؟

ج: ۴۲۔ ابواب۔

س: حضرت ایوبؑ نے بتائیے کس خاص دن آزمائش سے نجات پائی تھی؟

ج: یومِ عاشورہ دس محرم الحرام۔

س: سفرِ ایوبؑ کس زبان میں لکھا گیا؟

ج: قدیم عربی زبان میں۔

س: حضرت ایوبؑ آزمائش سے نجات پانے کے بعد کتنے عرصہ زندہ رہے؟

ج: ۴۰۔ سال۔

س: حضرت ایوبؑ کن صفات سے متصف نبی تھے؟

ج: حضرت ایوبؑ سراپا لطف وکرم، منکسر المزاج، کریم النفس، زیردستوں اور مظلوموں کے مددگار اور بیواؤں کا سہارا تھے۔ آپؑ کا صبر وشکر آج تک ضرب المثل ہے۔

س: حضرت ایوبؑ کی سخاوت کی مثالیں بتائیں؟

ج: ا۔ جب تک آپؑ روزانہ دس بھوکوں کو کھانا نہ کھلا دیتے اس وقت تک اپنے اوپر دانہ پانی حرام سمجھتے۔

۲۔ آپ اس وقت تک نیا لباس نہ پہنتے جب تک دس مستحق آدمیوں کو نیا لباس نہ عطا کر دیتے۔

س: حضرت ایوبؑ سے منسوب معجزہ بتلایئے؟

ج: جب آپؑ دورِ ابتلا میں مبتلا تھے تو ایک دن جبرائیلؑ تشریف لائے فرمایا اپنے پاؤں سے زمین پر ٹھوکر لگایئے۔ ٹھوکر لگاتے ہی دو چشمے ایک سرد اور ایک گرم پانی کا، بحکمِ الٰہی آپ کے قدموں کے نیچے بہنے لگے آپؑ نے گرم پانی کے چشمہ میں غسل کیا اور سرد چشمہ سے پانی پیا۔ آپؑ کے غسل فرماتے ہی تمام بیماریاں اور زخم دور ہو گئے۔ جسم کی کھال دوبارہ چمکدار ہو گئی۔

س: حضرت ایوبؑ کی قوم میں کیا خرابیاں تھیں؟

ج: ستارہ و بت پرست تھی خدائے واحد کا تصور تھا مگر مختلف حاجتوں کیلئے مختلف بت تراش لیے گئے تھے۔

س: حضرت ایوبؑ کی تعلیمات کا خلاصہ کیا ہے؟

ج: حضرت ایوبؑ نے اپنی قوم کو بت پرستی اور شرک سے روکا، ان کے عقائد کو درست کیا

س: حضرت ایوبؑ کتنے برس زندہ رہے؟

ج: ۱۴۰ برس۔

س: حضرت ایوبؑ کی مشہور دعا بتایئے جس کے مانگنے پر آپؑ کو آزمائش سے نجات ملی؟

ج: وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

س: اور جب ایوبؑ نے اپنے رب کو پکارا کہ میں دکھ میں پڑ گیا ہوں اور تجھ سے بڑھ کر رحم کرنے والا کوئی نہیں۔

وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاھُمْ شُعَیْبًا ط

ترجمہ: اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔

حضرت شعیب علیہ السلام

س: قرآن کریم میں حضرت شعیبؑ کا نام کتنی مرتبہ مذکور ہے؟

ج: دس مرتبہ۔

س: قرآن کریم میں حضرت شعیبؑ کا تذکرہ کتنی سورتوں میں ہے؟

ج: چار سورتوں میں۔

س: قرآن کریم کی ان سورتوں کے نام بتائیے جن میں حضرت شعیبؑ کا نام مذکور ہے؟

ج:

سورت	آیت
اعراف	۸۵، ۸۸، ۹۰، ۹۲
ہود	۸۴، ۸۷، ۹۰، ۹۵
شعراء	۱۷۷
عنکبوت	۳۶

س : حضرت شعیبؑ کا اصلی نام بتائیے ؟
ج : حوباب
س : تورات میں حضرت شعیبؑ کے کتنے نام بتائے گئے ہیں ؟
ج : تین : ۱۔ رعوائل ۲۔ یثرو ۳۔ حوباب ۔
س : حضرت شعیبؑ کا تعلق کس خاندان سے تھا ؟
ج : بنی قطورا سے ۔
س : بتائیے حضرت شعیبؑ کی بعثت کے بعد خاندان بنی قطورا کس نام سے موسوم ہوا ؟
ج : قوم شعیبؑ
س : حضرت شعیبؑ کی والدہ کس پیغمبر کی بیٹی تھیں ؟
ج : حضرت لوطؑ کی
س : حضرت شعیبؑ کا سلسلہ نسب کیا ہے ؟
ج : شعیب بن نویل بن رعویل بن عیا بن مدین بن ابراہیمؑ ۔
س : حضرت شعیبؑ کی وجہ شہرت کیا ہے ؟
ج : حسن خطابت کی وجہ سے مشہور تھے نہایت فصیح و بلیغ اور خوش بیان تھے ۔
س : حضرت شعیبؑ کا زمانہ بتلائیے ؟
ج : سولھویں صدی قبل مسیح ۔
س : حضرت شعیبؑ کی بعثت کہاں واقع ہوئی تھی ؟
ج : مدین نامی شہر میں ۔
س : مدین کہاں واقع تھا ؟

ج : حجاز میں بحر احمر اور خلیج عقبہ کے سرے پر واقع تھا؟

س : حضرت شعیبؑ کتنی قوموں پر معبوث ہوئے تھے؟

ج : دو قوموں پر۔

س : حضرت شعیبؑ جن دو قبائل یا قوموں پر معبوث ہوئے تھے ان کے نام بتائیے؟

ج : ۱۔ اہلِ مدین

۲۔ اصحاب الایکہ

س : کیا مدین اور اصحاب الایکہ ایک ہی قبیلے کے دو نام ہیں؟

ج : جی نہیں۔

س : مدین اور اصحاب الایکہ میں کیا فرق تھا؟

ج : مدین شہری اور اصحاب الایکہ دیہاتی قبیلہ تھا۔

س : مدین کس کی نسل سے تھے؟

ج : مدین بن ابراہیمؑ کی نسل سے۔

س : مدین کہاں بسے ہوئے تھے؟

ج : مدین کے لوگ خلیج عقبہ کے دونوں سواحل پر بسے ہوئے تھے

س : قوم مدین کا آبائی پیشہ بتائیے؟

ج : گلہ بانی۔

س : قوم مدین میں کیا خرابی تھی؟

ج : ناپ تول میں کمی اور خرید و فروخت میں دھوکہ دہی کرتے تھے شرک عام تھا۔

س : قوم مدین کا مذہب کیا تھا؟

ج : بت پرستی اور ان کے لیے نذر و قربانی۔
س : قوم مدین پر کس قسم کا عذاب نازل ہوا؟
ج : زلزلہ اور چنگھاڑ کا۔
س : قوم مدین کے سب سے بڑے بت کا نام کیا تھا؟
ج : بعل فغور
س : تورات میں شہر مدین کے کن چار بادشاہوں کے نام ملتے ہیں؟
ج : زاباج، صلمناع، عوریب، زیب۔
س : اصحاب الایکہ کے مورثِ اعلیٰ کا نام بتائیے؟
ج : ددان بن یقشان بن ابراہیمؑ۔
س : اصحاب الایکہ کا پیشہ کیا تھا؟
ج : تجارت۔
س : اصحاب الایکہ میں کیا خرابی تھی؟
ج : ناپ تول میں کمی کرتے تھے۔
س : اصحاب الایکہ کا مسکن بتائیے؟
ج : حجاز و شام کا درمیانی علاقہ
س : اصحاب الایکہ کا مطلب کیا ہے؟
ج : جنگل والے۔
س : "اصحاب الایکہ" کا قرآن کریم کی کتنی سورتوں میں ذکر آیا ہے؟
ج : چار سورتوں میں:۔
سورۃ الحجر، سورۃ الشعراء، سورہ صٓ، سورۃ قٓ
س : اصحاب الایکہ پر کس قسم کا عذاب نازل ہوا تھا؟

ج : سیاہ ابر سے آگ برسائی گئی اور نافرمان ہلاک ہو گئے۔

س : حضرت شعیبؑ پر کل کتنے آدمی ایمان لائے تھے؟

ج : ستر آدمی (یہی عذاب سے محفوظ رہے)

س : حضرت شعیبؑ کی دو بیٹیوں کے نام بتائیے؟

ج : صفورا اور صفیرا۔

س : حضرت شعیبؑ کس زبان میں تبلیغ فرمایا کرتے تھے؟

ج : عربی زبان میں۔

س : حضرت شعیبؑ اپنی قوم کی سنگدلی اور گمراہی پر روتے رہنے کی وجہ سے وہ نابینا ہو گئے تھے بتلائیے وہ کتنے عرصہ نابینا رہے؟

ج : ۱۲ برس۔

س : حضرت شعیبؑ اپنی قوم پر عذاب نازل ہونے کے بعد کہاں آکر آباد ہوئے تھے؟

ج : حضر موت میں

س : حضرت شعیبؑ نے جس جگہ وفات پائی اس جگہ کا نام بتائیے؟

ج : حضر موت۔

س : حضرت شعیبؑ کا پیشہ بتائیے؟

ج : گلہ بانی

س : حضرت شعیبؑ کا لقب شیخ الانبیاء ہے بتلائیے اس کے علاوہ اور کیا لقب ہے؟

ج : خطیب الانبیاءؑ

س : تورات میں حضرت شعیبؑ کا لقب کیا بتایا گیا ہے؟

ج : یثرو۔

س : لفظ "یثرو" کا مطلب کیا ہے ؟

ج : امام یا کامل۔

س : حضرت شعیبؑ کا حلیہ بتائیے ؟

ج : آپؑ کا قد میانہ اور رنگ گندم گوں تھا۔

س : حضرت شعیبؑ کل کتنا عرصہ دعوتِ حق دیتے رہے ؟

ج : ۵۸ برس۔

س : حضرت شعیبؑ کا معجزہ بیان کیجیے ؟

ج : جس وقت آپؑ کسی بلند پہاڑ پہ چڑھنا چاہتے تو پہاڑ بحکم الٰہی خود بخود نیچا ہو جاتا اور آپؑ باآسانی اس پر سیر و تفریح فرماتے تھے۔

س : حضرت شعیبؑ نے کس پیغمبر کی تعلیم و تربیت بھی کی تھی ؟

ج : حضرت موسیٰؑ کی۔

س : حضرت شعیبؑ کی بیٹی کا نام بتائیے جنکی شادی حضرت موسیٰؑ سے ہوئی ؟

ج : صفورا

س : حضرت شعیبؑ نے کتنی عمر پائی ؟

ج : ۲۲۴ برس۔

س : حضرت شعیبؑ کہاں دفن ہیں ؟

ج : شام و طائف کے درمیان۔

س : حضرت شعیب علیہ السلام اپنی قوم سے متعلق کیا دعا مانگا کرتے تھے ؟

ج : رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا

بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○

ترجمہ :- "اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے اور تُو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔"

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰىٓ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝

ترجمہ: اور کتاب میں موسےٰ ؑ کا ذکر کرو، بے شک وہ برگزیدہ اور پیغمبر مرسل تھے۔

MOSES

حضرت موسےٰ علیہ السلام

س: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قرآنِ کریم کی کتنی سورتوں میں اسم مبارک مذکور ہے؟

ج: ۲۹۔ سورتوں میں۔

س: حضرت موسےٰ ؑ کا نام قرآن پاک میں کتنی بار آیا ہے؟

ج: ۱۳۴ مرتبہ۔

س: قرآن کریم میں حضرت موسےٰ ؑ کا ذکر سب سے زیادہ کس سورت میں آیا ہے؟ اور کتنی دفعہ

ج: سورۃ الاعراف میں سولہ مرتبہ۔

س: قرآن کی سورۃ البقرہ میں حضرت موسےٰ ؑ کا اسم مبارک کتنی مرتبہ مذکور ہے؟

ج: ۱۲ مرتبہ۔

س: سورۃ المومن میں حضرت موسیٰ ؑ کا نام کتنی بار آیا ہے؟

ج: ۴ مرتبہ۔

س: قرآن پاک کی کن دو سورتوں میں حضرت موسیٰؑ کا نام آٹھ آٹھ مرتبہ آیا ہے؟

ج: سورۃ یونس اور سورۃ الشعراء

س: قرآن کریم کی ان دو سورتوں کا نام بتایئے جن میں حضرت موسےٰؑ کا نام چودہ چودہ مرتبہ آیا ہے؟

ج: سورۃ طٰہٰ اور سورۃ القصص

س: قرآن پاک کی وہ کون سی سورتیں ہیں جن میں حضرت موسیٰؑ کا نام تین تین مرتبہ مذکور ہے؟

ج: سورۃ المائدہ، سورۃ الانعام، سورۃ ابراہیمؑ، سورۃ بنی اسرائیل اور سورۃ نمل ہیں۔

س: قرآن کریم کی کن سورتوں میں حضرت موسےٰؑ کا نام دو دو مرتبہ آیا ہے؟

ج: سورۃ النساء، سورۃ ہود، سورۃ الکہف، سورۃ المومنون، سورۃ الاحزاب اور سورۃ صافات ہیں۔

س: قرآن کریم کی وہ گیارہ سورتیں بتایئے جن میں حضرت موسیٰؑ کا ذکر صرف ایک ایک مرتبہ ہوا ہے؟

ج: سورۃ آل عمران، سورۃ مریم، سورۃ الانبیاء، سورۃ الفرقان، سورۃ العنکبوت، سورۃ السجدہ، سورۃ زخرف، سورۃ الذاریات، سورۃ صف، سورۃ حم سجدہ اور سورۃ النازعات۔

س: قرآن کریم کی کل آیات کا کون سا حصہ حضرت موسےٰؑ سے متعلق

ہے؟
ج: تیرھواں حصہ۔
س: حضرت موسیٰؑ کا قرآنی نام کیا ہے؟
ج: موسےٰ علیہ السّلام۔
س: حضرت موسیٰؑ کا عبرانی نام بتائیے؟
ج: موشےٰ
س: عبرانی تلفظ "موشےٰ" کے کیا معنی ہیں؟
ج: نجات دہندہ۔
س: تلفظ موشےٰ حضرت موسےٰؑ کا عبرانی نام ہے اس کی وجہ بتائیے کہ یہ کیوں رکھا گیا؟
ج: یہ نام اس لیے پڑا کہ آپؑ نے بنی اسرائیل کو مصریوں کی چار سو سالہ غلامی سے نجات دلائی۔
س: انجیل میں حضرت موسیٰؑ کو کس نام سے پکارا گیا ہے؟
ج: موالیستر۔
س: لفظ موسےٰ یا موالیستر کے معنی کیا ہیں؟
ج: پانی سے نکالا ہوا۔
س: حضرت موسےٰؑ کا سلسلہ نسب کیا ہے؟
ج: موسےٰؑ بن عمران بن قاہاث بن لاوی بن یعقوبؑ بن اسحاقؑ بن ابراہیمؑ۔
س: حضرت موسیٰؑ کے والد کا نام بتلائیے؟
ج: عمران۔
س: بتائیے حضرت موسیٰؑ کا سلسلہ نسب کتنے واسطوں سے حضرت

ابراہیمؑ سے جا ملتا ہے؟

ج: سات۔

س: حضرت موسیٰؑ کی والدہ کا نام بتائیے؟

ج: یوکابدؓ (JOCHEBED)

س: حضرت موسیٰؑ کے والد اور والدہ کا نسلی اعتبار سے کس خاندان کے ساتھ تعلق تھا؟

ج: بنی لاوی سے۔

س: حضرت موسیٰؑ کے والد نے کتنی عمر پائی؟

ج: ۱۳۷ برس۔

س: کیا حضرت موسیٰؑ کی والدہ پر وحی کا نزول ہوا تھا؟

ج: جی ہاں۔

س: حضرت موسیٰؑ کی والدہ پر وحی نازل ہوئی تھی قرآن میں اس بات کا ذکر کن الفاظ میں ہوا ہے؟

ج: وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی۔

ترجمہ: "اور وحی بھیجی ہم نے موسےٰ علیہ السلام کی والدہ کی طرف۔"

س: بتائیے حضرت موسےٰؑ کے بھائی کتنے تھے؟

ج: ایک

س: حضرت موسیٰؑ کے بھائی کا نام بتائیے؟

ج: حضرت ہارونؑ۔

س: حضرت موسیٰؑ کے بھائی حضرت ہارونؑ آپ سے بڑے تھے یا

چھوٹے اور کتنے ؟

ج : تین برس بڑے تھے ۔

س : حضرت موسیٰ کی کتنی بہنیں تھیں ؟

ج : صرف ایک

س : حضرت موسیٰؑ کی بہن کا نام بتائیے ؟

ج : مریم ۔

س : حضرت موسیٰؑ اپنی بہن سے چھوٹے تھے یا بڑے ؟

ج : چھوٹے ۔

س : حضرت موسیٰؑ کی بہن حضرت مریم کی شادی کس سے ہوئی تھی ؟

ج : حضرت قالب بن یوفنا ۔

س : حضرت موسیٰؑ کے اس خادم اور جانشین کا نام بتلائیے جنھیں نبوت ملی تھی ؟

ج : حضرت یوشعؑ بن نون

س : حضرت موسیٰؑ کی ولادت کا سن بتلائیے ؟

ج : ۱۵۲۰ ق م ۔

س : حضرت موسیٰؑ کا زمانہ بتلائیے ؟

ج : ۱۵۲۰ ق م تا ۱۴۰۰ ق م

: تورات میں حضرت موسےؑ کو کن القابات سے نوازا گیا ہے ؟

: ملتِ اسرائیلیہ کا بانی اور دینِ ابراہیمؑ کا مجدد

: بنی اسرائیل کون تھے ؟

ن کی حیثیت مصریوں کے غلاموں کی سی تھی ۔ مصری جس طرح

چاہتے قہرمانیاں کرتے حضرت موسیٰؑ بنی اسرائیل ہی میں پیدا ہوئے تھے۔

س: حضرت موسےٰؑ کی ولادت کے وقت بنی اسرائیل کو غلامی کی لعنت جھیلتے کتنے برس ہوچکے تھے؟

ج: تقریباً ۴۳۰ سال۔

س: بنی اسرائیل کا زمانہ غلامی بتائیے؟

ج: ۱۸۷۰ قم تا ۱۴۴۰ قم

س: بنی اسرائیل کب غلام ہوئے تھے؟

ج: حضرت یوسفؑ کی وفات کے بعد

س: حضرت موسےٰؑ کو کہاں مبعوث کیا گیا تھا؟

ج: مصر میں۔

س: مصریوں کا مذہب کیا تھا؟

ج: شرک، بت پرستی و ستارہ پرستی ان کا مذہب تھا فطرت کی طاقتوں کے بت بنا کر پوجتے تھے ہر قبیلے کا دیوتا الگ ہوتا۔

س: حضرت موسیٰؑ کی ولادت کے وقت مصر کا حاکم کون تھا؟

ج: رعمیس دوم

س: کیا رعمیس دوم ہی وہ فرعون مصر تھا جس نے خدائی کا دعویٰ کیا تھا؟

ج: جی نہیں۔

س: اس فرعون مصر کا نام بتایئے جس نے خدائی دعویٰ کیا تھا؟

ج: رعمیس دوم کا بیٹا منفتاح۔

س: حضرت موسیٰؑ کی ولادت سے قبل فرعون مصر رعمیس دوم نے

کیا خواب دیکھا تھا؟

ج: بیت المقدس کی طرف سے ایک آگ مصر میں پھیلی اور تمام مصریوں کے گھر جل کر راکھ ہو گئے صرف بنی اسرائیل کی آبادی ہلاکت سے بچ گئی ہے۔

س: نجومیوں نے رعمیس دوم کے اس خواب کی تعبیر کیا بتائی؟

ج: بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ جس کے ہاتھوں تیری سلطنت تباہ و برباد ہو جائے گی۔

س: خواب کی تعبیر سن کر رعمیس دوم نے کیا کیا؟

ج: اس نے حکم صادر کیا کہ بنی اسرائیل میں جو لڑکا پیدا ہو اسے قتل کر دیا جائے۔

س: حضرت موسےٰؑ جب پیدا ہوئے اس وقت آپؑ کے والد کی عمر کیا تھی؟

ج:- ۸۰ سال۔

س: جب حضرت موسیٰؑ کی ولادت ہوئی تو ان کی والدہ کو خدا کی طرف سے کیا وحی نازل ہوئی؟

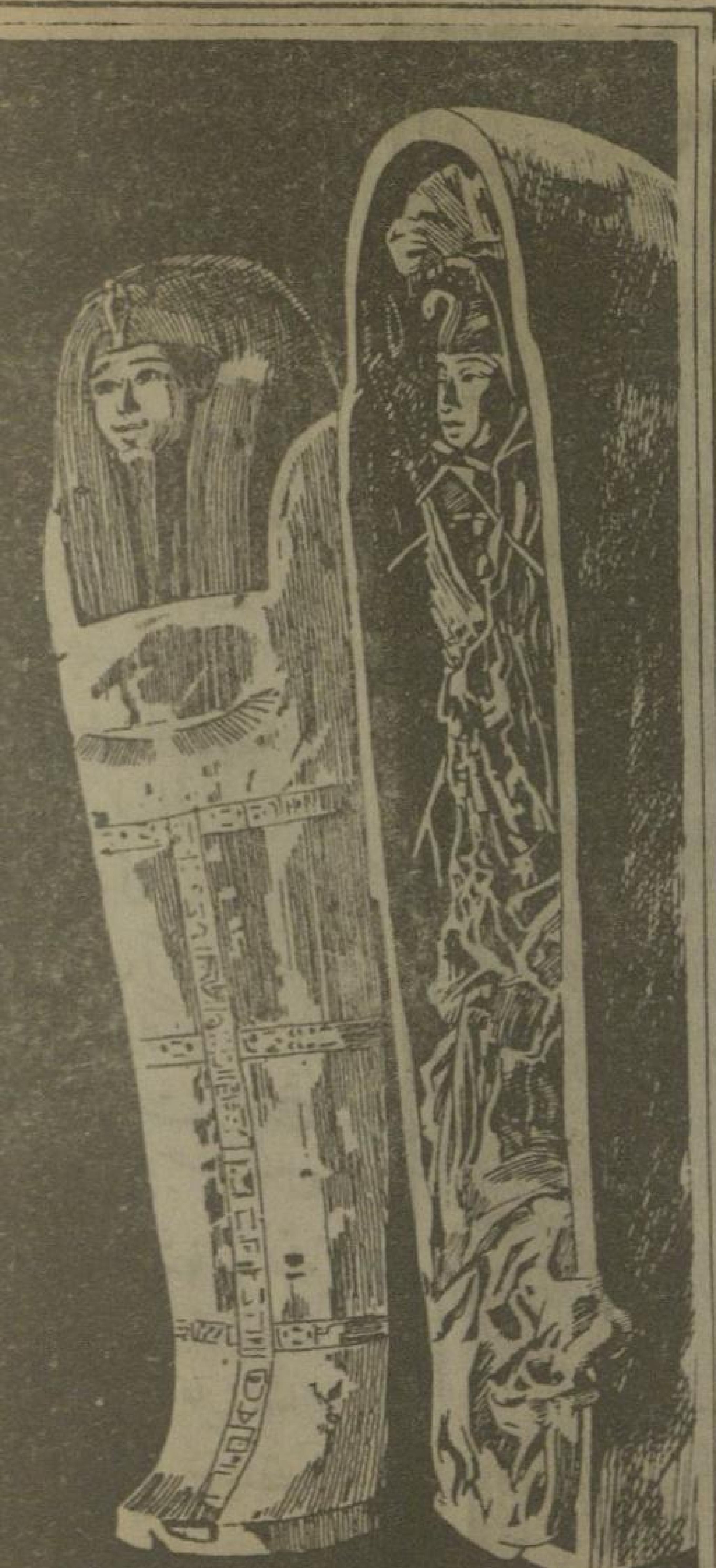
ج: "اور ہم نے وحی بھیجی موسیٰؑ کی ماں کی طرف کہ اس کو دودھ پلاتی رہو۔ جب تم کو اس کی جان کے بارے میں کچھ خوف ہو تو صندوق میں رکھ کر دریائے نیل کے سپرد کر دینا اور اس بچہ کی طرف سے ہرگز پریشان مت ہونا۔" (القرآن)

س: حضرت موسیٰؑ کی اس وقت عمر کیا تھی جب انہیں صندوق میں بند کر کے بہایا گیا تھا؟



رعمیس دوم فرعونِ مصر کی نعش

انیسویں صدی کے اواخر میں مصر میں ایک مہم کے دوران رعمیس دوم کی حنوط شدہ لاش باب الملوک کی کھدائی میں برآمد ہوئی اور ۱۸۸۶ء میں اس کو کھولا گیا۔ یہی وہ فرعون ہے جس کے زمانے میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام پیدا ہوئے۔



منفتاح فرعونِ مصر کی لاش

جو ۱۸۹۸ - ۹۹ء
میں باب الملوک
کی کھدائی میں
برآمد ہوئی اس
نے خدائی دعویٰ
کیا تھا اور
حضرت موسےٰ
علیہ السلام
کا تعاقب کرتا
ہوا۔ بحرِ قلزم
میں ڈوب
مرا۔

ج : تین دن صرف۔

س : حضرت موسےٰؑ کو دریائے نیل میں دن کی کس گھڑی میں بہایا گیا تھا؟

ج : شام کا وقت تھا۔

س : حضرت موسیٰؑ کی خبر گیری کے لیے کہ آپؑ کو دریائے نیل کا پانی کہاں بہا کر لے جاتا ہے ؟ بتایئے کون ساتھ گیا تھا؟

ج : حضرت موسیٰؑ کی بڑی بہن مریم۔

س : حضرت موسیٰؑ صندوق میں بند پانی کی موجوں پر تیرتے کہاں جا پہنچے؟

ج : فرعون مصر رعمسیس دوم کے شاہی باغ کے نزدیک سے دریائے نیل کی ایک شاخ گزرتی تھی صندوق جب وہاں پہنچا تو فرعون کی بیوی نے اسے اٹھوالیا۔

س : فرعون کی بیوی کا نام کیا تھا؟

ج : حضرت آسیہؓ جو نہایت برگزیدہ اور فضیلت مآب خاتون تھیں۔

س : کیا حضرت آسیہؓ کا قرآن میں ذکر آیا ہے؟

ج : جی ہاں۔

س : حضرت آسیہؓ نے صندوق کھلوایا اور اس میں ایک بچے کو پاکر کیا کیا؟

ج : فرعون سے التجا کی کہ وہ بچے کو اپنے پاس رکھیں گی فرعون مصر

مان گیا۔ چنانچہ حضرت موسیٰؑ اس کافر کے گھر میں پرورش پانے لگے۔

س: حضرت موسےٰؑ کسی کا دودھ نہیں پیتے تھے چنانچہ بہت سی عورتیں بلوائیں گئیں بتایئے آپؑ نے ان میں سے کس کا دودھ پیا؟

ج: اپنی والدہ یوکبدؓ کا۔

س: رعمیس دوم حضرت موسےٰؑ کو دودھ پلانے کے عوض یوکابدؓ کو کیا معاوضہ دیتا تھا؟

ج: تیس دینار ماہانہ۔

س: حضرت موسیٰ فرعون کے پاس کتنے عرصہ رہے؟

ج: تیس برس تک

س: حضرت موسیٰؑ جب جوان ہوئے تو آپؑ نے ایک شخص کو گھونسہ مار کر ہلاک کر دیا تھا اس شخص کا نام بتایئے؟

ج: قبطی

س: بتلایئے یہ قبطی کون تھا؟

ج: فرعون مصر رعمیس دوم کا باورچی۔

س: حضرت موسےٰؑ نے قبطی کو گھونسہ کیوں مارا تھا؟

ج: وہ ایک اسرائیلی کو ناحق پیٹ رہا تھا۔

س: بتایئے اس قتل کا ردِ عمل کیا ہوا؟

ج: حضرت موسیٰؑ کی گرفتاری کا فرمان جاری ہوا اور آپؑ کو قتل کر دینے کے مشورے ہونے لگے۔

س: حضرت موسیٰؑ کو گرفتاری اور آپؑ کے خلاف کیجانے والی سازش سے کس شخص نے آگاہ کیا تھا؟

ج: فرعون کے چچا زاد بھائی نے۔

س: حضرت موسیٰؑ کو اپنی گرفتاری اور قتل کے منصوبے کی بارے آگاہی ہوئی تو آپؑ نے کیا کیا؟

ج: مصر سے ہجرت کر گئے۔

س: حضرت موسیٰؑ مصر سے ہجرت کر کے کہاں گئے تھے؟

ج: مدین

س: مدین شہر مصر کی سرحد سے کتنے فاصلے پر تھا؟

ج: دس کوس۔

س: حضرت موسیٰؑ مدین پہنچے تو وہاں کے پیغمبر کون تھے؟

ج: حضرت شعیبؑ

س: حضرت موسیٰؑ نے جب قبطی کو قتل کیا تھا اس وقت آپؑ کی عمر کیا تھی؟

ج: ۴۰ سال۔

س: حضرت موسیٰؑ نے کتنے عرصہ تک حضرت شعیبؑ کی خدمت کی تھی؟

ج: دس سال تک۔

س: حضرت موسیٰؑ کا حضرت شعیبؑ کی کس بیٹی سے نکاح ہوا؟

ج: حضرت صفوراؓ سے

س: حضرت صفوراؓ کی بہن کا نام بتائیے؟

ج : صفیرا۔
س : بتلائیے حضرت موسیٰؑ کتنے عرصہ حضرت شعیبؑ کی خدمت میں رہے؟
ج : چالیس برس۔
س : حضرت موسےٰؑ کے نکاح کا مہر کتنا رکھا گیا تھا؟
ج : آٹھ یا نو برس حضرت شعیبؑ کی خدمت کرنے کا۔ بعض کے نزدیک چند بکریاں مہر ٹھہرا تھا۔
س : حضرت موسےٰؑ کا صفورا رضؓ کے بطن سے ایک بیٹا پیدا ہوا تھا۔ نام بتائیے؟
ج : جیرسوم۔
س : حضرت موسےٰؑ ۴۰ سال حضرت شعیبؑ کے پاس رہنے کے بعد مصر کی طرف واپس کیوں چلے آئے؟
ج : ماں باپ اور بہن بھائی کی محبت کھینچ لائی تھی۔
س : حضرت موسیٰؑ اپنے اہل وعیال کو لے کر مصر واپس جا رہے تھے راستے میں رات پڑی۔ بلا کی سردی تھی بتائیے آپؑ حضرت صفورا رضؓ اور اپنے بیٹے کو ایک جگہ چھوڑ کر کس چیز کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے تھے؟
ج : آگ کی تلاش میں۔
س : حضرت موسیٰؑ کو بڑی جستجو کے بعد بتائیے کس جگہ آگ کا شعلہ نظر آیا تھا؟
ج : وادیٔ طویٰ میں۔

س: وادیٔ طویٰ مدین سے کتنے فاصلے پر تھی؟
ج: ایک منزل کے فاصلے پر
س: وادیٔ طویٰ کس مقام پر واقع تھی؟
ج: بحر قلزم کے دو شاخے کے درمیان کوہِ طور کے دائیں طرف
س: حضرت موسیٰؑ جب آگ کے شعلے کے نزدیک گئے تو وہ روشنی یا نور انہیں کسی چیز سے نکلتا نظر آیا؟
ج: ایک درخت سے۔
س: وہ درخت کس چیز کا تھا؟
ج: عناب کا
س: حضرت موسیٰؑ کو آگ کا جو شعلہ نظر آیا تھا؟ حقیقت میں وہ کیا تھا؟
ج: نورِ خداوندی۔
س: حضرت موسیٰؑ یہ منظر دیکھ کر حیرت و دہشت سے واپس جانے کے لیے پلٹے تو بتایئے انہیں کیا آواز آئی؟
ج: یاموسیٰؑ۔
س: حضرت موسیٰؑ نے اپنا نام پکارنے والی آواز کو کیا جواب دیا؟
ج: لبیک کہا اور عرض کیا میں تیری آواز سنتا ہوں۔ آہٹ پاتا ہوں۔ مگر یہ نہیں دیکھتا کہ تو کہاں ہے؟
س: بتایئے حضرت موسیٰؑ کو اس بات کا کیا جواب ملا؟
ج: آواز آئی کہ میں تیرے اوپر ہوں تیرے ساتھ تیرے سامنے تیرے پیچھے۔ تیری جان سے زیادہ تجھ سے نزدیک

مَیں ہی خدائے دانا اور غالب ہوں۔ اور تو اپنے جوتے اتار دے کہ تو پاک وادیٔ طویٰ میں ہے اور مَیں نے تجھے منتخب کر لیا ہے۔ اور جو حکم دیا جائے اُسے سُن۔

س: حضرت موسیٰؑ کے جوتے کس چیز کے بنے ہوئے تھے؟

ج: مردہ گدھے کی کھال سے۔

س: حضرت موسیٰؑ کو نبوت کتنی عمر میں ملی تھی؟

ج: اسّی سال کی عُمر میں

س: حضرت موسیٰؑ مصر میں دن کی کس گھڑی میں داخل ہوئے تھے؟

ج: عشاء کے وقت۔

س: حضرت موسیٰؑ جب مصر پہنچے تو وہاں کس کی حکومت تھی؟

ج: رعمیس دوم کے بیٹے فرعون مصر منفتاح کی

س: فرعون مصر منفتاح کو کتنی عمر میں حکومت ملی؟

ج: ساٹھ سال کی عمر میں۔

س: فرعون مصر منفتاح کو کس سن میں حکومت ملی تھی؟

ج: ۱۲۹۲ ق م

س: حضرت موسیٰ کی بعثت کا مقصد کیا تھا؟

ج: ۱۔ بنی اسرائیل کو مصریوں کی غلامی سے رہائی دلانا۔

۲۔ فرعون اور اس کی قوم کی اصلاح۔

س: حضرت موسیٰؑ کی بعثت کے وقت مصریوں نے مختلف بت اور دیوتا بنا رکھے تھے۔ بتائیے مصری آخرت کے دیوتا کو کس نام سے پکارتے تھے؟

ج : اوزیرس

س : حضرت موسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ نے کون سے دو معجزے عطا کیئے تھے ؟

ج : ۱۔ آپؑ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر باہر نکالتے تو وہ آفتاب کی طرح روشن ہو جاتا تھا اس معجزے کو ید بیضا کا نام دیا جاتا ہے

۲۔ آپؑ اپنی عصاء کو زمین پر پھینکتے تو وہ اژدھا بن جاتی دریا کے پانی میں مارتے تو پانی راستہ دے دیتا تھا۔ اس کے علاوہ حضرت موسیٰؑ جس پھل کو کھانے کی خواہش کرتے۔ اس لاٹھی میں پیدا ہو جاتا۔

س : عصائے موسیٰؑ کی شکل کیسی تھی ؟

ج : اس کی لمبائی ۱۰ گز تھی۔ نیچے ایک لوہے کی بھال لگی تھی اور سر دو شاخہ تھا۔

س : مصری آسمان کے دیوتا کو کس نام سے یاد کرتے تھے ؟

ج : میداورت

س : جسم بنانے والے بت کو مصری کیا کہتے تھے ؟

ج : کینبمو

س : مصری "روح بخشنے والی دیوی" کا کیا نام دیتے تھے ؟

ج : ایزیز۔

س : بتایئے طوط نامی دیوتا سے مصریوں کا کیا عقیدہ وابستہ تھا ؟

ج : وہ اسے عمر مقرر کرنے والا کہتے تھے۔

س : درد و غم سے نجات کے لیے انہوں نے کون سا بت بنا رکھا تھا؟

ج : ہوراس :

س : حضرت موسیٰؑ کے زمانے میں مصری اپنے مکانات کس چیز سے بناتے تھے؟

ج : چونے اور اینٹوں سے۔

س : حضرت موسیٰؑ کی بعثت کے وقت مصر پر کون سا خاندان حاکم تھا؟

ج : بنی عمالقہ۔

س : رزق بخشنے والے دیوتا کو بتائیے مصری کیا نام دیتے تھے؟

ج : حاثور

س : مصریوں نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا بتائیے انہوں نے اسرائیلیوں سے کون سے دو شہر تعمیر کرائے تھے؟

ج : پتوم اور رعمیس۔

س : حضرت موسیٰؑ فرعون کی اصلاح کے لیے دعوتِ حق دینے اپنے ساتھ کسے لے گئے تھے؟

ج : حضرت ہارونؑ کو۔

س : حضرت موسیٰؑ نے حضرت ہارونؑ کو پیغمبر بنانے کے لیے کیوں دعا مانگی تھی؟

ج : حضرت موسیٰؑ کی زبان میں لکنت تھی جبکہ حضرت ہارونؑ

زیادہ فصیح و بلیغ تھے چنانچہ حضرت ہارونؑ کو پیغمبری کے رتبے پر فائز کرنے کی آپؑ نے اس لیے دعا مانگی تھی تاکہ وہ آپؑ کی بات لوگوں کو بلاغت سے سمجھا سکیں۔

س: حضرت موسےٰؑ جب فرعون کے دربار میں گئے تو بتلائیے اس وقت آپؑ کی عمر کیا تھی؟

ج: ۸۰ سال۔

س: حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ فرعون کے دربار میں تبلیغ حق دینے کے لیے دن کی کس گھڑی میں گئے تھے؟

ج: صبح فجر کی نماز پڑھ کر۔

س: حضرت موسےٰؑ اور حضرت ہارونؑ نے فرعونِ مصر کے سامنے کون سے دو مطالبات رکھے تھے؟

ج: وحدہٗ لاشریک خدا کو مانو اور بنی اسرائیل کو مصر سے جانے کی اجازت دے دو۔

س: فرعون مصر نے حضرت موسیٰؑ سے کیا مطالبہ کیا تھا؟

ج: نبوت کی دلیل مانگی تھی

س: حضرت موسیٰؑ نے نبوت کی دلیل کے طور پر کن معجزات کا مظاہرہ کیا تھا؟

ج: عصاء اور ید بیضا کا معجزہ دکھایا۔

س: حضرت موسیٰؑ کے معجزات دیکھ کر فرعون نے کیا کہا؟

ج: یہ سب جادو ہے۔

س: حضرت موسیٰؑ کے معجزات کو شعبدہ کہہ کر فرعون نے کیا کیا؟

ج : حضرت موسیٰؑ کا جادوگروں سے مقابلہ کروانے کا ایک خاص دن مقرر کیا۔

س : حضرت موسیٰؑ اور جادوگروں کا مقابلہ کس خاص دن ہوا تھا؟

ج : مصری اس دن کو یوم زینت کہتے تھے۔

س : یوم زینت سے کیا مراد تھی؟

ج : فرعون مصر کی سالگرہ کا دن۔

س : حضرت موسیٰؑ اور جادوگروں کا مقابلہ دن کی کس گھڑی میں ہوا تھا؟

ج : وقت چاشت

س : حضرت موسےٰؑ کے مقابلے پہ کتنے جادوگروں کو فرعون نے اکٹھا کیا تھا؟

ج : چار ہزار

س : بتایئے اس مقابلے میں پہل کس نے کی؟

ج : جادوگروں نے۔

س : جادوگروں نے اپنا علم بروئے کار لاکر کیا شعبدہ دکھایا؟

ج : جادوگروں نے رسیاں پھینکیں جو سب کی سب سانپ بن گئیں۔

س : حضرت موسےٰؑ نے جواب میں کیا کیا؟

ج : حضرت موسیٰؑ نے اپنے ڈنڈے کو زمین پر پھینکا تو وہ اژدہا بن گیا اور تمام جادوئی سانپوں کو نگل گیا

س : حضرت موسیٰؑ کے عصاء سے بننے والے اژدہا کی لمبائی

بتائیے؟

ج: اسی گز۔

س: حضرت موسیٰؑ کے معجزاتی اژدہے کے کتنے پاؤں تھے؟

ج: ۲ پاؤں، ہاتھی کے پاؤں جتنے۔

س: جادوگروں نے جب یہ معجزہ دیکھا تو وہ سمجھ گئے کہ یہ جادو نہیں خدا کی قدرت ہے بتائیے کیا وہ ایمان لے آئے تھے؟

ج: جی ہاں۔

س: حضرت موسیٰؑ کی جیت پر فرعون کیا کرنے کا ارادہ رکھتا تھا؟

ج: حضرت موسیٰؑ کو قتل کرنے کا۔

س: فرعون کو قتلِ موسیٰؑ سے کس شخص نے منع کیا تھا؟ نام بتلائیے؟

ج: حزقیل۔

س: فرعون کی قوم میں سے حضرت موسیٰؑ پر کتنے افراد ایمان لائے تھے؟

ج: حضرت آسیہؓ، فرعون کا چچازاد بھائی اور حزقیل۔

س: جس شخص نے فرعون کو قتلِ موسیٰؑ سے باز رکھا تھا۔ قرآن اسے کیا کہتا ہے؟

ج: مردِ مومن۔

س: حضرت موسیٰؑ نے مصریوں کو کتنے عرصہ دعوتِ حق دی۔؟

ج: ۴۰۰ سال۔
س: فرعون کے وزیر کا نام بتائیے؟
ج: ہامان۔
س: ہامان نے فرعون کو جوان بنانے کے لیے کیا چیز بنا کر دی تھی؟
ج: خضاب
س: فرعون نے حضرت موسیٰؑ کے خدا کو دیکھنے کے لیے کیا کیا تھا؟
ج: ایک بلند ترین مینار بنوایا۔ جس پر چڑھ کر خدا کو دیکھ سکے۔
س: اس بلند مینار کی تعمیر کس نے کروائی تھی؟
ج: فرعون کے حکم پر ہامان نے
س: اینٹ کس نے ایجاد کی تھی؟
ج: ہامان نے
س: جب فرعون کسی طرح راہ راست پر نہ آیا بلکہ اس نے بنی اسرائیل پر زندگی کا دائرہ تنگ تر کر دیا تو موسیٰؑ کو کیا حکم ہوا؟
ج: حضرت موسیٰؑ کو حکم ہوا کہ وہ راتوں رات بنی اسرائیل کو لے کر ہجرت کر جائیں
س: بنی اسرائیل ابتداء سے مصر میں کہاں آباد تھے؟
ج: جوشن کے مقام پر
س: واقعہ خروجِ مصر کس سن میں پیش آیا؟
ج: ۱۴۴۰ ق م۔
س: بنی اسرائیلیوں نے مصر سے نکلنے کے لیے کون سا راستہ اختیار کیا تھا؟

ج : بحرِ قلزم کو عبور کر کے مصر سے ہجرت کرنے کا راستہ چُنا تھا حالانکہ
بر خشکی والے راستے سے زیادہ دور پڑتا تھا۔
س : خروجِ مصر کے وقت حضرت موسیٰؑ کے ساتھ بچوں اور عورتوں
کے علاوہ کتنے آدمی تھے؟
ج : چھ لاکھ
س : بنی اسرائیل مصریوں کی کون سی چیزیں اپنے ساتھ اٹھا لائے
تھے؟
ج : زیورات اور قیمتی پارچات
س : خروجِ مصر کے وقت اسرائیلیوں کا کون سا مہینہ تھا؟
ج : ابیب۔
س : حضرت موسیٰؑ نے خروجِ مصر کے وقت اپنے ساتھ کیا چیز
لی تھی؟
ج : حضرت یوسفؑ کی وصیت کے مطابق وہ تابوت جس میں
حضرت یوسفؑ کا جسدِ خاکی بند تھا۔
س : کیا فرعون نے اپنی فوج کے ساتھ بنی اسرائیلیوں کا تعاقب
کیا تھا؟
ج : جی ہاں۔
س : بتایئے دن کے کس وقت فرعون حضرت موسیٰؑ اور بنی اسرائیلیوں
کے تعاقب میں روانہ ہوا تھا؟
ج : صبح سویرے
س : حضرت موسیٰؑ جب بحرِ قلزم کے کنارے پہنچے تو آپؑ نے

سمندر پار کرنے کے لیے کیا تدابیر اختیار کیں ؟

ج : حضرت موسےٰؑ نے اپنا عصاء دریا پر مارا تو اس کا پانی دو حصّوں میں بٹ گیا درمیان میں سے گزرنے کا راستہ تھا۔

س : حضرت موسیٰؑ کی قوم دریا کو عبور کر گئی بتائیے دن کی کس گھڑی میں ؟

ج : رات کا وقت تھا

س : کیا فرعون اپنے لشکر کے ساتھ سمندر کے اس معجزاتی راستے میں داخل ہو گیا تھا ؟

ج : جی ہاں۔

س : فرعون اور اس کے لشکر کے ساتھ کیا ہوا ؟

ج : سمندر کا پانی آپس میں مل کر برابر ہو گیا اور سب غرق ہو گئے۔

س : کیا فرعون غرق ہوتے وقت ایمان لے آیا تھا ؟

ج : جی ہاں۔

س : بتائیے فرعون نے غرق ہونے سے قبل کیا کہا تھا ؟

ج : میں موسیٰؑ کے خدا پر ایمان لاتا ہوں۔

س : فرعون کے ایمان لاتے ہی غیب سے کیا آواز آئی تھی ؟

ج : آج ہم تیرے مردہ جسم کو نجات بخشتے ہیں تاکہ وہ قیامت تک محفوظ رہے اور آنے والی نسلوں کے لیے عبرت ہو۔

س : فرعونِ مصر کی لاش آج کل کہاں ہے ؟

ج : قاہرہ کے عجائب گھر میں۔

س : بنی اسرائیل نے مصر سے ہجرت کر کے کس جگہ کو اپنا مسکن بنایا ؟

ج : وادیٔ سینا کو

س : وادیٔ سینا کا دوسرا نام کیا ہے ؟

ج : وادیٔ تیہ

س : وادیٔ سینا کس پہاڑ کے دامن تک وسیع ہے ؟

ج : کوہ طور کے دامن تک

س : ہجرتِ مصر کے وقت بنی اسرائیل وادیٔ سینا میں پہنچے تو وہاں کس خاندان کے لوگ آباد تھے ؟

ج : خاندان کنعانی عمالقہ کے یا قبیلہ لخم

س : جو لوگ وادیٔ سینا میں آباد تھے ان کا مذہب کیا تھا ؟

ج : شرک و بت پرستی ۔

س : وادیٔ سینا میں قیام کے فوراً بعد بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰؑ سے کیا مطالبہ کیا ؟

ج : الہامی کتاب کا ۔

س : حضرت موسیٰؑ توات حاصل کرنے کے لیے کس پہاڑ پر تشریف لے گئے تھے ؟

ج : کوہ طور پر ۔

س : قرآن میں کوہِ طور کا کیا نام لیا گیا ہے ؟

ج : جبلِ امین ۔

س : حضرت موسیٰؑ نے تورات کے حصول کے لیے کوہِ طور پر کتنے دن اعتکاف میں گزارے ۔ ؟

ج : چالیس دن چالیس راتیں ۔

س : لفظ تورات کے کیا معنی ہیں ؟
ج : شریعت ۔
س : حضرت موسےٰؑ نے کس ماہ سے کس ماہ تک کوہ طور پر اعتکاف کیا ؟
ج : یکم ذی القعد سے دس ذالحجہ تک
س : تورات کی تصریح کے مطابق حضرت موسیٰؑ کو تورات کس شکل میں ملی تھی ؟
ج : پتھر کی دو تختیوں پر لکھی ہوئی ۔
س : بتائیے تورات کے مطابق حضرت موسیٰؑ کو جو دو تختیاں ملیں ان پر کتنے احکام درج تھے ؟
ج : دس ۔
س : عام طبقے کی رائے میں حضرت موسیٰؑ کو تورات کس شکل میں عطا ہوئی تھی ؟
ج : نو یا دس لوحیں ، جو سرخ یاقوت کی تھیں جن میں ہر ایک کا طول دس یا پندرہ گز تھا ۔
س : تذکرۃ الانبیاء میں تورات کا کیا حجم بتایا گیا ہے ؟
ج : ایک اونٹ کے برابر
س : تذکرۃ الانبیاء کے مطابق ان لوحوں پر کتنی سورتیں درج تھیں ؟
ج : تین ہزار سورتیں تھیں ہر سورت میں ایک ہزار آیتیں تھیں لوحوں پر حرف مثلِ نقش نگیں کندہ تھے ۔
س : بتلائیے ان لوحوں کو کتنے اونٹ اٹھا سکتے تھے ؟
ج : ستر اونٹ ۔

س : حضرت موسیٰؑ جب تورات کے حصول کے لیے کوہِ طور پر گئے تھے تو پیچھے اپنی قوم کو کس کے حوالے کر گئے تھے ؟
ج : حضرت ہارونؑ کے ۔
س : حضرت موسیٰؑ کے پیچھے قوم کس گمراہی میں مبتلا ہو گئی تھی ؟
ج : وہ ایک بچھڑے کی مورت بنا کر پوجنے لگے ۔
س : کیا حضرت موسیٰؑ کی قوم پر من و سلویٰ اترا کرتا تھا ۔؟
ج : جی ہاں ۔
س : حضرت موسیٰؑ کی قوم کو گمراہ کس نے کیا تھا ؟
ج : اس شخص کا نام سامری بتایا جاتا ہے ۔
س : سامری نے حضرت موسیٰؑ کی غیر حاضری میں کیا کیا ؟
ج : ایک بچھڑا بنا کر لوگوں کو اس کی پرستش پر اکسایا ۔
س : سامری نے بچھڑا کس چیز کا بنایا تھا ؟
ج : سونے کا ۔
س : سامری پیشے کے لحاظ سے کیا تھا ؟
ج : زرگر ۔
س : سامری کس قوم سے تعلق رکھتا تھا ؟
ج : سمیری قوم سے ۔
س : سمیری قوم کا اصل وطن کونسا تھا ؟
ج : عراق ۔
س : حضرت موسیٰؑ کی قوم نے بچھڑے کی پرستش کی بتائیے اس کو تورات نے کیا کہا ہے ؟

ج: گوسالہ پرستی۔
س: حضرت موسیٰؑ نے کوہِ طور سے واپس آکر گوسالہ بنانے کی سامری کو کیا سزا دی؟
ج: سامری کو حضرت موسیٰؑ نے اپنے علاقے سے نکال دیا۔ اسے بددعا دی۔ چنانچہ وہ جنگلوں میں مارا مارا پھرنے لگا۔
س: کچھ ہی عرصہ میں تمام لوگوں کو سامری سے نفرت ہو گئی بتایئے کیوں؟
ج: جو شخص اسے چھوتا۔ وہ بخار میں مبتلا ہو جاتا۔
س: گوسالہ کی پوجا کے جرم میں ملوث لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے کیا سزا تجویز کی؟
ج: پوجا کرنے والوں کو پوجا نہ کرنے والوں کے ہاتھوں قتل کروا دیا جائے۔
س: بتایئے اس جرم میں بنی اسرائیل کے کتنے آدمی قتل ہوئے؟
ج: تین ہزار
س: حضرت موسیٰؑ نے بچھڑے کے بُت سے کیا سلوک کیا؟
ج: اسے جلا کر اس کی راکھ دریا میں بہا دی۔
س: کیا حضرت ہارون نے حضرت موسیٰؑ کی غیر حاضری میں بنی اسرائیل کے لوگوں کو گوسالہ پرستی سے منع فرمایا تھا؟
ج: جی ہاں۔ مگر وہ باز نہ آئے۔
س: بتایئے حضور اکرمؐ کو چھٹے آسمان پر کون سے پیغمبر ملے تھے؟
ج: حضرت موسیٰؑ

س : بتایئے قارون کون تھا؟
ج : تورات کے مطابق حضرت موسیٰؑ کا چچازاد بھائی۔
س : قارون کا سلسلۂ نسب کیا ہے؟
ج : قارون بن اصہار بن قہات بن لاوی بن یعقوبؑ۔
س: تورات میں قارون کا کیا نام آیا ہے؟
ج : قورح۔
س : قارون کے پاس کتنی دولت تھی؟
ج : بے انتہا اس کا اندازہ یوں لگایا جایا ہے کہ اس کے خزانے کی چابیاں کئی طاقت ور آدمی ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ لے جاتے تھے۔
س : قارون کے خزانے کی کنجیاں کتنے لوگ اٹھاتے تھے؟
ج : ۶۰ - آدمی۔
س: کیا قارون کو تورات بہت اچھی طرح یاد تھی؟
ج : جی ہاں! وہ بظاہر مومن تھا مگر اندر سے دل صاف نہ تھا
س : حضرت موسیٰؑ نے قارون کو زکوٰۃ و خیرات دینے کے لیے کہا تو اس کا جواب کیا تھا؟
ج : میری دولت تیرے خدا کی عطا کردہ نہیں، لہٰذا اسے یوں برباد نہیں کر سکتا۔
س: قارون نے ایک عورت کے ذریعے حضرت موسیٰؑ پر کیا الزام لگایا تھا؟
ج : زناء کا۔

س : بتائیے کیا عورت نے سب لوگوں کے سامنے اعتراف کیا تھا کہ قارون نے پیسوں کا لالچ دے کر اسے حضرت موسیٰؑ پر زنا کی تہمت لگانے کو کہا تھا ؟

ج : جی ہاں

س : بتائیے حضرت موسیٰؑ نے قارون کو بد دعا دی تو کیا ہوا ؟

ج : قارون اپنے خزانے سمیت زمین میں دھنس گیا۔

س : قارون کی ہلاکت کا واقعہ کس وقت پیش آیا ؟

ج : رات کے وقت

س : قارون کی ہلاکت کس علاقے میں ہوئی ؟

ج : بیابان سینا میں۔

س : حضرت موسیٰؑ نے کتنی شادیاں کی تھیں ؟

ج : پانچ ۔

س : حضرت موسیٰؑ کی پہلی شادی کے وقت عمر کیا تھی ؟

ج : بیس برس ۔

س : حضرت موسیٰؑ کی پہلی شادی کس نے کروائی تھی ؟

ج : فرعون نے ۔

س : حضرت موسیٰؑ کی پہلی بیوی سے کتنے بچے تھے ؟ نام بتائیے ۔

ج : حرتوبن اور بلقا

س : حضرت موسیٰؑ کی دوسری بیوی کا نام صفورا تھا بتائیے ان کے بطن سے کتنے بیٹے ہوئے ؟

ج : جیر سوم اور الیسر نہ

س: حضرت موسیٰؑ کی [illegible] نسل کیا تھی؟

ج: حبشی النسل

س: حضرت موسیٰؑ کی پانچویں بیوی کس کی بیٹی تھیں؟

ج: روبائیل کی

س: حضرت موسیٰؑ کی چھٹی بیوی کے والد کا نام کیا تھا؟

ج: قینی

س: حضرت موسیٰؑ کے پانچویں بیٹے کا نام بتلایئے؟ نیز یہ کس کے بطن سے تھا؟

ج: جوباب، یہ پانچویں بیوی کے بطن سے تھا۔

س: حضرت موسیٰؑ نے تنہا [illegible] لیے اللہ تعالیٰ کے حکم پر ایک لمبا سفر کیا؟

ج: حضرت خضرؑ سے

س: حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضرؑ کی ملاقات کا ذکر قرآن کی کس سورت میں ہے؟

ج: سورۃ الکھف۔

س: حضرت موسیٰؑ کا حلیہ بتایئے؟

ج: گندمی رنگ، دراز قد، چھریدا بدن، بال سیدھے، وجیہہ اور طاقت ور تھے۔ چہرے پر تِل بھی تھے۔

س: حضرت موسیٰؑ کی تعلیمات کا خلاصہ کیا ہے؟

ج: آپؑ نے عقیدۂ توحید، رسالت، آخرت، نماز، روزہ اور زکوٰۃ کی تعلیم دی، اس کے علاوہ بت پرستی سے منع کیا، عذابِ الٰہی سے ڈرایا۔

س: حضرت موسیٰؑ پر فرشتہ جبرئیل کتنی مرتبہ نازل ہوئے؟
ج: ۱۰۰ مرتبہ
س: حضرت موسیٰؑ کا لقب بتایئے؟
ج: اللہ سے گفتگو کرنے کی وجہ سے کلیم اللہ کہلائے۔
س: حضرت موسیٰؑ کے زمانے میں مصری کیا کہلاتے تھے؟
ج: قبطی۔
س: حضرت موسیٰؑ پر جو وحی نازل ہوئی اس کے الفاظ کیا تھے؟
ج: میری عبادت اور نماز قائم کر میرے ذکر کے لیے۔
س: حضرت موسیٰؑ کو دیدار الہٰی اور عطائے نبوت کا سن بتایئے؟
ج: ۱۴۴۰ ق م۔
س: حضرت موسیٰؑ کی حضرت صفوراؓ سے شادی کس سن میں ہوئی تھی؟
ج: ۱۴۵۰ ق م۔
س: حضرت موسیٰؑ نے کتنی عمر پائی؟
ج: ۱۲۰ برس۔
س: حضرت موسیٰؑ کا کس سن میں انتقال ہوا؟
ج: ۱۴۰۰ ق م۔
س: حضرت موسیٰؑ کا پیشہ بتایئے؟
ج: گلہ بانی۔
س: حضرت ابوہریرہؓ کی روایت کے مطابق وقتِ مرگ حضرت موسیٰؑ نے ملک الموت کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
ج: ملک الموت کو گھونسہ مار کر اس کی آنکھ نکال دی تھی۔

س : حضرت موسیٰؑ نے کہاں وفات پائی ؟
ج : وادی مواب میں
س : حضرت موسیٰؑ کا مدفن تورات کی روایت کے مطابق کہاں ہے ؟
ج : اریحا میں کثیب احمر (سرخ ٹیلہ) کے نزدیک
س : حضرت موسیٰؑ ، فراعنہ مصر کے عہد کے کس خاندان میں ہوئے ہیں ؟
ج : انیسویں خاندان میں ۔
س : حضرت موسیٰؑ کی مشہور دعا کونسی ہے جو آپؑ کثرت سے مانگا کرتے تھے ؟
ج : قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ﴿﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿﴾ ص

ترجمہ : عرض کیا میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات آسانی سے سمجھ سکیں ۔

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝

اور ہم نے اپنی رحمت سے (موسیٰؑ) کو ان کا بھائی ہارونؑ پیغمبر عطا کیا۔ (سورہ مریم)

AARON

حضرت ہارون علیہ السلام

س: قرآن پاک کی کتنی سورتوں میں حضرت ہارونؑ کا ذکر آیا ہے؟

ج: ۱۲ سورتوں میں۔

س: قرآن کریم میں کل کتنی مرتبہ حضرت ہارونؑ کا نام مذکور ہے؟

ج: ۱۵ مرتبہ۔

س: حضرت ہارونؑ کا نام قرآن کی کس سورت میں سب سے زیادہ آیا ہے؟

ج: سورہ طٰہٰ میں۔

س: سورہ طٰہٰ میں حضرت ہارونؑ کا نام کتنی مرتبہ مذکور ہے؟

ج: تین مرتبہ۔

س: قرآن کی کس سورت میں حضرت ہارونؑ کا نام صرف دو مرتبہ آیا ہے؟

ج: سورۃ الشعراء میں۔

س : قرآن کی کل کتنی سورتوں میں حضرت ہارونؑ کا نام صرف ایک مرتبہ مذکور ہے ؟
ج : دس سورتوں میں ۔
س : ان ۱۲ سورتوں کے نام بتائیے جن میں حضرت ہارونؑ کا نام ہے ؟

ج : سورت	آیت ۔
البقرہ	۲۴۸
النساء	۱۶۳
الانعام	۸۵
اعراف	۱۴۲
یونس	۷۵
مریم	۵۳
طٰہٰ	۳۰ ، ۹۰ ، ۹۲ ۔
الانبیاء	۴۸
مومنون	۴۵
الفرقان	۳۵
الشعراء	۱۳ ، ۴۸
قصص	۳۴

س : حضرت ہارونؑ کا سنِ ولادت بتائیے ؟
ج : ۱۵۲۳ ق م ۔

س : حضرت ہارونؑ کے والد کا نام کیا تھا ؟
ج : عمران
س : حضرت ہارونؑ کا سلسلۂ نسب کیا ہے ؟
ج : ہارونؑ بن عمران بن قاہث بن لاوی بن یعقوبؑ بن اسحاقؑ بن ابراہیمؑ ۔
س : حضرت ہارونؑ کی والدہ کا نام کیا تھا ؟
ج : یوکابدؓ ۔
س : حضرت ہارونؑ کی جائے ولادت بتلایئے ؟
ج : مصر
س : حضرت ہارونؑ کا پیشہ بتلایئے ؟
ج : تجارت
س : حضرت ہارونؑ کی بیوی کا نام کیا تھا ؟
ج : الیسع
س : حضرت ہارونؑ کے خسر کا نام کیا تھا ؟
ج : عمیندات
س : حضرت ہارونؑ کی شادی کس جگہ ہوئی ؟
ج : مصر میں ۔
س : حضرت ہارونؑ کے بھائی کا نام بتایئے ؟
ج : حضرت موسیٰؑ
س : حضرت ہارونؑ کی بہن کا نام کیا تھا ؟
ج : مریم ۔

س: حضرت ہارونؑ کو کتنی عمر میں نبوت ملی؟
ج: ۸۳ برس کی عمر میں۔
س: حضرت ہارونؑ کو کس سن میں نبوت ملی؟
ج: ۱۴۴۰ ق م۔
س: حضرت ہارونؑ کیا مصر سے خروج کے وقت حضرت موسےٰؑ کے ساتھ تھے؟
ج: جی ہاں
س: مصر سے خروج کے وقت حضرت ہارونؑ کی عمر کیا تھی؟
ج: ۸۳ برس۔
س: حضرت ہارونؑ اپنے بھائی حضرت موسیٰؑ سے بڑے تھے بتلایئے کتنے سال؟
ج: تین برس۔
س: مصر سے خروج کے بعد حضرت ہارونؑ کتنا عرصہ زندہ رہے؟
ج: ۳۹ سال ۴ ماہ۔
س: حضرت موسیٰؑ نے جب پہلی بار فرعون کو دعوتِ حق دی تو کیا حضرت ہارونؑ ساتھ تھے؟
ج: جی ہاں۔
س: حضرت موسیٰؑ کا جادوگروں سے مقابلہ ہوا تو کیا حضرت ہارونؑ ساتھ تھے؟
ج: جی ہاں۔
س: حضرت موسیٰؑ جب کوہِ طور پر گئے تو اپنی قوم کس کے سپرد

ر گئے تھے؟
ج: حضرت ہارونؑ کے۔
س: تورات میں حضرت ہارونؑ کو پیغمبر کے بجائے کیا کہا گیا ہے؟
ج: کاہن۔
س: شبِ معراج میں حضور اکرمؐ کی ملاقات پانچویں آسمان پر کس سے ہوئی تھی؟
ج: حضرت ہارونؑ سے۔
س: قرآن نے حضرت ہارونؑ کو نبی کے علاوہ اور کس نام سے پکارا ہے؟
ج: حضرت موسیٰؑ کا وزیر
س: حضرت ہارونؑ کے ذمہ کن رسوم کی انجام دہی سپرد کی گئی تھی؟
ج: عبادت خانہ کا انتظام، شریعت اور قربانی وغیرہ سے متعلق رسوم۔
س: حضرت موسیٰؑ جب کوہِ طور پر تشریف لے گئے تو بتائیے تورات کی تصریح کے مطابق سونے کا بچھڑا کس نے بنایا تھا؟
ج: ہارونؑ نے (نعوذ باللہ)
س: قرآن کے بیان کے مطابق سونے کا بچھڑا کس نے بنایا تھا؟
ج: سامری نے۔
س: ابنِ کثیر کے نزدیک سامری کا نام کیا ہے؟
ج: ہارون۔
س: کیا سامری کا نام ہارون تھا؟ بتائیے؟

ج : جی نہیں ۔

س : حضرت ہارونؑ کے کتنے بیٹے تھے ؟

ج : چار ۔

س : حضرت ہارونؑ کے چار بیٹوں کے نام بتایئے ؟

ج : ۱۔ ندب (NADAB)

۲۔ ابیہو (ABIHU)

۳۔ الیعزر (ELEASAR)

۴۔ اتمر (ITHMAR)

س : حضرت ہارونؑ کو نبوت کی بعثت کے وقت لباس عطا کیا گیا تھا کیا یہ درست ہے ؟

ج : جی ہاں ۔

س : حضرت ہارونؑ کا خلعت نبوت تورات کے مطابق کس چیز سے بنایا گیا تھا ؟

ج : یہ لباس سونے اور جواہرات کی تاروں سے مزین تھا ۔ آسمانی ، ارغوانی ، سرخ کپڑوں اور باریک کتان سے تیار کیا گیا تھا ؟

س : بتایئے حضرت ہارون کا جبّہ کس رنگ کا تھا ؟

ج : آسمانی ۔

س : کیا یہ درست ہے کہ حضرت ہارونؑ کے جبّہ میں گوٹ اور جھالر لگی تھی ؟

ج : درست ہے

س : حضرت ہارونؑ کے عمامہ کے اوپر لگانے کے لیے کیا چیز تھی ؟

ج : زرّیں تاج۔
س : اس تاج پر کیا الفاظ کندہ تھے؟
ج : "خداوند کے لیے مقدس"
س : بتایئے یہ لباس کس لیے تھا؟
ج : یہ لباس مراسم عبادت کی ادائیگی کے لیے مخصوص تھا
س : حضرت ہارونؑ کی وفات کے بعد یہ لباس آپؑ کے کس بیٹے کو دیا گیا؟
ج : الیعزر کو
س : حضرت ہارونؑ کے بیٹے الیعزر کی شادی کس سے ہوئی؟
ج : فوطایل کی بیٹی سے
س : الیعزر کے بیٹے کا نام بتایئے؟
ج : فینحاس۔
س : حضرت ہارونؑ نے کتنی عمر پائی؟
ج : ۱۲۳ سال۔
س : حضرت ہارونؑ کا سن وفات کیا ہے؟
ج : ۱۴۰۰ ق م۔
س : حضرت ہارونؑ کا انتقال کہاں ہوا؟
ج : کوہِ ہُور پر
س : حضرت ہارونؑ کی وفات کس علاقے میں ہوئی؟
ج : موسیرہ میں
س : حضرت ہارونؑ کہاں دفن ہوئے؟

ج : موسیرہ کے مقام پر

س : حضرت ہارونؑ کی موت کا بنی اسرائیلیوں نے کتنے دن سوگ منایا تھا؟

ج : تیس دن ۔

س : کیا حضرت موسیٰؑ کی طرح حضرت ہارونؑ کی زبان بھی لکنت تھی؟

ج : جی نہیں ۔ زیادہ فصیح و بلیغ تھے ۔

س : ہارونؑ کون سی زبان جانتے تھے؟ مصری یا عبرانی؟

ج : دونوں ۔

س : حضرت ہارونؑ اپنے بھائی حضرت موسیٰؑ سے بڑے تھے ۔ بتائیے نبوت کسے پہلے ملی؟

ج : حضرت موسیٰؑ کو ۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِفَتٰهُ۔
ترجمہ: اور جب موسیٰؑ نے اپنے جوان سے کہا۔
(الکہف)

JOSHUA

حضرت یوشع علیہ السلام

س: حضرت یوشعؑ کا زمانہ بتایئے؟
ج: حضرت موسیٰؑ کے بعد کا زمانہ ۱۳۰۰ ق م
س: کیا قرآن میں حضرت یوشعؑ کا نام آیا ہے؟
ج: جی نہیں۔ صرف اشارۃً تذکرہ کیا گیا ہے۔
س: قرآن کریم کی کتنی سورتوں میں حضرت یوشعؑ کا تذکرہ ہوا ہے؟
ج: دو۔
س: حضرت یوشع کا ذکر قرآن کی کون سی دو سورتوں میں ہوا ہے؟
ج

سورت	آیت
المائدہ	۲۳
الکہف	۶۰ تا ۶۳

س : حضرت یوشعؑ کا سلسلۂ نسب کس پیغمبر سے جا ملتا ہے ؟
ج : حضرت یوسفؑ سے
س: حضرت یوشعؑ کا سلسلہ نسب بتائیے ؟
ج : یوشعؑ بن نون بن الیسمع بن عمیہود بن لعدان بن تحن بن تلاح بن افراہیم بن یوسفؑ ۔
س: مؤرخین حضرت یوشعؑ کا سلسلۂ نسب کیا بتاتے ہیں؟
ج : یوشعؑ بن نون بن افراہیم بن یوسفؑ ۔
س: حضرت یوشعؑ کیا صاحب کتاب نبی تھے ؟
ج : جی ہاں ۔
س : اس صحیفے کا نام بتایئے جو حضرت یوشعؑ سے منسوب ہے ؟
ج : لیشوع
س: حضرت یوشعؑ کا صحیفہ اب کہاں ہے ؟
ج : تورات میں شامل ہے
س: حضرت یوشعؑ کے والد کا نام کیا تھا ؟
ج : نون ۔
س : حضرت یوشعؑ کس پیغمبر کے خادم تھے ؟
ج : حضرت موسیٰؑ کے
س: قرآن نے حضرت یوشعؑ کو کیا کہہ کر پکارا ہے ؟
ج : موسیٰؑ کا جوان
س: حضرت یوشعؑ کس نبی کے خلیفہ وجانشین تھے ؟
ج : حضرت موسیٰؑ کے ۔

س: حضرت یوشعؑ بنی اسرائیل کے ساتھ کتنے عرصہ رہے؟
ج: ۲۸۔ برس
س: حضرت یوشعؑ کس قبیلے کے سردار تھے؟
ج: بنی افراہیمؑ کے۔
س: حضرت یوشعؑ نبوت پر کب فائز ہوئے؟
ج: حضرت موسیٰؑ کے وصال کے ایک سال بعد
س: حضرت یوشعؑ کا حضرت موسیٰؑ سے کیا رشتہ تھا؟
ج: خادم اور مالک کا، مگر بعض کے نزدیک حضرت یوشعؑ حضرت موسیٰؑ کے بھانجے تھے۔
س: قرآن و حدیث کی روشنی میں اور تورات کی تصریح کے مطابق حضرت یوشعؑ کن موقعوں پر حضرت موسیٰؑ کے ہم سفر تھے؟
ج: خروجِ مصر، کوہِ طور پر جانے اور حضرت خضرؑ سے ملنے کے لیے حضرت موسیٰؑ نے جو سفر کیا۔ اِن تینوں مواقع پر حضرت یوشعؑ ہم سفر تھے۔
س: بنی اسرائیل نے کس کی قیادت میں فلسطین فتح کیا؟
ج: حضرت یوشعؑ کی۔
س: حضرت یوشعؑ کو کس جگہ مبعوث کیا گیا؟
ج: ملک اریحا میں۔
س: بتایئے حضرت یوشعؑ نے اللہ کے حکم پر کس علاقے کو مشرکین سے پاک کیا۔
ج: بیت المقدس کو۔

س: اریحا کی فتح سے قبل اللہ تعالےٰ نے بنی اسرائیل کو شہر میں داخلہ کے وقت کیا کرنے کی ہدایت فرمائی ؟

ج: توبہ و استغفار کرتے ہوئے داخل ہونے کی۔

س: کیا بنی اسرائیل نے اللہ تعالےٰ کے حکم پر عمل کیا ؟

ج: جی نہیں بلکہ متکبرانہ انداز سے اکڑتے ہوئے داخل ہوئے

س: تابوتِ سکینہ کس پیغمبر سے منسوب ہے۔؟

ج: حضرت یوشع ع سے۔

س: تابوتِ سکینہ سے کیا مراد ہے ؟

ج: وہ صندوق جو تورات کے نسخے، حضرت ہارون ع کا پیراہن، حضرت موسیٰ ع کا عصا، و دیگر تبرکات رکھنے کے لیے استعمال میں لایا جاتا تھا۔

س: تابوتِ سکینہ کس درخت کی لکڑی سے بنایا گیا تھا ؟

ج: کیکر کی۔

س: تابوتِ سکینہ کی لمبائی چوڑائی بتلایئے ؟

ج: لمبائی ۲½ ہاتھ، چوڑائی اور اونچائی ڈیڑھ ہاتھ کے برابر تھی

س: تابوتِ سکینہ کی ماہیت و شکل بتایئے ؟

ج: اس کے اندر باہر سونا منڈھا ہوا تھا۔ اور اٹھانے کے لیے سونے کے چار کنڈے تھے

س: حضرت یوشع ع کے لشکر کے لیے تابوتِ سکینہ کی وجہ سے کس دریا نے راستہ دے دیا تھا ؟

ج: دریائے یردن نے۔

س: ایلیا نامی شہر پر حملہ کرنے کے بعد حضرت یوشع ع نے کس علاقے

پر حملہ کیا تھا ؟

ج : بلقان پر

س: بلقان پر حضرت یوشعؑ کے حملے کے وقت کون شخص حکمران تھا ؟

ج : بالاق

س: بتائیے حضرت یوشعؑ نے فلسطین پر قبضہ کرنے کیلئے کتنے حکمرانوں سے مقابلہ کیا ؟

ج : ۳۱۔ حکمرانوں سے۔

س: بتائیے شہر اریحا میں بنی اسرائیل حضرت یوشعؑ کی قیادت میں کس سن میں داخل ہوئے تھے ؟

ج : ۱۴۰۰ ق م۔

س: حضرت یوشعؑ نے فلسطین کو کتنے قبیلوں میں تقسیم کیا ؟

ج : ۱۲۔

س: بتائیے وہ بارہ قبیلے کون سے ہیں جن کو حضرت یوشعؑ نے تقسیم کیا ؟

ج : ۱۔ بنی روبن ۔ ۲۔ بنی جد ۳۔ بنی نستی ۴۔ بنی یہوداہ ۵۔ بنی یوسف ۶۔ بنی بن یمین ۷۔ بنی شمعون ۸۔ بنی زبلون ۹۔ بنی آشر ۱۰۔ بنی نفتالی ۱۱۔ بنی دان ۱۲ بنی افرائیم۔

س: حضرت یوشعؑ نے فلسطین کی تقسیم کے بعد اپنے لیے کون سا علاقہ پسند کیا۔

ج : آپؑ نے افراھیم کے کوہستانی ملک میں تمنت سرح ۔ (TIMNATH SERAH) کے علاقہ کو پسند فرمایا۔

س: حضرت یوشعؑ کا حلیہ بتلائیے؟
ج: بڑی بڑی آنکھیں، رنگ سرخ، کشادہ سینہ۔
س: کیا حضرت یوشعؑ کو حضرت موسیٰؑ کی زندگی میں ہی نبوت کی بشارت دے دی گئی تھی۔
ج: درست ہے۔
س: حضرت یوشعؑ نے کتنی عمر پائی؟
ج: ۱۱۰ سال۔
س: حضرت یوشعؑ کا مدفن کہاں ہے؟
ج: تمنت سرح میں جو کہ افراھیم کا کوہستانی علاقہ ہے۔
س: بعض کے نزدیک یوشعؑ کی قبر کہاں ہے؟
ج: حضرت ابراہیمؑ کے مدفن کے قریب۔
س: حضرت یوشعؑ کی تعلیمات کیا تھیں؟
ج: آپؑ نے لوگوں کو کہا کہ ان باتوں پر عمل کرو جو خدا کے بندے حضرت موسیٰؑ نے تم کو بتائیں خدا سے محبت رکھو اسکے بتائے ہوئے راستے پر چلو اس کا حکم مانو اور دل و جان سے اسکی بندگی کرو دیوتاؤں کے نام کا ذکر نہ کرو نہ ان کی قسم کھاؤ اور نہ ہی ان کی پرستش کرو۔
س: حضرت یوشعؑ کن لوگوں پر مبعوث ہوئے تھے؟
ج: بنی اسرائیل پر۔

حضرت شموئیل علیہ السلام

SAMUEL

س : حضرت شموئیل علیہ السلام کا زمانہ کون سا ہے ؟
ج : ۱۱۰۰ ق م
س : حضرت شموئیلؑ کس پیغمبر کے بعد مبعوث ہوئے ؟
ج : حضرت یوشعؑ کے بعد
س : حضرت شموئیل کا قرآن کی کتنی سورتوں میں نام آیا ہے ؟
ج : کسی میں بھی نہیں صرف اشارتاً ذکر ہوا ہے
س : حضرت شموئیلؑ کا قرآن کی کون سی سورتوں میں اشارتاً تذکرہ کیا گیا ہے ؟
ج : سورۃ البقرہ کی آیات ۲۴۶ تا ۲۵۱ میں اشارتاً تذکرہ ہے ۔
س : حضرت شموئیل کے والد کا نام کیا تھا ؟
ج : القانہ (ELKANAH)
س : حضرت شموئیل کی والدہ کا نام بتائیے ؟

ج : حنّہ (HANNAH

س : حضرت شموئیلؑ کی جائے ولادت بتائیے ؟

ج : شہر رامہ (RAMAH

س : حضرت شموئیلؑ کا سلسلۂ نسب کس پیغمبر سے جا ملتا ہے ؟

ج : حضرت یعقوبؑ سے ۔

س : حضرت شموئیلؑ کا نسب نامہ بتلائیے ؟

ج : شموئیل بن القانہ بن یروحام بن الیہود بن توحو بن صوف بن القانہ بن اسیر بن قارون بن عمیناداب بن قہات بن لاوی بن یعقوبؑ بن اسحاقؑ بن ابراہیمؑ ۔

س : حضرت شموئیل کی پیدائش کے لیے آپ کی والدہ حنّہ نے کیا منّت مانگی تھی ؟

ج : یہی کہ مجھے جو بھی اولاد ہوگی اسے خدا کی عبادت گاہ کے لیے وقف کر دوں گی ۔

س : بتائیے کیا حضرت شموئیلؑ کی والدہ نے آپؑ کو اپنی منّت کے مطابق عبادت گاہ کی خدمت کے لیے وقف کر دیا تھا ؟

ج : جی ہاں ۔

س : عبادت خانہ شہر رامہ سے دور تھا ۔ بتلائیے حضرت شموئیلؑ کی والدہ اپنے بیٹے کو دیکھنے کے لیے کب تشریف لے جاتی تھیں ؟

ج : سال میں ایک بار سالانہ میلے پر ۔

س : بتائیے جب حضرت شموئیلؑ کو عبادت خانہ کے لیے وقف کیا گیا اس وقت وہاں کے عبادتی رسوم کی ادائیگی کون شخص کرتا تھا ؟

ج : عالی بیطات۔
س : حضرت شموئیلؑ کی پرورش کس نے کی ؟
ج : عالی بیطات نے۔
س : بتایئے تورات کے مطابق عبادتی رسوم کی ادائیگی کرنیوالا کیا کہلاتا تھا ؟
ج : کاہن
س : بتایئے حضرت شموئیل کس کے جانشین ہوئے ؟
ج : عالی بیطات کے۔
س : حضرت شموئیلؑ کو کتنی عمر میں نبوت ملی ؟
ج : ۴۰ سال کی عمر میں ۔
س : بتایئے والدین کی وفات کے وقت حضرت شموئیل کی عمر کیا تھی ؟
ج : ۴۰ سال ۔
س : حضرت شموئیل کن لوگوں پر مبعوث ہوئے ؟
ج : بنی اسرائیل پر
س : بتایئے حضرت شموئیلؑ بنی اسرائیلؑ پر نبوت کے علاوہ اور کونسا کام سرانجام دیتے تھے ؟
ج : عدالت کے فرائض بھی آپؑ کے سپرد تھے
س : حضرت شموئیلؑ کے کتنے بیٹے تھے ؟
ج : دو
س : حضرت شموئیلؑ کے دو بیٹوں کے نام بتایئے ؟
ج : یوئیل (JOEL)

۲۔ ابیاہ (ABIAH)

س: حضرت شموئیلؑ جب بوڑھے ہوئے تو اپنے تمام کام کس کے سپرد کر دیئے؟

ج:۔ اپنے دونوں بیٹوں کے۔

س: حضرت شموئیلؑ نے قوم پر جب اپنے بیٹوں کو حاکم بنایا تو انہوں نے کیا مطالبہ کیا؟

ج: ایک بادشاہ کا کیونکہ انہیں آپؑ کے بیٹوں سے تسلّی نہ ہوئی تھی

س: حضرت شموئیلؑ نے قوم کے مطالبے پر کس کو بادشاہ بنایا؟

ج: طالوتؒ کو۔

س: طالوتؒ کون تھا؟

ج: طالوتؒ قبیلہ بن یمین سے تعلق رکھتا تھا

س: طالوتؒ کے والد کا نام کیا تھا؟

ج: قیس (KISH)

س: بتایئے طالوتؒ نے کس کے مشورے سے عمالقہ پر چڑھائی کی؟

ج: حضرت شموئیلؑ کے مشورے سے

س: بتایئے طالوتؒ نے کب وفات پائی؟

ج: ۱۰۰۴ ق م کو

س: بتلایئے حضرت شموئیلؑ سے نبوّت کس کو منتقل ہوئی؟

ج: حضرت داؤدؑ کو۔

س: حضرت شموئیلؑ کی تعلیمات کا خلاصہ کیا ہے؟

ج : آپؑ نے لوگوں سے کہا کہ :

" دیوتاؤں کو اپنے درمیان سے دور کرو ۔ خدا کے لیئے دلوں کو مستعد کر کے فقط اسی کی عبادت کرو ۔ خدا سے ڈرو ۔"

یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَۃً فِی الْاَرْضِ۔

ترجمہ: اے داؤد! بے شک ہم نے تمہیں زمین پر اپنا نائب بنایا ہے۔

DAVID

حضرت داؤد علیہ السلام

س: قرآن مجید میں کتنی جگہ حضرت داؤدؑ کا نام مذکور ہے؟

ج: سولہ جگہ۔

س: قرآن مجید کی کتنی سورتوں میں حضرت داؤدؑ کا ذکر ہے؟

ج: نو سورتوں میں۔

س: ان نو سورتوں کے نام کیا ہیں؟ جو حضرت داؤد علیہ السلام سے متعلق ہیں؟

ج:

سورت	آیت
بقرہ	۱۰۲، ۲۵۱
نساء	۱۶۳
مائدہ	۷۸
انعام	۸۴ تا ۹۰

سُورت	آیت
اسراء	۵۵
انبیاء	۷۸ تا ۸۲
نمل	۱۵ تا ۴۴
سبا	۱۰، ۱۴
صٓ	۱۷ تا ۲۶، ۳۰، ۴۰

س : حضرت داؤد کا زمانہ کون سا بتایا جاتا ہے ؟
ج : ۱۰۳۴ ق م تا ۹۶۴ ق م ۔
س : حضرت داؤدؑ کا تعلق کس قبیلے سے تھا ؟
ج : قبیلہ بنی یہودا سے ۔
س : حضرت داؤدؑ کا سلسلۂ نسب کس پیغمبر سے جا ملتا ہے ؟
ج : حضرت ابراہیمؑ سے
س : بتائیے حضرت داؤدؑ کا سلسلہ نسب کس پشت سے حضرت ابراہیمؑ سے جا ملتا ہے ؟
ج : گیارہویں پشت سے ۔
س : حضرت داؤد کے والد کا نام بتائیے ؟
ج : یسّی (JESSE)
س : یسّی کے کتنے لڑکے اور لڑکیاں تھیں ؟
ج : آٹھ لڑکے دو لڑکیاں ۔
س : حضرت داؤدؑ اپنے بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے یا بڑے ؟

ج: چھوٹے تھے۔

س: حضرت داؤدؑ بچپن میں کیا کام کرتے تھے؟

ج: اپنے والد کی بکریاں چراتے تھے۔

س: حضرت داؤد کا نسب نامہ کیا ہے؟

ج: داؤد بن ایشی بن عوبید بن یوعز بن سلمان بن نحسون، بن عمنیداب بن رام بن حصرون بن فارص بن یہوداہ بن یعقوبؑ بن اسحاقؑ بن ابراہیمؑ۔

س: حضرت داؤدؑ کا حلیہ بتلایئے؟

ج: شکیل و خوبصورت تھے، رنگ سرخ، پستہ قد، نیلگوں آنکھیں جسم پر بال بہت کم، مضبوط جسم اور طاقت ور تھے، چہرے سے طہارت قلب اور نفاست طبع جھلکتی تھی

س: حضرت داؤدؑ کس پیغمبر کے بعد مبعوث ہوئے تھے؟

ج: حضرت شموئیلؑ کے بعد۔

س: حضرت داؤدؑ کس قوم پر مبعوث ہوئے؟

ج: بنی اسرائیل پر۔

س: حضرت داؤد کو بادشاہت عطا ہوئی تھی کیا یہ درست ہے؟

ج: جی ہاں۔

س: حضرت داؤدؑ نے کس بادشاہ کو شکست دی تھی؟

ج: طالوتؒ کو (بعض کتابوں میں جالوت کو)

س: حضرت داؤدؑ کو کس بادشاہ کی وفات کے بعد بادشاہت ملی؟

ج: طالوتؒ کی وفات کے بعد۔ (بعض کتابوں میں جالوت کی وفات کے بعد)

س: بتایئے حضرت داؤدؑ کو کس سن میں تخت و تاج ملا تھا؟
ج: ۱۰۰۴ ق م کو
س: بتایئے تخت نشینی کے وقت حضرت داؤدؑ کی عمر کیا تھی؟
ج: ۳۰ سال۔
س: حضرت داؤدؑ کی وجۂ شہرت کیا ہے؟
ج: خوش آوازی۔
س: حضرت داؤدؑ کی خوش آوازی کے لیے کیا مخصوص لفظ استعمال کیا جاتا ہے؟
ج: لحن داؤدی۔
س: حضرت داؤدؑ کی خوش آوازی کس درجہ تک تھی؟
ج: اللہ تعالےٰ نے آپؑ کو اس درجہ خوش آوازی عطا کی تھی کہ جس وقت زبور پڑھتے تو ہزاروں وحوش وطیور آپؑ کے گرد جمع ہو جاتے
س: حضرت داؤدؑ کی جائے پیدائش بتایئے؟
ج: بیت لحم۔
س: بیت لحم کہاں واقع ہے؟
ج: یروشلم سے دس میل کے فاصلے پر جنوب کی سمت
س: حضرت داؤدؑ کے کتنے بھائی اور بہنیں تھیں؟
ج: سات بھائی اور دو بہنیں۔
س: حضرت داؤدؑ کو کیا معجزہ عطا ہوا تھا؟
ج: لوہا آپؑ کے ہاتھ میں نرم ہو جاتا۔
س: بتایئے حضرت داؤدؑ کا پیشہ کیا تھا؟

ج : زرہیں بناتے تھے۔
س : حضرت داؤدؑ کس چیز کی زرہیں بناتے تھے؟
ج : لوہے کی۔
س : حضرت داؤدؑ سے پہلے زرہیں کس دھات کی بنائی جاتی تھیں؟
ج : پیتل کی۔
س : بتایئے حضرت داؤدؑ ایک دن میں کتنی زرہیں تیار کر لیتے تھے؟
ج : صرف ایک
س : حضرت داؤدؑ کی بنائی ہوئی زرہ کتنے میں فروخت ہوتی تھی؟
ج : چھ ہزار درہم میں۔
س : اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤدؑ کے لیے کن چیزوں کو مسخر کر دیا تھا؟
ج : پہاڑوں اور پرندوں کو۔
س : کیا حضرت داؤد علیہ السّلام کو پرندوں کی بولیاں سمجھنے کا علم عطا ہوا تھا؟
ج : جی ہاں
س : حضرت داؤدؑ کا لقب کیا تھا؟
ج : نجیب اللہ۔
س : حضرت داؤدؑ کو کتنی عمر میں نبوت ملی؟
ج : ۴۰ برس کی عمر میں۔
س : بتایئے حضرت داؤدؑ کس بادشاہ کی فوج میں سپاہی بھی رہ چکے ہیں؟
ج : طالوتؒ کی فوج میں۔

س : بتائیے حضرت داؤدؑ نے کس شخص کو قتل کیا تھا ؟
ج : ایک پہلوان جالوت کو
س : بتائیے حضرت داؤدؑ کون سی صفات سے متصف تھے ؟
ج : شجاعت اور بہادری کی
س : بتائیے حضرت داؤدؑ کو اللہ تعالیٰ نے شجاعت کے ساتھ ساتھ اور کیا چیز عطا کی تھی ؟
ج : جسمانی طاقت ۔
س : کیا یہ درست ہے کہ حضرت داؤدؑ سے کوئی پہلوان جیت نہ سکتا تھا ؟
ج : درست ہے ۔
س : بتائیے حضرت داؤدؑ کا دارالحکومت کون سا شہر تھا ؟
ج : یروشلم ۔
س : یروشلم سے پہلے حضرت داؤدؑ کی سلطنت کا دارالخلافہ کون سا شہر تھا ؟
ج : جبرون ۔
س : بتائیے حضرت داؤدؑ نے جبرون کے بجائے کس سن میں یروشلم کو اپنا دارالحکومت بنایا تھا ؟
ج : ۹۹۶ ق م ۔
س : حضرت داؤدؑ کو نبوت کے ساتھ وہ کون سی چیز عطا ہوئی تھی جو آپؑ سے پہلے کسی کو ایک ساتھ نہیں عطا ہوئی تھیں ؟
ج : نبوت کے ساتھ حکومت ۔

س: حضرت داؤدؑ کی سلطنت میں کون سے علاقے شامل تھے؟
ج: شام، عراق، فلسطین، اور جزیرہ عرب کے بعض حصے۔
س: بتایئے حضرت داؤدؑ پر کون سی الہامی کتاب نازل ہوئی؟
ج: زبور
س: لفظ زبور کا کیا مطلب ہے؟
ج: پارہ یا ٹکڑا۔
س: حضرت داؤدؑ پر زبور نازل ہوئی تھی۔ بتایئے کس زبان میں۔
ج: سریانی زبان میں۔
س: حضرت داؤدؑ نے کیا چیز ایجاد کی تھی؟
ج: عبرانی موسیقی۔
س: بتایئے حضرت داؤد بنسری کے علاوہ کیا بجاتے تھے؟
ج: بربط۔
س: بتایئے کس بادشاہ نے بغیر جنگ کیے حضرت داؤدؑ کی اطاعت قبول کی تھی؟
ج: شاہ الظاکیہ نے۔
س: حضرت داؤدؑ سے کتنے فنون منسوب ہیں؟
ج: لوہے کو پگھلانے کا، زرہ بنانے کا، لوگوں کو بات سمجھانے کا۔
س: اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤدؑ کو زرہ سازی کا فن سکھایا تھا۔ بتایئے اس کا ذکر کس سورت میں موجود ہے؟
ج: سُورَۃُ الْاَنْبِیَاء آیت ۸۰۔
س: حضرت داؤدؑ کو سلطنت عطا ہوئی تھی۔ مگر وہ شاہی خزانے سے

کچھ نہ لیتے۔ بتائیے پھر گزارہ کسطرح کرتے تھے؟
ج : زرہیں بنا کر بیچتے تھے۔
س : حضرت داؤدؑ کے زمانہ میں یہودیوں پر عذاب کیوں نازل ہوا تھا؟
ج : انہوں نے خدا کے حکم کی نافرمانی کرتے ہوئے جمعہ کی بجائے ہفتہ کو یوم السبت مقرر کر لیا تھا۔
س : حضرت داؤدؑ کے زمانے میں یہودیوں کو نافرمانی کی سزا کیوں ملی؟
ج : جوان لوگ بندر ہو گئے اور بوڑھے شخص ریچھ بن گئے۔
س : حضرت داؤدؑ نے اپنے کس بیٹے کو جانشین مقرر کیا؟
ج : حضرت سلیمانؑ کو
س : بتائیے حضرت داؤدؑ کے کس بیٹے کو نبوت ملی؟
ج : حضرت سلیمانؑ کو
س : بتائیے حضرت داؤدؑ کا وہ کونسا بیٹا تھا جس نے آپؑ کے خلاف بغاوت کی مگر اسے شکستِ فاش ہوئی اور مارا گیا؟
ج : ابی سلوم۔
س : بتائیے یوم السبت سے کیا مراد ہے؟
ج : تورات کے مطابق اس دن جانوروں کا شکار کرنا سختی سے منع تھا۔
س : حضرت داؤدؑ نے کب وفات پائی
ج : ۹۶۴ ق م کو
س : بتائیے حضرت داؤدؑ نے کتنی عمر پائی؟
ج : ۷۰ برس، مگر بعض روایتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ ۱۰۰ برس عمر پائی۔
س : حضرت داؤدؑ کی وفات کے وقت آپؑ کے پاس کتنی زرہیں

تھیں ؟

ج : ایک ہزار

س : حضرت داؤد کا مدفن کہاں ہے ؟

ج : یروشلم میں

س : بتائیے ولادت رسولِ اکرمؐ سے کتنے برس قبل حضرت داؤدؑ کا انتقال ہوا ؟

ج : ۱۵۸۶ برس قبل ۔

س : حضرت داؤدؑ کے معجزات بتائیے ؟

ج : ۱۔ اللہ تعالےٰ نے آپؑ کو خوش آواز بنایا تھا آپؑ جب توارت پڑھتے تو ہزاروں جانور اور پرندے آپؑ کے گرد جمع ہو جاتے ۔

۲۔ جب حضرت داؤدؑ تسبیح و تلاوت میں مشغول ہوتے تو پہاڑ بھی آپؑ کے ساتھ تسبیح و تلاوت میں مشغول ہو جاتے ۔

۳۔ بغیر کسی آگ کے یا آلہ کے لوہا مثلِ موم آپؑ کے ہاتھ میں نرم ہو جاتا تھا اور آپؑ لوہے کو موڑ کر زرہیں بناتے تھے

س : حضرت داؤدؑ سے کیا لغزش سرزد ہوئی تھی ؟

ج : کتاب قصص الانبیاء کے مطابق حضرت داؤدؑ نے کسی بات کے دوران انشاء اللہ نہیں کہا تھا جبکہ دیگر کتب میں ہے کہ حضرت داؤدؑ نے ایک عورت سے شادی کرنے کے لیے اس کے شوہر کو محاذِ جنگ پر بھیج دیا اور جب وہ شہید ہو گیا تو آپؑ نے اس کی بیوی سے شادی کر لی ۔

س : بتلایئے حضرت داودؑ نے کس عورت سے شادی کرنا چاہی تھی؟
ج : بطشاء
س : بطشاء کے شوہر کا کیا نام تھا جو جہاد میں شہید ہوا؟
ج : اوریا۔
س : بتایئے کیا حضرت داودؑ کی شادی بطشاء نامی عورت سے ہو گئی تھی؟۔
ج : جی ہاں۔
س : بتایئے حضرت داودؑ کی لغزش کس دن معاف کی گئی؟
ج : یوم عاشورہ کو۔
س : "قصص الانبیاء" میں حضرت داودؑ کی کتنی ازواج نقل کی گئی ہیں؟
ج : ایک سو۔
س : عام روایت کے مطابق حضرت داودؑ کی کتنی ازواج تھیں؟
ج : نو یا کچھ زیادہ اور دس کنیزیں تھیں۔
س : بتایئے حضرت داودؑ کی کتنی اولادیں بتائی جاتی ہیں؟
ج : ۸ لڑکے اور ایک لڑکی۔

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ۔
اور سلیمانؑ داؤدؑ کا وارث ہوا۔
(سورۃ نمل)

SOLOMON

حضرت سلیمان علیہ السلام

س: قرآن عزیز میں حضرت سلیمانؑ کا ذکر کتنی جگہ آیا ہے؟
ج: سولہ جگہ۔
س: اس سورتوں کے نام بتائیں جن میں حضرت سلیمانؑ کا ذکر موجود ہے؟
ج:

سورت	آیت
بقرہ	۱۰۲
نساء	۱۶۳
انعام	۸۵
انبیاء	۷۸، ۷۹، ۸۱
نمل	۱۵تا۱۸، ۲۰، ۳۶، ۴۴
سباء	۱۲
ص	۳۰، ۳۴

س : کتنی سورتیں ہیں جن میں حضرت سلیمانؑ کا تذکرہ کیا گیا ہے ؟
ج : کل سات ۔
س : حضرت سلیمانؑ کا زمانہ بتائیے ؟
ج : ۹۹۲ ق م تا ۹۲۴ ق م
س : حضرت سلیمانؑ کے والد کا نام کیا تھا ؟
ج : حضرت داؤدؑ ۔
س : حضرت سلیمانؑ کا سنِ پیدائش بتائیے ؟
ج : ۹۹۲ ق م ۔
س : بتائیے حضرت سلیمانؑ کی جائے پیدائش کے وقت حضرت داؤدؑ کی عمر کتنی تھی ؟
ج : ۴۲ سال
س : حضرت سلیمانؑ کس سن میں تخت نشین ہوئے تھے ؟
ج : ۹۶۴ ق م ۔
س : بتائیے جب حضرت سلیمانؑ کو تخت و تاج ملا تو اس وقت آپؑ کی عمر کیا تھی ؟
ج : ۲۹ سال ۔
س : حضرت سلیمانؑ سے ایک مسجد منسوب کی جاتی ہے کہ اس کی تعمیر آپؑ نے کی تھی ۔ مسجد کا نام بتائیے ؟
ج : مسجد اقصیٰ ۔
س : حضرت سلیمانؑ نے مسجد اقصیٰ کی تعمیر کس سن میں شروع کروائی اور یہ کام کب ختم ہوا ؟

ج : ۹۶۰ ق م تا ۹۵۳ ق م۔

س : حضرت سلیمانؑ کی جائے پیدائش بتائیے۔

ج : جبیرون (یروشلم)

س : حضرت سلیمانؑ نے یروشلم میں ایک شاندار محل تعمیر کروایا تھا اس کی لمبائی اور چوڑائی بتائیے؟

ج : لمبائی سو ہاتھ، چوڑائی پچاس ہاتھ اور اونچائی تیس ہاتھ تھی۔

س : مسجد اقصیٰ کی تعمیر میں کس قدر عرصہ لگا؟

ج : ۷½ سال۔

س : حضرت سلیمانؑ کے محل کی تعمیر کی مدت کتنی بتائی جاتی ہے؟

ج : تیرہ سال۔

س : حضرت سلیمانؑ نے اپنے محل کی تعمیر کس سن میں شروع کروائی اور یہ محل کب مکمل ہوا تھا؟

ج : ۹۵۳ ق م تا ۹۴۰ ق م۔

س : حضرت سلیمانؑ کو اللہ تعالیٰ نے ایک وسیع سلطنت بخشی تھی کیا آپ کو اس کا کچھ اندازہ ہے تو بتائیے؟

ج : حضرت سلیمانؑ کی مملکت شمال مشرق میں دریائے فرات تک، جنوب مشرق میں یمن تک، مغرب میں فلسطینیوں کے ملک اور بحر روم تک، شمال میں گلیلی اور جنوب میں مصر کی حدود تک پھیلی ہوئی تھی۔

س : حضرت سلیمانؑ کا شجرۂ نسب بتائیے؟

ج : سلیمانؑ بن داؤدؑ بن لیسیٰ بن عوبید بن بوعز بن سلمان بن نحسون بن عمیناداب بن رام بن حصرون بن فارص بن یہودا بن یعقوبؑ بن اسحاقؑ

بن ابراھیمؑ ۔

س : حضرت سلیمانؑ کو اللہ تعالیٰ نے کون سا خاص علم عطا کیا؟

ج : جانوروں کی بولیوں کا فہم ۔

س : حضرت سلیمانؑ کو بولیاں سمجھ لینے کے علاوہ اور کون کون سے معجزات سے نوازا گیا تھا؟

ج : جن والانسان اور پرندے آپؑ کے تابع تھے ۔ ان کے علاوہ دیگر مخلوقات اور ہوا آپؑ کے قابو میں تھی آپؑ کا لشکر عظیم بے تحاشا جن و انس وطیور پر مشتمل تھا ۔ جس کی کوئی گنتی نہیں

س : حضرت سلیمانؑ کی کتنی ازواج تھیں ؟

ج : تورات کے مطابق آپؑ کی ازواج کی تعداد سات سو اور حرموں کی تعداد تین سو ہے ۔ لیکن احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپؑ کی بیگمات کی تعداد ستر تھی

س : حضرت سلیمانؑ کی ان دو ازواج کے نام بتائیے جن کا ذکر کتابوں میں ملتا ہے ؟

ج : فرعون مصر کی بیٹی بنت فرعون ، دوسری ملکہ سبا کی ملکہ

س : تورات میں حضرت سلیمانؑ کے کتنے بیٹوں اور بیٹیوں کے نام مذکور ہیں ؟

ج : ایک بیٹے رحبعام (REHOBOAM)

اور دو لڑکیوں طافت (TAPHATH) اور بسمت (BASMATH) کے نام مذکور ہیں ۔

س : حضرت سلیمانؑ کے بعد ان کے کون سے بیٹے تخت نشین ہوئے ؟

اور کس سن میں ؟

ج : ۹۲۴ ق م ، بیٹے کا نام رحبعام ہے۔

س : رحبعام کا انتقال کس سن میں ہوا ؟

ج : ۹۰۸ ق م۔

س : رحبعام کا کون سا بیٹا تخت نشین ہوا ؟ نام بتلائیے۔

ج : ابیام ۹۰۸ ق م۔

س : ابیام کا انتقال ۹۰۶ ق م میں ہوا بتلائیے اس کے بعد کس کو تاج و تخت ملا ؟

ج : آسا۔

س : حضرت سلیمانؑ کی بیٹی طافت کس کی زوجیت میں آئیں ؟

ج : دور کے مرتفع علاقہ کے سردار بن ابینداب کی بیوی تھیں۔

س : حضرت سلیمانؑ کی بیٹی بسمت کا نام بتائیے ؟

ج : اخیمعض (AHIMAAZ) جو نفتالی کے علاقے کے رہنے والے تھے۔

س : حضرت سلیمانؑ کن لوگوں پر مبعوث ہوئے تھے ؟

ج : بنی اسرائیل پر۔

س : حضرت سلیمانؑ نے بنی اسرائیل پر کتنے عرصہ حکومت کی ؟

ج : ۴۰ برس۔

س : حضرت سلیمانؑ کے زمانے میں اہلِ سبا پر جو ملکہ حکومت کرتی تھی اس کا نام بتائیے ؟

ج : بلقیس۔

س: ملکۂ سبا کا ملک کون سا تھا یعنی وہ کس ملک پر حاکم تھی؟

ج: ملک یمن

س: ملکۂ سبا کے دارالحکومت کا نام بتائیے؟

ج: مارب

س: حضرت سلیمانؑ کے تخت میں کیا خاص بات تھی؟

ج: وہ ہوا میں اڑتا تھا۔

س: وہ کون سا پرندہ ہے جس نے حضرت سلیمانؑ کو ملکہ سبا اور وہاں کے باشندوں سے متعلق خبر لاکر دی تھی؟

ج: ہُدہُد

س: ہُدہُد نے ملکہ سبا سے متعلق خبر کن الفاظ میں دی تھی؟

ج: ہُدہُد نے حضرت سلیمانؑ کو کہا کہ
"مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپؑ کو خبر نہیں، میں آپؑ کے پاس سبا سے ایک سچی خبر لایا ہوں، میں نے ایک عورت دیکھی ہے جو ان پر حاکم ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے۔ میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں۔"

س: حضرت سلیمانؑ نے جب یہ حالات سُنے تو ملکہ کے نام ایک خط لکھا۔ بتائیے وہ خط کس کے ہاتھ بھیجا گیا؟

ج: ہُدہُد کے ذریعے۔

س: حضرت سلیمانؑ نے ملکہ صبا کو جو خط روانہ کیا اس کا مضمون

کیا تھا؟
ج : شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و مسلمان ہو کر میرے پاس چلے آؤ"
س : ملکہ سباء کے نام سلیمانؑ کا یہ مختصر ہزاروں سال پرانا نامہ شاہی آج تک کس کتاب میں موجود ہے؟
ج : قرآن میں۔
س : حضرت سلیمانؑ کے دعوتِ حق دینے پر ملکہ سباء کیا ایمان لے آئی تھی؟
ج : جی ہاں۔
س : حضرت سلیمانؑ کا دارالحکومت کون سا شہر تھا؟
ج : یروشلم (ارض المقدس)
س : تورات میں حضرت سلیمانؑ کی والدہ کا کیا نام لکھا ہے؟
ج : بنت سبع ویسے صحیح نام بطشبا ہے۔
س : حضرت سلیمانؑ اور ملکہ سباء کا واقعہ قرآن پاک کی کس سورت میں ہے؟
ج : سورۃ النمل
س : حضرت سلیمان کا وزیر اور معتمد خاص کون تھا؟
ج : آصف بن برخیا۔
س : بتایئے حضرت سلیمانؑ کا انتقال کتنی عمر میں ہوا؟
ج : ۶۸ برس بعض جگہ ۵۳ برس ملتی ہے
س : بتایئے حضرت سلیمانؑ کہاں مدفون ہیں؟

ج : بیت المقدس میں ۔

س : حضرت سلیمانؑ کا انتقال کس سن میں ہوا ؟

ج : ۹۲۴ ق م ۔

س : وہ کون سے لوگ ہیں جن کو یہ دعویٰ ہے کہ وہ ملکہ سبا اور حضرت سلیمانؑ کی نسل سے ہیں ؟

ج : اہل حبشہ

س : اہل صبا کا تعلق کس قبیلے سے تھا ؟

ج : بنی قحطان سے ۔ حضرت ہودؑ کے ایک بیٹے کا نام قحطان تھا ۔ قحطان کے دسویں بیٹے کا نام سبا تھا یہ قوم ان ہی کی نسل سے تھی ۔

س : حضرت سلیمانؑ کی ایک انگوٹھی بہت مشہور ہے بتایئے اس پر کیا کندہ تھا ؟

ج : اسم اعظم ۔

س : بتایئے حضرت سلیمانؑ کی کراماتی انگوٹھی کی تاثیر کیا تھی ؟

ج : خاصیت یہ تھی کہ جنّ و انس، حیوان، چرند، پرند انگوٹھی کے مالک کی مطیع رہتے تھے

س : بتایئے حضرت سلیمانؑ اپنی انگوٹھی کس کے حوالے کر کے استنجا کرنے جاتے تھے ؟

ج : اپنی خادمہ کو ۔

س : حضرت سلیمانؑ اپنی انگوٹھی خادمہ کو کیوں دے کر جاتے تھے ؟

ج : انگوٹھی پر اسم اعظم تحریر تھا اسی لیے آپؑ اس کو استنجے کے وقت اپنے ساتھ نہیں رکھتے تھے ۔

س: حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی دھوکے سے کس نے حاصل کر لی اور تمام مخلوق کا حاکم بن بیٹھا۔؟

ج: ایک جنّ نے۔

س: بتایئے اس جن کا نام کیا تھا؟ جس نے حضرت سلیمانؑ کی کراماتی انگوٹھی حاصل کر لی تھی؟

ج: صخرہ

س: حضرت سلیمانؑ نے اپنی خادمہ کو کیا ہدایت کر رکھی تھی؟

ج: یہی کہ کراماتی انگوٹھی آپؑ کے علاوہ کسی اور کو نہیں دینی

س: بتایئے صخرہ نامی جنّ نے خادمہ سے انگوٹھی کس طرح حاصل کی؟

ج: حضرت سلیمانؑ کا بھیس بدل کر۔

س: بتایئے کیا جنّ شکلیں بدلنے پر قادر ہوتے ہیں؟

ج: جی ہاں

س: بتایئے صخرہ جن نے تمام مخلوق پر کتنا عرصہ حکومت کی؟

ج: چالیس دن صرف۔

س: بتایئے حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی کیوں چھینی گئی؟

ج: آپؑ کو وسیع سلطنت اور قوت و قدرت پر گھمنڈ ہونے لگا خدا کو یہ بات ناگوار گزری اور انگوٹھی گم کر دی گئی جس سے سلیمانؑ کی قوت و قدرت ختم ہو گئی۔

س: بتایئے صخرہ جنّ نے انگوٹھی کو کہاں پھینک دیا؟

ج: ایک دریا میں۔

س: حضرت سلیمانؑ نے معافی مانگی تو آپؑ کو انگوٹھی کہاں سے ملی؟
ج: شکم ماہی سے (مچھلی کے پیٹ سے)
س: حضرت سلیمانؑ کو انگوٹھی مل گئی تھی بتلایئے کس دن؟
ج: یوم عاشورہ (دس محرم الحرام کو)۔
س: حضرت سلیمان کی وہ مشہور دعا بتایئے جو سورۃ نمل میں ہے جس خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے رحمت خداوندی طلب کی گئی ہے؟
ج: رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ (سورۃ نمل)
ترجمہ: "اے پروردگار! مجھے یہ توفیق دے کہ میں تیرا شکر ادا کروں۔ جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کیا ہے۔ اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جو تجھے پسند آئے اور مجھے اپنی رحمت سے نیک بندوں میں شامل فرما۔"
س: "ہدہدیہ" کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے؟
ج: حضرت سلیمان علیہ السلام کو
س: لفظ "ہدہدیہ" کا مطلب کیا ہے؟
ج: خدا کا محبوب۔
س: بتایئے قرآن کی کس سورت میں حضرت سلیمانؑ کا ذکر سب سے زیادہ آیا ہے؟

ج : سورۂ نمل میں سات بار
س : بتائیے لفظ سلیمان کا مطلب کیا ہے؟
ج : خدائے امن و سلام۔
س : حضرت سلیمانؑ کے حکم پر بتائیے ملکہ سبا کا تخت کون اٹھا کر لایا تھا؟
ج : آصف بن برخیاہ (جو آپؑ کا وزیر تھا)
س : بتلایئے حضرت سلیمانؑ کو کس زبان کے رسم الخط کا موجد کہا جاتا ہے؟
ج : عربی زبان کا۔
س : حضرت سلیمانؑ کا وزیر آصف بن برخیاہ کون سا اسم جانتا تھا؟
ج : اسم اعظم۔
س : حضرت سلیمانؑ کے پاس اتنی وسیع مملکت تھی مگر اس کے باوجود آپؑ نے ہاتھ سے کام کیا۔ بتائیے کیا کرتے تھے؟
ج : زنبیل بُنا کرتے تھے

وَاِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ

ترجمہ: اور تحقیق الیاسؑ ہیں رسولوں میں سے۔
(سورۃ صافات)

ELIJAH

حضرت الیاس علیہ السلام

س: قرآن کریم میں حضرت الیاسؑ کا ذکر سب سے زیادہ کس سورت میں آیا ہے؟

ج: سورت صافات میں۔

س: قرآنِ عزیز کی کتنی سورتوں میں حضرت الیاسؑ کا ذکر موجود ہے؟

ج: دو سورتوں میں۔

س: بتلایئے قرآن میں کتنی آیات ہیں جن میں حضرت الیاسؑ کا نام مذکور ہے؟

ج: تین۔

س: حضرت الیاسؑ کا ذکر قرآن پاک کی کن دو سورتوں میں آتا ہے؟

ج:

سورت	آیت
انعام	۸۵
صافات	۱۳۱، ۱۳۳

س : حضرت الیاسؑ کا زمانہ بتائیے ؟
ج : ۹۰۰ تا ۸۴۵ ق م ۔
س : حضرت الیاسؑ کا سنِ پیدائش بتلائیے ؟
ج : ۹۰۰ ق م
س : حضرت الیاسؑ کس پیغمبر کی نسل سے ہیں ؟
ج : حضرت ہارونؑ ۔
س : بتائیے تورات میں حضرت الیاسؑ کو کس نام سے پکارا گیا ہے ؟
ج : ایلیاہؑ
س : حضرت الیاسؑ کو تورات نے کس علاقے کا رہنے والا کہا ہے ؟
ج : تشبی (TISHBITE)
س : حضرت الیاسؑ کی جائے سکونت بتلائیے ؟
ج : جلعاد (GIL AD)
س : حضرت الیاسؑ کے زمانے میں بنی اسرائیلؑ پر کس کی حکومت تھی ؟
ج : اخی آب (AHAB)
س : اخی آب کا زمانۂ حکومت بتلائیے ؟
ج : ۸۶۷ ق م تا ۸۴۶ ق م ۔
س : حضرت الیاسؑ کے زمانے میں لوگوں میں کیا خرابیاں تھیں ؟
ج : بعل کی پرستش کرتے تھے
س : حضرت الیاسؑ کی قوم پر کیا عذاب آیا اور کتنے سال کے لیے ؟
ج : بنی اسرائیل کے گناہوں کی سزا میں تین سال کے لیے ان پر قحط اور خشک سالی کا عذاب نازل ہوا ۔

س: اس واقعہ کے بعد حضرت الیاسؑ کو کس جگہ روپوشی کا حکم ہوا؟
ج: ایک نالہ کے پاس جو یردن کے سامنے تھا۔
س: حضرت الیاسؑ کی روپوشی کے بعد اللہ تعالےٰ نے آپؑ کی خوراک کا انتظام کیسے کیا؟
ج: آپؑ کی غذا کا انتظام کوّے کے ذریعے کیا گیا جو روز صبح وشام اللہ کے حکم سے آپؑ کے لیے روٹی اور گوشت لاتا تھا اور آپؑ اسکو کھاکر نالہ سے پانی پیتے تھے۔
س: کچھ عرصہ کے بعد خشک سالی کے سبب وہ نالہ سوکھ گیا تو حضرت الیاسؑ نے کس طرف ہجرت کی؟
ج: حضرت الیاسؑ نے بحکم الٰہی صیدار (ZIDON) کے شہر صارپت (ZAREPATH) کو ہجرت فرمائی۔
س: حضرت الیاسؑ کا حلیہ بتائیے؟
ج: حضرت الیاسؑ کے بکثرت اور بہت بڑے بڑے بال تھے اور آپؑ کی کمر پر چمڑے کا تسمہ بندھا رہتا تھا۔ دراز قد اور دبلے تھے۔
س: حضرت الیاسؑ کے زمانے میں بعل کا ایک مندر تھا بتایئے اس کے کتنے پجاری تھے؟
ج: ساڑھے چار سو۔
س: بابلی زبان میں بعل سے کیا مراد ہے؟
ج: بیل
س: یہودی جس دیوتا کی پوجا کرتے تھے وہ بعل کہلاتا ہے اس

کی شکل وصورت بتایئے؟
ج: ایک انسان کی مورت تھی۔ جو سونے سے بنائی گئی تھی جس کا قد ۲۴ گز تھا۔
س: حضرت الیاسؑ نے جب خدا کے حکم سے دمشق کو ہجرت کی تو کون سے پیغمبر سے ملاقات ہوئی تھی؟
ج: حضرت الیسعؑ
س: تورات کے مطابق الیاسؑ کو زندہ آسمان پر اٹھالیا گیا تھا بتایئے قرآن میں اس کا ذکر ہے؟
ج: جی نہیں۔
س: حضرت الیاسؑ نے کتنے سال عمر پائی؟
ج: ۵۵ برس۔
س: حضرت الیاسؑ کو کس سن میں زمین سے اٹھالیا گیا؟
ج: ۸۴۵ ق م
س: حضرت الیاسؑ کا نسب نامہ بتایئے؟
ج: الیاسؑ بن یاسین بن فخاص بن یعزار بن ہارونؑ بعض جگہ نسب نامہ یہ ہے:
الیاسؑ بن عازرین بن یعزار بن ہارونؑ
س: حضرت الیاسؑ کے معجزے بتایئے؟
ج: ۱۔ آپؑ کی دعا سے ایک بڑھیا کا مردہ بیٹا زندہ ہوگیا تھا
۲۔ آپؑ نے اپنی قوم سے تنگ آکر ان کے لیے قحط کی دعا کی چنانچہ تین سال تک قحط اور خشک سالی رہی اور آپؑ ہی کی

دعا سے یہ عذاب ٹلا۔

س: تورات کے مطابق حضرت الیاسؑ کا نسب کیا ہے؟

ج: تورات میں آپؑ کا سلسلۂ نسب مذکور نہیں ہے۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝

ترجمہ: اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کا ذکر کرو اور وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔

ELISHA

حضرت الیسع علیہ السلام

س: قرآن کریم میں حضرت الیسعؑ کا تذکرہ کتنی دفعہ آیا ہے؟

ج: دو جگہ

س: قرآن کی کتنی سورتوں میں حضرت الیسعؑ کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

ج: دو سورتوں میں۔

س: حضرت الیسعؑ کا ذکر جن سورتوں میں کیا گیا ہے ان کے نام بتائیں۔

ج: سورۃ الانعام، سورۃ صٓ

س: حضرت الیسعؑ کا نسب نامہ کیا ہے؟

ج: الیسعؑ بن عدی بن شوتم بن افراہیم بن یوسفؑ بن یعقوبؑ بن اسحاقؑ بن ابراہیمؑ۔

س: حضرت الیسعؑ کا زمانہ بتائیے؟

ج: ۸۰۵ ق م تا ۸۰۰ ق م

س: حضرت الیسعؑ کا سن ولادت بتائیے؟

ج : ۸۷۵ ق م ۔

س : بتائیے حضرت الیسع کا توراۃ میں کیا نام ہے ؟

ج : الیشع (ELISHA)

س : حضرت الیسع کا پیشہ بتلائیے ؟

ج : زراعت

س : حضرت الیسع کے والد کا نام توراۃ کے مطابق کیا ہے ؟

ج : سافط ویسے خطوب بیان کیا جاتا ہے ؟

س : حضرت الیسع کے اس خادم کا نام بتائیں جس کا ذکر کتابوں میں ملتا ہے ؟

ج : جیحازی

س : حضرت الیسع نے کتنی عمر پائی ؟

ج : ۹۵ برس

س : حضرت الیسع کا سنِ وفات بتائیے ؟

ج : ۸۰ ، ق م ۔

س : حضرت الیسع کی ملاقات حضرت الیاس سے کس سن میں اور کہاں ہوئی ؟

ج : دمشق ۸۵۰ ق م ۔

س : بتائیے حضرت الیاس کی ملاقات حضرت الیسع سے ہوئی اس وقت حضرت الیسع کی عمر کیا تھی ؟

ج : ۲۵ ، سال ۔

س : حضرت الیسع سے منسوب چند معجزات بتائیے ؟

ج : ایک دن اہلِ اریحا نے آپؑ سے پانی کی شوریت کی شکایت کی۔ آپؑ نے فرمایا یہ تھوڑا سا نمک لے جاؤ اور پانی میں ڈال دو۔ چنانچہ نمک ڈالتے ہی پانی شیریں ہو گیا۔

۲۔ ایک بار آپؑ کے شاگردوں نے آپؑ کی دعوت کی۔ اتفاقاً کھانے میں زہر گر پڑا۔ کھاتے وقت آواز آئی جو اس کھانے کو چکھے کا مر جائے گا حضرت الیسعؑ نے کھانے میں کچھ پڑھ کر تھوڑا سا پانی ملا دیا اور پھر سب نے خوب کھایا۔ کسی کو مطلق کچھ نہ ہوا

۳۔ ایک عورت نے حضرت الیسعؑ سے اپنی قرض داری اور تنگ حالی کی شکایت کی۔ آپؑ نے پوچھا۔ اس وقت تیرے گھر میں کوئی چیز ہے۔ اس نے کہا تھوڑا سا تیل ہے۔ حضرت الیسعؑ نے فرمایا اس تیل کو کئی برتنوں میں ڈال اور پھر نکالتی رہ اس نے ایسا ہی کیا تیل سے کئی مٹکے بھر گئے اور اس ذریعہ سے اس عورت کا قرض ادا ہو گیا۔

۴۔ ایک عورت نے حضرت الیسعؑ سے کہا میرے اولاد نہیں ہوتی۔ چنانچہ آپؑ کی دعا سے اس کو فرزند عطا ہوا۔

۵۔ حضرت الیسعؑ نے ایک دن کچھ لوگوں کی دعوت کی۔ خادم نے کہا۔ حضورؑ! بیس تو روٹیاں ہیں مگر مہمان سو آدمیوں سے کم نہیں آپؑ نے فرمایا کچھ حرج نہیں۔ سب لوگ اسی سے سیر ہو جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

۶۔ وقت وفات آپؑ نے بادشاہِ وقت کو بلا کر فرمایا کہ تو تین مرتبہ فلاں ملک پر فتح پائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

س: حضرت الیسعؑ نے وقت وفات کس کو اپنا جانشین مقرر فرمایا؟

ج : حضرت ذوالکفلؑ کو۔
س : حضرت الیسعؑ کہاں کے رہنے والے تھے؟
ج : دمشق کے جوار میں ایک مقام ابیل محولہ کے
س : بتائیے انجیل میں حضرت الیسعؑ کا جو صحیفہ ہے وہ کتنے ابواب اور صفحات پر مشتمل ہے؟
ج : ابواب ۶۶ اور صفحات ۶۲۔
س : یہ بتائیے جب حضرت الیسعؑ کو نبوت ملی تو اس وقت یہودیوں کا بادشاہ کون تھا؟
ج : یورام
س : حضرت الیسعؑ کی وفات کے وقت یہودیوں پر کس کی حکومت تھی نام بتایئے؟
ج : جیہوش یالواش کی۔
س : تورات کے مطابق حضرت الیسعؑ کو نبوت کب ملی؟
ج : جب حضرت الیاسؑ کو آسمان پر اٹھایا گیا
س : حضرت الیسعؑ کو کن لوگوں کی رہنمائی کیلئے رتبۂ نبوت سے سرفراز فرمایا گیا؟
ج : بنی اسرائیلؑ کی اصلاح کے لیے۔
س : حضرت الیسعؑ کا حضرت الیاسؑ سے کیا رشتہ تھا؟
ج : حضرت الیسعؑ حضرت الیاسؑ کے چچا زاد بھائی تھے۔
س : حضرت الیسعؑ کا قرآن عزیز میں ذکر کن پیغمبروں کے ساتھ ہوا ہے؟
ج : اسمٰعیلؑ، لوطؑ، اور ذوالکفلؑ کے ساتھ۔

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

ترجمہ: اور اسمٰعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ (یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے۔ (الانبیاء)

حضرت ذوالکفل علیہ السلام

س: حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا ذکر قرآن میں کتنی جگہ آتا ہے؟

ج: دو جگہ۔

س: قرآن کریم کی کتنی سورتوں میں حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا ذکر موجود ہے؟ بتایئے؟

ج: دو سورتوں میں۔

س: ان دو سورتوں کے نام بتایئے جن میں حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا تذکرہ ہے؟

ج: سورۃ الانبیاء اور سورۃ ص

س: سورۃ انبیاء اور سورۃ صٓ میں کن پیغمبروں کے ساتھ حضرت ذوالکفلؑ کا نام آیا ہے؟

ج: اسمٰعیلؑ، ادریسؑ اور الیسعؑ کے ساتھ

س: حضرت ذوالکفلؑ کس پیغمبر کی نسل سے ہیں؟

ج : حضرت ابراہیمؑ۔
س: امام طبریؒ حضرت ذوالکفلؑ کے والد کا نام کیا بتاتے ہیں؟
ج : حضرت ایوبؑ۔
س: امام طبریؒ کے نزدیک حضرت ذوالکفلؑ کا نام کیا تھا؟
ج : نام بشیر اور لقب ذوالکفلؑ۔
س: بتائیے امام طبریؒ نے حضرت ذوالکفلؑ کی کتنی عمر بتائی ہے؟
ج : ۷۵ سال۔
س : حضرت ذوالکفلؑ کے بیٹے کا نام بتائیے جس پر شاہ عبدالقادرؒ محدث دہلوی اور امام طبری متفق ہیں؟
ج : عبدان۔
س: بعض مفسرین اور معاصرین کے خیال میں ذوالکفلؑ گوتم بدھ کا لقب ہے بتائیے کیوں؟
ج : وجہ بیان کی جاتی ہے کہ گوتم بدھ کا دارالحکومت کپل تھا جس کا معرب کفل ہے اس رعایت سے ان کا لقب ذوالکفلؑ ہوا۔
س: حضرت ذوالکفلؑ کس نبی کے بعد مبعوث ہوئے؟
ج : حضرت الیسعؑ کے بعد۔
س : حضرت ذوالکفلؑ کا زمانہ بتائیے؟
ج : غالباً ساتویں صدی قبل مسیح۔
س : حضرت ذوالکفلؑ کن پر نبی مبعوث ہوئے؟
ج : بنی اسرائیل پر۔
س: حضرت ذوالکفلؑ کی وجہ تسمیہ بتائیے؟

ج: آپؑ نے بہت سے لوگوں کو اپنی خوشی سے کفالت نامے لکھ کر دیئے تھے اسی وجہ سے لقب ذوالکفلؑ ہوا۔

س: حضرت ذوالکفلؑ کی قرآن میں کن صفات کا ذکر موجود ہے؟

ج: صبر و رضا۔ بلندیٔ کردار اور صالح اعمال۔

س: یہودیوں کے دعوے کے مطابق حضرت ذوالکفلؑ کب منصب نبوّت پر فائز ہوئے؟

ج: ۵۹۴ ق م کے لگ بھگ۔

س: حضرت ذوالکفلؑ نے کس جگہ کو اپنی تبلیغ کا مرکز بنایا؟

ج: نہر خابور کو

س: یہودی حضرت ذوالکفلؑ کو کیا نام دیتے ہیں؟

ج: حزقیلؑ

س: بتایئے حضرت ذوالکفلؑ کی نبوّت کے کس سال میں ان کی بیوی کا انتقال ہوا؟

ج: ۹ویں سال میں۔

س: بتایئے کس عمر میں حضرت ذوالکفلؑ کو نبوّت ملی؟

ج: ۳۰ سال کی عمر میں۔

EZEIKIEL

حضرت حزقیل علیہ السلام

س : قرآن مجید میں کیا حضرت حزقیل علیہ السّلام کا نام موجود ہے ؟

ج : جی نہیں ، صرف اشارتاً ذکر ہے ۔

س : قرآن کی کس سورت میں اشارتاً حضرت حزقیلؑ کا ذکر آیا ہے ؟

ج : سورۃ بقر آیت ۲۴۳ ۔

س : بتایئے سورۃ بقر میں حزقیلؑ سے متعلق اللہ تعالیٰ کا کیا ارشاد ہے ؟

ج : "اے پیغمبر ! کیا تم نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جو اپنے گھروں سے موت کے ڈر سے نکل کھڑے ہوئے اور وہ ہزاروں ہی تھے پھر خدا نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ وہ مر گئے ۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں جلد اٹھایا ۔"

س : حضرت حزقیلؑ کہاں مبعوث ہوئے تھے ؟

ج : ایلیا میں ۔

س : حضرت حزقیلؑ کے والد کا نام بتایئے ؟

ج : بوزی کاہن۔

س: بتائیے حضرت حزقیلؑ کا لقب کیا تھا؟

ج : ابن العجوز۔

س: ابن العجوز کا مطلب کیا ہے؟

ج : بڑھیا کا بیٹا۔

س: ابن العجوز کا لقب کس وجہ سے حضرت حزقیلؑ کو دیا گیا؟

ج : حضرت حزقیلؑ کے والد بچپن میں وفات پا گئے تھے اور جب آپؑ کو نبوت ملی تو ماں بہت بوڑھی تھی اسی لیے بڑھیا کے بیٹے کہلائے۔

س: حضرت حزقیلؑ کی قوم پر موت کیوں طاری ہوئی تھی۔

ج : کیونکہ وہ لوگ جہاد سے جان چرا کر بھاگ کھڑے ہوئے تھے۔

س: کیا حزقیلؑ کی دعا سے ان کی قوم کے لوگ دوبارہ جی اٹھے تھے؟

ج : جی ہاں۔

س: یہود کے نزدیک حزقیلؑ سے مراد کون سے ہیں؟

ج : حضرت ذوالکفلؑ۔

س: لفظ "حزقیل" کے کیا معنی ہیں؟

ج : قدرت الٰہی۔

س : حضرت حزقیلؑ سے ایک صحیفہ منسوب ہے وہ کس آسمانی کتاب میں موجود ہے؟

ج : تورات میں

س: حضرت حزقیلؑ کا زمانہ بتائیے؟

ج : چھٹی صدی قبل مسیح۔

س : حضرت حزقیلؑ کے زمانے میں کون شخص حاکم تھا ؟

ج : یہویا کین ۵۵۸ سنہ قم ۔

س : بتایئے حضرت حزقیلؑ پر نزول وحی کا زمانہ کون سا ہے ؟

ج : ۵۵۴ قم تا ۵۱۸ قم ۔

س : حضرت حزقیلؑ کن لوگوں پر مبعوث ہوئے ؟

ج : حضرت حزقیلؑ مختلف قوموں پر اور قبائل پر مبعوث ہوئے تھے جن میں بنی عمون ، مواب ، شعیر ، ادوم ، شام ، میدا ، مصر اور جوج قابلِ ذکر ہیں ۔

س : حضرت حزقیلؑ نے کہاں وفات پائی ؟

ج : زمین بابل میں ۔

س : بتایئے حضرت حزقیلؑ کا مدفن کہاں ہے ؟

ج : کوفہ میں ۔

وَقَالَتِ الْیَھُوْدُ عُزَیْرُ ابْنُ اللّٰہِ

اور یہودیوں نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے۔

(سورۃ توبہ)

EZRA

حضرت عُزیر علیہ السلام

س: قرآن میں حضرت عزیر علیہ السلام کا نام مذکور ہے یا نہیں؟

ج: نام ملتا ہے۔

س: قرآن میں بتایئے کتنے مقام پر حضرت عزیرؑ کا ذکر ملتا ہے؟

ج: صرف ایک مقام پر

س: اس سورۃ کا نام بتایئے جس میں حضرت عُزیرؑ کا ذکر کیا گیا ہے؟

ج: سورت توبہ۔

س: سورۃ بقرہ میں ایک بزرگ ہستی کا ذکر ہوا ہے جو اپنے گدھے پر سوار ایک بستی کے نزدیک سے گزرتے ہیں بتایئے مفسّران بزرگ سے کون مراد لیتے ہیں؟

ج: حضرت عُزیرؑ۔

س: حضرت عُزیرؑ کے صحیفہ کا نام بتایئے جو تورات میں ہے؟

ج: صحیفہ عزرا (EZRA)

س : حضرت عزیر علیہ السلام کا تورات میں کیا نام ہے ؟

ج : عزرا (EZRA)

س : حضرت عزیر علیہ السلام کا نسب نامہ بتایئے ؟

ج : عزراؑ بن سرایاہ بن عزریاہ بن خلقیاہ بن سلوم بن صدوق بن اخیطوب بن امریاہ بن عزریاہ بن مرایوت بن زراخیاہ بن عزّی بن بقّی بن ابیشوع بن فنیحاس بن الیعزر بن ہارونؑ ۔

س : حضرت عزیرؑ کس پیغمبر کی نسل سے ہیں ؟

ج : حضرت ہارون علیہ السلام کی نسل سے ۔

س : حضرت عزیر علیہ السلام حضرت ہارون علیہ السلام کی کون سی پشت سے ہیں ؟

ج : حضرت عزیرؑ کا ظہور حضرت ہارونؑ کی سولھویں پشت میں ہوا ۔

س : حضرت عزیرؑ کے زمانے میں کس بادشاہ کی حکومت تھی ؟

ج : بنوکدنصر

س : تورات میں حضرت عزیرؑ کے زمانے میں ایک اور پیغمبر کا ذکر ہوا ہے نام بتایئے ؟

ج : حضرت دانیال علیہ السلام

س : بنی اسرائیل کے لوگ کس بادشاہ کے زیر دست غلام بن کر جی رہے تھے ؟

ج : بنوکدنصر ۔

س : بنوکدنصر کے بعد اس کا کون سا بیٹا تخت نشین ہوا ؟

ج : بیلشفر

س : بنوکدنصر کس علاقے کا حاکم تھا ؟

ج : بابل۔

س : بنوکدنضر نے بنی اسرائیل کے لوگوں کو کس طرح غلام بنایا ؟

ج : بنوکدنصر نے بیت المقدس پر ۵۶۶ ق م کو حملہ کیا اور بہت سے لوگوں کو قید کر کے بابل لے گیا تھا۔

س : بنوکدنصر کے قیدیوں میں کیا حضرت عزیرؑ شامل تھے ؟

ج : جی ہاں۔ لیکن ابھی کم سن تھے

س : حضرت عزیرؑ کا زمانہ بتائیے ؟

ج : چھٹی صدی قبل مسیح۔

س : بنی اسرائیل بنوکدنصر کی غلامی میں کتنا عرصہ رہے ؟

ج : ستر سال۔

س : حضرت عزیرؑ کی جائے پیدائش بتائیے ؟

ج : بیت المقدس۔

س : بنی اسرائیل کو بنوکدنصر کی قید اور غلامی سے کب نجات ملی اور کس طرح ؟

ج : ۵۳۶ ق م، شاہ فارس، سائرس نے بنوکدنصر کے بیٹے بلیثفر کو شکست دے کر رہائی دلائی۔

س : بنی اسرائیل کے جو لوگ بابل سے ارض مقدس کو واپس گئے ان کی تعداد کیا تھی ؟

ج : تقریباً پچاس ہزار۔ تفصیل یہ ہے :-

بنی اسرائیل ۴۲۳۶۰، لونڈی و غلام ۷۳۳۷، اور موسیقاروں کی جماعت ۲۰۰ تھی۔ ان واپس آنیوالوں کے ساتھ ۸۱۳۰۶ جانور

بھی تھے۔

س: قرآن میں ایک بستی کا ذکر ہے جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ حضرت عزیرؑ نے یہاں قیام کیا تھا؟ بتائیے یہ بستی کس جگہ تھی۔

ج: بیت المقدس میں۔

س: کیا حضرت عزیرؑ بھی بنی اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ آزاد ہو کر بیت المقدس چلے آئے تھے؟

ج: جی ہاں۔

س: حضرت عزیر بیت المقدس پہنچے تو یہاں کون حکمران تھا؟ نام بتائیے۔

ج: شاہ فارس ارتخشستا

س: شاہ فارس نے حضرت عزیر کو کیا اختیارات دیئے تھے؟

ج: آپؑ کو ارض مقدس کا ناظم بنا دیا گیا۔ نیز حاکموں اور قاضیوں کے تقرر کا اختیار حاصل ہوا۔

س: کیا یہ درست ہے کہ حضرت عزیرؑ سو سال مردہ سوئے پڑے رہے اور پھر دوبارہ اٹھ کھڑے ہوئے۔؟

ج: جی ہاں۔

س: یہود حضرت عزیرؑ کو کیا مانتے ہیں؟

ج: ابن اللہ۔

س: حضرت عزیر کن تین کاموں میں ماہر تھے؟

ج: توراۃ کے حافظ، شریعت موسوی کے ماہر اور زبردست فقیہہ تھے۔

س: حضرت عزیز علیہ السلام کا مدفن کہاں ہے؟
ج: دمشق میں۔
س: حضرت عزیرؑ کو کتنے برس کی عمر میں منصب نبوت عطا ہوا؟
ج: ۴۰ سال کی عمر میں۔
س: حضرت عزیرؑ سو سال بعد نیند سے جاگے تو اللہ تعالےٰ نے ان سے پوچھا۔ تم کتنی مدت سوئے رہے۔ بتائیے حضرت عزیز نے کیا جواب دیا؟
ج: ایک دن یا دن کی کوئی کسر۔
س: یہودی حضرت عزیرؑ کو خدا کا بیٹا کیوں کہتے ہیں؟
ج: بیت المقدس کی تباہی کی وجہ سے جب تورات کے سارے نسخے جل گئے تو انہوں نے نسخے از سر نو مرتب کرائے تھے۔ اسی وجہ سے یہود انہیں ابن اللہ کہتے ہیں۔

وَ اِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ٥
اور بے شک یونس پیغمبروں میں سے تھے۔
(سورہ صافات)

JONAH

حضرت یونس علیہ السلام

س: قرآن پاک کی کتنی سورتوں میں حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر موجود ہے؟

ج: چھ سورتوں میں۔

س: کل کتنے مقامات پر بتلایئے حضرت یونسؑ قرآن پاک میں مذکور ہیں؟

ج: کل اٹھارہ مقامات پر۔

س، ان سورتوں کے نام بتایئے جن میں حضرت یونسؑ کا ذکر ہوا ہے؟

ج:

سورت	آیت	سورت	آیت
نساء	۱۶۳	انبیاء	۸۷، ۸۸
انعام	۸۷	الصافات	۱۳۹، ۱۴۸
یونس	۹۸	القلم	۴۸ تا ۵۰

س، حضرت یونسؑ کا زمانہ بتایئے؟

ج، آٹھویں صدی قبل مسیح

س: حضرت یونسؑ کا توراۃ میں کیا نام ہے؟

ج: یوناہ (JONAH)

س: حضرت یونسؑ کے والد کا نام بتائیے؟

ج: متی یا امتی (AMITTAi)

س: قرآن کریم میں حضرت یونسؑ کے کتنے لقب بیان ہوئے ہیں، کون کون سے؟

ج: دو۔ ذوالنون اور صاحب الحوت

س: ذوالنون اور صاحب الحوت کا مطلب کیا ہے؟

ج "مچھلی والے" قدیم عربی زبان میں مچھلی کو نون کہتے ہیں اور موجودہ قرآن کی عربی میں مچھلی کو حوت کہتے ہیں۔

س: حضرت یونسؑ کس علاقے پر مبعوث ہوئے؟

ج شہر نینوہ جو آشوری حکومت کا مرکزی شہر تھا۔

س: قرآن کریم نے حضرت یونسؑ کی قوم کے بارے میں کیا خاص بات بتائی ہے؟

ج: دنیا میں یہ وہ تنہا قوم تھی جو نزول عذاب کے آثار دیکھ کر صدق دل سے ایمان لے آئی اور ہلاکت سے محفوظ رہی۔

س: حضرت یونسؑ کی قوم میں کیا خرابی تھی؟

ج: یہ قوم بت پرستی میں مبتلا تھی اور نہایت سرکش اور گمراہ تھی۔

س: اس زمانے میں شہر نینوہ کی آبادی کیا تھی؟

ج: قرآن کے مطابق ایک لاکھ سے زیادہ آبادی تھی۔

س: حضرت یونسؑ کا ظہور کب ہوا تھا؟

ت : ۷۰۰ ق م تا ۸۰۰ ق م کے درمیانی عرصے میں۔

س : حضرت یونسؑ نسلاً کیا تھے۔؟

ج : عبرانی۔

س : حضرت یونسؑ نے اپنی قوم کی سرکشی سے تنگ آکر انہیں کہا کہ چالیس دن بعد تم پر عذاب آئے گا اور خود شہر چھوڑ کر ایک کشتی میں سوار ہو کر دریا میں سفر کرنے لگے بتائیے وہاں انہیں کیا واقعہ پیش آیا۔؟

ج : ایک بڑی مچھلی نے آپؑ کو نگل لیا۔

س : حضرت یونسؑ مچھلی کے پیٹ میں کتنے عرصہ رہے ؟

ج : تین دن اور رات۔

س : تین دن بعد حضرت یونسؑ کے ساتھ جو مچھلی کے پیٹ میں تھے کیا ہوا؟

ج : مچھلی نے خدا کے حکم سے آپؑ کو ایک وسیع میدان میں اگل لیا۔

س : حضرت یونسؑ کو یہ واقعہ کس دریا میں پیش آیا۔ ؟

ج : دریائے دجلہ و فرات

س : حضرت یونسؑ نے مچھلی کے پیٹ سے نکل کر کس درخت یا پودے کے نیچے پناہ لی تھی ؟

ج : کدو کی بیل کے نیچے۔

س : حضرت یونسؑ کو جب مچھلی والا واقعہ پیش آیا تو اس وقت آپؑ کہاں جا رہے تھے ؟

ج : ترسیس کی طرف۔

س : مچھلی کے پیٹ سے نجات پانے کے بعد حضرت یونس بہت کمزور ہو گئے تھے۔ بتائیے اس حالت میں آپؑ کو دو وقت کون سا جانور دودھ

پلانے آتا تھا؟

ج : ہرنی۔

س : بتائیے سورت یونس قرآن پاک کے کس پارے میں ہے۔؟

ج : گیارہویں پارے میں،

س : حضرت یونسؑ صحت یاب ہو کر کہاں گئے تھے؟

ج : واپس شہر نینوہ گئے اور دوبارہ لوگوں کو پیغام حق دینا شروع کر دیا۔

س : شہر نینوہ میں حضرت یونسؑ کے زمانے میں کون حاکم تھا۔؟

ج : پلول۔

س : حضرت یونسؑ سے ایک صحیفہ بھی منسوب ہے، اس کا نام کیا ہے،؟

ج : یوناہ بنی یہ چار ابواب پر مشتمل ہے۔

س : حضرت یونسؑ نے شکم ماہی میں اللہ تعالےٰ سے کیا دعا مانگی تھی؟

ج : لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ۖ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۖ

ترجمہ : تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور بے شک میں قصوروار ہوں۔

س : حضرت یونسؑ کی وفات کہاں ہوئی؟

ج : نینوہ شہر میں۔

س : بتائیے حضرت یونسؑ کی قبر کہاں ہے؟

ج : شہر نینوہ میں۔

س : حضرت یونسؑ حضرت موسیٰؑ کے کتنے برس بعد تشریف لائے؟

ج : آٹھ سو پندرہ برس بعد،

س : بتائیے حضرت یونسؑ کو کتنے سال کی عمر میں منصب نبوت پر فائز کیا گیا؟

ج : ۲۸، سال کی عمر میں۔

س : قرآن مجید کی کن دو سورتوں میں حضرت یونسؑ کو صاحب الحوت اور ذوالنون کہا گیا ہے۔؟

ج : سورۃ القلم اور سورۃ انبیاء میں۔

س : مچھلی کے پیٹ سے نکل کر حضرت یونسؑ نے کتنے رکعت نماز شکرانہ ادا کی تھی؟

ج : چار رکعت۔

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ صلے

ترجمہ ؛ یہ ذکر ہے تمہارے پروردگار کی رحمت کا اپنے بندے زکریاؑ پر

(سورۃ مریم)

ZACHARIAS

حضرت زکریا علیہ السلام

س حضرت زکریاؑ کا ذکر قرآن کی کتنی سورتوں میں آیا ہے؟

ج : چار سورتوں میں ۔

س : بتائیے حضرت زکریاؑ کا ذکر قرآن پاک میں کتنے مقامات پر آیا ہے؟

ج : سات مقامات پر ۔

س : ان چار سورتوں کے نام کیا ہیں ۔ جن میں زکریاؑ کا تذکرہ ہے؟

ج :

سورت	آیت
آلِ عمران	۳۷ ، ۴۱
انعام	۸۵
مریم	۲ ، ۱۱
انبیاء	۸۹ ، ۹۰

س : حضرت زکریاؑ کا زمانہ بتائیے؟

ج : پہلی صدی قبل مسیح ۔

س: حضرت زکریاؑ کا نسب نامہ کیا ہے؟

ج: زکریاؑ بن ادنؑ بن لان بن مسلم بن صدوق بن جشان بن دادد، بن سلمان بن مسلم بن صدقیہ بن برخیاہ بن بلعاطہ بن ناحور بن شلوم بن۔ یہفاشاط بن ابیا۔ بن رجعام بن سلیمانؑ بن داؤدؑ

س: حضرت زکریاؑ کا کس پیغمبر کی نسل سے تعلق ہے؟

ج: حضرت سلیمانؑ

س: حضرت زکریاؑ کے والد کا نام بتائیے۔ انجیل متی کے مطابق۔؟

ج: برکیاہ۔

س: حضرت زکریاؑ کی زوجہ کا نام بتائیے؟

ج: الیشبع (ELIZABETH)

س: حضرت زکریاؑ کی زوجہ کس پیغمبر کی اولاد میں سے تھیں؟

ج: حضرت ہارونؑ کی۔

س: بتائیے حضرت زکریاؑ کا ذریعہ معاش کیا تھا؟

ج: نجاری (بڑھئی کا کام کرتے تھے)

س: حضرت زکریاؑ کی خواہر نسبتی کا نام کیا تھا؟

ج: حنہؑ۔

س: بتائیے حضرت زکریاؑ کے ہم زلف کا نام کیا تھا؟

ج: عمران۔

س: حضرت حنہؑ کی بیٹی کا نام بتائیے؟

ج: حضرت مریمؑ۔

س: حضرت مریمؑ کس جلیل القدر پیغمبر کی ماں ہوئی ہیں؟

ج : حضرت عیسیٰؑ

س: حضرت زکریاؑ کے بیٹے کا نام بتائیے جو ضعیف العمری میں بڑی دعاؤں کے بعد پیدا ہوئے ؟

ج : حضرت یحییٰؑ ۔

س: اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریاؑ کو یحییٰؑ کی پیدائش سے قبل استقرار حمل کی کیا نشانی بتائی تھی ؟

ج ، ارشاد ہوا :

”جب تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو اور تمہاری زبان خدا کی حمد وثنا کے لیے وقف ہو جائے تو سمجھنا کہ استقرار حمل ہو گیا ۔“

س : حضرت زکریاؑ کا ظہور کس علاقے میں ہوا ؟

ج : ارض مقدس میں ۔

س : اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریاؑ کو کس پیغمبر کے بعد بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے مقرر کیا تھا ؟

ج : حضرت عزیرؑ کے بعد ۔

س : حضرت یحییٰؑ کی پیدائش کے وقت حضرت زکریاؑ کی عمر کیا تھی ؟

ج : ۷۷ سال بعض جگہ ۹۰ سال ہے ۔

س: حضرت زکریاؑ نے بیٹے کے لیے دعا مانگی تھی بتلائیے یہ قرآن پاک کی کس سورت میں ہے ؟

ج : سورۃ آل عمران آیت ۳۸ ۔

س: حضرت زکریاؑ مسجد اقصیٰ کے متولی بھی تھے کیا آپ اتفاق

کرتے ہیں ؟

ج : جی ہاں ۔

س : بتلایئے حضرت زکریاؑ کے زمانے میں بنی اسرائیل کا بادشاہ کون تھا ؟

ج : ہیروڈس ۔

س : حضرت زکریاؑ کی قوم بغاوت پر آمادہ ہو گئی اور ہلاکت کے واسطے جب آپؑ کا تعاقب کیا گیا تو آپؑ نے کہاں پناہ لی ؟

ج : ایک درخت شق ہو گیا ۔ آپؑ نے اس میں پناہ لی اور درخت برابر ہو گیا ۔

س : جب کسی نے دیکھ کر سرکشوں کو حضرت زکریاؑ کے درخت میں چھپنے کا ذکر کیا تو بتایئے انہوں نے کیا کیا ؟

ج : سرکشوں نے درخت کو آرے سے چیر دیا ۔ چنانچہ حضرت زکریاؑ بھی کٹ گئے ۔

س : حضرت زکریاؑ نے کتنی عمر پائی ؟

ج : ۳۰۰ سال ۔

یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُہٗ یَحْیٰی لا ۔

ترجمہ: اے زکریا! ہم تم کو ایک لڑکے کی خوشخبری سناتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے۔

(سورۃ مریم)

JOHN

حضرت یحییٰ علیہ السلام

س: حضرت یحییٰ کا قرآن پاک کی کتنی سورتوں میں ذکر آیا ہے؟

ج: چار سورتوں میں

س: قرآن کی ان سورتوں کے نام بتایئے جن میں حضرت یحییٰ کا تذکرہ ہے؟

ج:

سورت	آیت
سورۃ آلِ عمران	۳۹۔
سورۃ انعام	۸۵
سورۃ انبیاء	۹۰
سورۃ مریم	۲، ۱۲

س: حضرت یحییٰ چار برس تک گھر سے باہر نہیں نکلے تھے کیا آپ اسے صحیح مانتے ہیں یا؟

ج: جی ہاں۔
س: حضرت یحییٰؑ کا زمانہ بتایئے؟
ج: ۱ سنہ ق م تا ۳۰ سنہ ق م۔
س: حضرت یحییٰؑ کے والد کا نام بتلایئے؟
ج: حضرت زکریاؑ
س: حضرت یحییٰؑ حضرت عیسیٰؑ سے کتنے عرصہ بڑے تھے؟
ج: صرف چھ ماہ۔
س: حضرت یحییٰؑ کی والدہ کا نام کیا تھا؟
ج: الیشبع
س: کیا یہ درست ہے کہ حضرت زکریاؑ جب ضعیف العمری کو پہنچے تو حضرت یحییٰ کی ولادت کی بشارت ہوئی؟
ج: جی ہاں۔
س: حضرت یحییٰؑ کا نام کس نے تجویز کیا؟
ج: خود اللہ تعالیٰ نے۔
س: انجیلِ لوقا میں حضرت یحییٰؑ کا کیا نام ہے؟
ج: یوحنا۔
س: حضرت یحییٰؑ کی ختنہ کس عمر میں ہوئی؟
ج: صرف آٹھ دن کی عمر میں۔
س: حضرت یحییٰؑ کی جائے پیدائش بتایئے؟
ج: ارضِ مقدس
س: حضرت یحییٰؑ کا مسکن بتایئے؟

ج : بچپن ہی سے جنگلوں میں چلے گئے اور ساری زندگی وہیں بسر کی یہ . ل یہودیہ کے بیابان تھے ۔

س : حضرت یحییٰؑ کس قسم کی پوشاک پہنتے تھے ؟ نیز کیا غذا کھاتے تھے ؟

ج : انجیل متی میں ہے ، حضرت یحییٰؑ اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنتے اور چمڑے کا پٹکہ کمر سے باندھے رکھتے ۔ آپ کی خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھا ۔

س : حضرت یحییٰؑ کی تشریف آوری اور منصب نبوت کا کیا مقصد تھا ؟

ج : دو مقصد تھے :

ا : تورات کی تعلیم اور شریعت موسوی کا احیاء

ب : حضرت عیسیٰؑ کی بشارت و تصدیق ۔

س : حضرت یحییٰؑ کی تعلیمات کیا تھیں ؟

ج : ۱ ۔ خدا کے سوا کسی کی پرستش نہ کرو ۔

۲ ۔ خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرو ۔

۳ ۔ روزہ رکھو ۔

۴ ۔ مال میں سے صدقہ نکالو ۔

۵ ۔ شب و روز کثرت سے اللہ کا ذکر کرو ۔

س : حضرت یحییٰؑ کی ملاقات حضرت عیسیٰؑ سے کس جگہ ہوئی تھی ؟

ج : دریائے یردن کے ساحل پر

س : حضرت یحییٰ کن لوگوں پر مبعوث ہوئے ؟

ج : بنی اسرائیل پر

س : حضرت یحییٰؑ کی عمر بتائیے ؟

ج : ۳۰ سال

س : حضرت یحییٰ سے حضور نبیؐ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملاقات شب معراج میں کس جگہ ہوئی تھی ؟

ج : دوسرے آسمان پر

س : حضرت یحییٰؑ کو لڑکپن ہی میں نبوت سے سرفراز کر دیا گیا تھا کیا یہ درست ہے ؟

ج : جی ہاں ۔

س : حضرت یحییٰؑ کی بیوی کا نام بتلایئے ؟

ج : آپؑ نے شادی نہیں کی تھی ؟

س : وہ کونسے پیغمبر تھے جو خوف الٰہی کے باعث اتنا روتے تھے کر رخساروں پر آنسو بہتے رہنے کی وجہ سے نالیاں بن گئی تھیں ۔؟

ج : حضرت یحییٰ علیہ السلام ۔

س : بتایئے کس نے حضرت یحییٰؑ کو قتل کروایا ؟

ج : یہوداہ کے بادشاہ ہیروڈ اعظم نے ۔

س : بتایئے ہیروڈ نے حضرت یحییٰؑ کو کیوں قتل کروایا ؟

ج : ہیروڈ نے اپنے سوتیلے بھائی ہیروڈ فلپ کی بیوی ہیروڈیاس سے شادی کرلی چونکہ تورات کی رو سے یہ شادی ناجائز تھی اسلیے بادشاہ نے حضرت یحییٰؑ سے شادی کے حق میں فتویٰ مانگا ۔ جسے آپؑ نے دینے سے انکار کر دیا تھا ۔

الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝

JESUS CHRIST

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

س: حضرت عیسیٰؑ کا قرآن پاک کی کتنی سورتوں میں ذکر آیا ہے؟

ج: تیرہ سورتوں میں

س: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قرآن پاک کی کن سورتوں میں نام مذکور ہے؟

ج:

سورت	آیت
البقرہ	۸۷ ، ۱۳۶ ، ۱۳۷ ، ۱۳۸ ، ۲۵۳
آل عمران	۴۲ ، ۶۴ ، ۸۴ ۔
النساء	۱۵۶ ، ۱۵۹ ، ۱۷۱ ، ۱۷۲
المائدہ	۱۷ ، ۴۶ ، ۷۲ ، ۷۵ ، ۷۸ ،
"	۱۱۰ ، ۱۲۰
الانعام	۸۵ ۔

آیت	سورت
۲۰، ۳۱	التوبہ
۱۶، ۳۵	مریم
۵۰	مومنون
۷، ۸	الاحزاب
۱۳	الشورےٰ
۵۷، ۶۳	الزخرف
۲۷	الحدید
۶، ۱۴	الصف

س: حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کا دن کون سا بتایا جاتا ہے؟
ج: یوم عاشورہ دس محرم الحرام
س: حضرت عیسیٰؑ کا زمانہ بتائیے؟
ج: سنہ ۱ء تا سنہ ۳۳ء
س: حضرت عیسیٰؑ کا سنِ ولادت کیا ہے؟
ج: سنہ ۱ء
س: موجودہ انگریزی سنِ تقویم کس پیغمبر کی ولادت سے شروع ہوا؟
ج: حضرت عیسےٰؑ کی ولادت سے۔
س: حضرت عیسےٰؑ کی ولادت کو ۱۹۸۴ء تک کتنے سال ہوئے ہیں؟
ج: ایکہزار نو سو چوراسی سال۔
س: حضرت عیسیٰؑ کہاں پیدا ہوئے؟

ج : بیت لحم (بیت المقدس سے چھ میل دور)
س : حضرت عیسیٰؑ سے متعلق کن پیغمبروں نے پیش گوئی کر رکھی تھی؟ نام بتائیے؟
ج : حضرت موسیٰؑ، حضرت یسعیاہؑ، حضرت میکاہؑ، حضرت یرمیاہؑ، حضرت یوائیلؑ اور حضرت ملاکیؑ اور ان کے علاوہ اور بھی کئی پیغمبر حضرت عیسیٰؑ کی بشارت دیتے آئے ہیں۔
س : حضرت عیسیٰؑ کا نسب نامہ بتائیے؟
ج : حضرت عیسیٰؑ کے باپ نہیں تھے آپؑ کی پیدائش قدرت کی واضح دلیل ہے۔
س : حضرت عیسیٰؑ کی والدہ کا نام بتائیے؟
ج : حضرت مریمؑ۔
س : حضرت عیسیٰؑ کے نانا اور نانی کا نام کیا تھا؟
ج : عمران اور حنہؓ بالترتیب
س : حنہؓ کے کوئی اولاد نہ تھی تو بتائیے انہوں نے کیا منت مانی تھی؟
ج : یہی کہ میرے جو بھی اولاد ہو گی میں اسے بیت المقدس کی خدمت کے لیے وقف کر دوں گی۔
س : حنہ بنت فاقوذ (زوجہ عمران) کی دعا قبول ہوئی اور آپ کے بطن سے ایک لڑکی پیدا ہوئی نام بتائیے؟
ج : حضرت مریمؑ۔
س : حضرت مریمؑ کے خالو کا نام بتائیے؟
ج : حضرت زکریاؑ۔

س : حضرت یحییٰؑ کا حضرت مریمؑ سے کیا رشتہ تھا ؟
ج : حضرت یحییٰؑ حضرت مریمؑ کے خالو زاد بھائی تھے ۔
س : بتایئے حضرت یحییٰؑ حضرت عیسیٰؑ کے کیا لگتے تھے ؟
ج : رشتے کے ماموں ۔
س : بتایئے یہ درست ہے کہ بچپن میں حضرت مریمؑ کو خدا کی طرف سے بے موسمی پھل عطا ہوا کرتے تھے ؟
ج : جی ہاں ۔
س حضرت مریمؑ پاکیزہ تھیں آپؑ پر کئی مرتبہ فرشتہ جبرئیلؑ بھی نازل ہوئے بتلایئے کیا آپؑ نبی تھیں ؟
ج : جی نہیں ولی تھیں ۔
س : حضرت عیسیٰؑ کا نام کس نے تجویز کیا تھا ؟
ج : خود اللہ تعالےٰ نے ۔
س : حضرت مریمؑ کی پیدائش کس سن میں ہوئی ؟
ج : غالباً ۱۶ ق م ۔
س : حضرت عیسیٰؑ کس پیغمبر کی پیدائش کے بعد ٹھیک چھ ماہ پیدا ہوئے تھے ؟
ج : حضرت یحییٰؑ کے بعد ۔
س : حضرت عیسیٰؑ کو بچپن ہی میں نبوت مل گئی تھی آپ کے نزدیک درست ہے یا غلط ؟
ج : درست ہے ۔
س : حضرت عیسیٰؑ کا پہلا معجزہ بتائیں ؟
ج : حضرت عیسیٰؑ خدا کی قدرت سے بن باپ کے پیدا ہوئے چنانچہ

جب لوگوں نے آپؑ کو حضرت مریمؑ کی گود میں دیکھا تو طرح طرح کی باتیں کرنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ کو زبان عطا کی تو آپؑ نے فرمایا:
"میں خدا کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے"
واضح رہے کہ حضرت عیسیٰؑ اس معجزے کے وقت ابھی شیر خوار تھے۔

س: حضرت مریمؑ کے متعلق انجیل میں ہے کہ آپؑ کی منگنی ایک شخص سے ہوئی تھی نام بتائیے؟

ج: یوسف نجار۔

س: حضرت عیسےٰؑ کن لوگوں پر مبعوث ہوئے تھے؟

ج: بنی اسرائیل پر

س: حضرت عیسیٰؑ کو خاتم الانبیاء بنی اسرائیل کیوں کہا جاتا ہے؟

ج: کیونکہ حضرت عیسیٰؑ کے بعد بنی اسرائیل پر کوئی نبی نہیں آیا لیکن آپؑ کے بعد ساری دنیا کے لیے ایک پیغمبر ضرور تشریف لائے تھے جن کے نام سے کون واقف نہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

س: حضرت عیسیٰؑ کا لقب بتائیے؟

ج: مسیحؑ۔

س: مسیح کے علاوہ حضرت عیسیٰؑ کا لقب بتائیے؟

ج: روح اللہ۔

س: حضرت مریمؑ کس پیغمبر کی نسل سے تھیں؟

ج: حضرت داؤدؑ کی۔

س: حضرت مسیحؑ کے ظہور کے وقت یہود کے مذہبی اعتبار سے کتنے طبقے تھے؟

ج : چار۔ یہ سب کے سب گمراہ ہو چکے تھے؟

۱۔ صدوقی : یہ وہ فرقہ تھا جو آخرت اور جزاو سزا کا قائل نہ تھا۔

۲۔ فریسی : یہ طبقہ بھی گمراہ تھا۔ دنیا کے حصول کو سب کچھ جانتے تھے

۳۔ کاہن : اس جماعت کے ذمے مذہبی رسوم کی ادائیگی اور بیت المقدس کی خدمت تھی مگر دولت کے طمع نے انہیں بہکا دیا تھا۔

۴۔ احبار یا فقیہہ : یہ جماعت باقی جماعتوں پر غالب تھی اور مذہب کی اجارہ دار تھی، یہ قیمت لے کر لوگوں کو نجات کا یقین دلاتے اور حرام کو حلال بنا ڈالتے تھے۔

س : حضرت عیسیٰؑ کا ختنہ پیدائش کے کتنے دن بعد ہوا تھا؟

ج : آٹھ دن بعد۔

س : حضرت عیسیٰؑ کی زوجہ کا نام بتایئے؟

ج : آپؑ نے شادی کی ہی نہیں۔

س : بتایئے حضرت عیسیٰؑ اس زمین پر کتنے برس رہے؟

ج : ۳۳ برس۔

س : حضرت عیسیٰؑ کی تبلیغ کے کیا مقاصد تھے؟

ج : دو مقاصد تھے۔ ایک تورات اور اس کی تعلیمات کی تصدیق اور دوسرے شریعتِ موسوی کی تکمیل اور یہود کے اختلافات کا فیصلہ

س : حضرت عیسیٰؑ نے کس سرزمین کو اپنا مرکز بنایا؟

ج : ارضِ مقدس کو۔

س : حضرت عیسیٰؑ کا حلیہ بتایئے؟

ج : رنگ سرخ و سفید، قد میانہ۔ بال گھنگھر والے، چوڑا سینہ تھا۔

س : حضرت عیسیٰؑ پر ایک آسمانی کتاب نازل ہوئی تھی بتایئے کون سی؟

ج : انجیل

س : کتاب انجیل کس زبان میں نازل ہوئی تھی ؟

ج : سریانی زبان میں۔

س : کیا عیسائی حضرت عیسیٰؑ کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں ؟

ج : جی ہاں ۔

س : حضرت مسیحؑ نے بنی اسرائیل میں اعلانیہ تبلیغ کا آغاز کس سن سے کیا تھا ؟

ج : ۳۰ ء سے

س : بتایئے لفظ "عیسیٰ" کے کیا معنی ہیں ؟

ج : گناہ سے بچانے والا۔

س : حضور اکرمؐ کی ولادت باسعادت حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے کتنے سال کے بعد ہوئی ؟

ج : ۵۷۱ سال بعد۔

س : کعبہ کی تعمیر حضرت عیسیٰؑ سے کتنے سال قبل ہوئی تھی ؟

ج : دو ہزار سال پہلے تقریباً

س : بتایئے حضرت عیسیٰؑ کا پیشہ کیا تھا ؟

ج : بڑھئی کا کام کرتے تھے ؟

س : شبِ معراج میں حضرت عیسیٰؑ کی ملاقات حضورؐ سے کس آسمان پر ہوئی تھی ؟

ج : دوسرے آسمان پر۔

س : وہ کون سے پیغمبر تھے جو بالوں کے کپڑے پہنتے ، رہنے اور سونے کیلئے جن کے پاس مکان نہ تھا ان کے نزدیک سب سے پسندیدہ بات یہ تھی کہ لوگ مسکین کہہ کر پکاریں ؟

ج: حضرت عیسٰے علیہ السّلام۔

س: بتایئے حضرت عیسیٰؑ کو گرفتار کرنے کا حکم کیوں جاری ہُوا؟

ج: تمام یہودی حضرت عیسٰےؑ کی دعوتِ حق سے تنگ آکر آپ کو گرفتار کرنے کے درپے ہو گئے اور بادشاہِ وقت کو اس پر راضی کر لیا تھا

س: بتایئے بادشاہِ وقت نے یہودیوں کی بات کیوں مانی؟

ج: کیونکہ وہ بھی کافر تھا۔

س: اس بادشاہ کا نام بتایئے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو قید کرنے کا حکم دیا تھا؟

ج: ہیرودوس۔

س: بتایئے حضرت عیسٰےؑ پر کتنے آدمی ایمان لائے تھے؟

ج: کل بارہ۔

س: عیسائیوں کے مطابق حضرت عیسٰےؑ کو کس نے گرفتار کروایا؟

ج: حضرت عیسٰےؑ کے بارہ حواریوں میں سے ایک غدّار نکلا اور آپؑ کو گرفتار کروا دیا۔

س: بتایئے کیا مسلمانوں کے نزدیک حضرت عیسیٰؑ گرفتار ہوئے تھے؟

ج: جی نہیں۔

س: بتایئے حضرت عیسٰےؑ کو گرفتار کرانے کے لیے یہودیوں کا ایک گروہ آپؑ کا پیچھا کر رہا تھا تو آپؑ نے کہاں پناہ لی؟

ج: ایک مکان میں۔

س: وہ مکان کیا کہلاتا ہے جہاں حضرت عیسٰےؑ نے اپنے حواریوں کے ساتھ قیام کیا تھا؟

ج: عین السّلوک۔

س: حضرت عیسیٰؑ گرفتار نہیں ہوئے تھے؟ بتائیے حقیقت میں کیا ہوا تھا؟
ج: آپؑ کو زندہ آسمان پر اٹھا لیا گیا تھا۔
س: حضرت عیسیٰؑ کو کس آسمان پر زندہ اٹھایا گیا؟
ج: چوتھے آسمان پر
س: حضرت عیسیٰؑ کو کس مقام سے آسمان پر اٹھایا گیا تھا؟
ج: ایک مکان سے جو عین السلوک کہلاتا ہے۔
س: اس غدار کا نام بتائیے جس نے حضرت عیسیٰؑ کا ٹھکانہ کافروں کو بتایا تھا؟
ج: شمعون کرینی یا شمعون قنائی۔
س: بتائیے حضرت عیسیٰؑ کی جگہ کون گرفتار ہوا تھا؟
ج: شمعون کرینی۔
س: بتائیے شمعون کرینی کیوں گرفتار ہوا؟
ج: خدا نے اپنی قدرت سے اس کی شکل حضرت عیسیٰؑ جیسی کر دی تھی۔
س: بتائیے حضرت عیسےٰؑ کی جگہ کسے پھانسی دی گئی تھی؟
ج: شمعون کرینی کو
س: شمعون کرینی کو حضرت عیسےٰؑ سمجھ کر کس نے پھانسی کا حکم دیا تھا؟
ج: پیلاطیس نے جو صوبہ یہوداہ کا گورنر تھا۔
س: بتائیے حضرت عیسیٰؑ کو کس پہاڑ پر سے زندہ آسمان پر اٹھا لیا گیا تھا؟
ج: کالوری
س: حضرت عیسیٰؑ کے ان بارہ حواریوں کے نام بتائیں جو اللہ کی راہ میں آپؑ کا ساتھ دینے کے لیے تیار ہوئے تھے؟
ج:۔ ا۔ پطرس (۲) اندریاس (۳) یعقوب بن زبدی (۴) یوحنا بن

زبدی (۵) فلپس (۶) برتمائی (۷) توما (۸) متی (۹) یعقوب بن حلفی (۱۰) تدی (۱۱) شمعون قنائی (۱۲) یہوداہ اسکریوتی۔

س: حضرت عیسیٰ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ موت کا مزہ چکھنے کے لیے دوبارہ دنیا میں بھیجے جائیں گے چنانچہ حضرت عیسیٰؑ کی جائے نزول بتائیے؟

ج: مسجد دمشق کے شرقی جانب سپید منارہ پر اتریں گے۔

س: حضرت عیسیٰؑ کے نزول کا واقعہ کب پیش آئے گا؟

ج: قیامت سے پہلے۔

س: حضرت عیسیٰؑ اس دنیا میں کتنے سال حکومت کریں گے؟

ج: چالیس سال

س: ۴۰ سال بعد حضرت عیسیٰؑ کی روح قبض کر لی جائے گی بتائیے آپؑ کو کہاں دفن کیا جائے گا۔

ج: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں۔

س: حضرت عیسیٰؑ کے معجزات بتائیے؟

۱۔ حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کا واقعہ خود ایک معجزہ تھا

۲۔ آپؑ کسی کوڑھی پر پھونک مار دیتے تھے تو وہ صحتیاب ہو جاتا تھا۔

۳۔ اگر کسی اندھے کی آنکھوں پر اپنا دستِ مبارک پھیر دیتے تو اسے بینائی مل جاتی، خواہ وہ پیدائشی ہی اندھا کیوں نہ ہو۔

۴۔ حضرت عیسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ نے یہ معجزہ بھی عطا فرمایا تھا کہ آپؑ مردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔

س: حضرت عیسیٰؑ کس دن آسمان پر اٹھائے گئے؟

ج: یوم عاشورہ کو۔

س: حضرت عیسیٰؑ پر فرشتہ جبرئیلؑ کل کتنی بار نازل ہوئے؟
ج: ۱۰ بار
س: حضرت عیسیٰؑ کا عبرانی نام بتایئے؟
ج: یوحنا۔
س: بعض کے نزدیک حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کا سن ۴ ق م ہے بتایئے اُن کے حساب سے حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کو کتنے برس ہوئے ہیں؟
ج: ۱۹۸۴ء تک ایک ہزار نو سو اٹھاسی سال۔
س: حضرت عیسیٰؑ کی تعلیمات کا خلاصہ کیا ہے؟
ج: صرف اللہؐ کی عبادت کرو۔ اسے واحد مانو۔ آخرت پر یقین رکھو۔ جزا و سزا کا تصور دیا۔ روزہ اور نماز کا حکم دیا۔ نیز شرک سے منع کیا۔
س: کس سورت میں حضرت عیسےؑ کے رسول ہونے کے بارے میں اور انہیں کتاب عنایت کرنے کا ذکر آیا ہے؟
ج: سورۃ مریم میں۔
س: جب سرکش لوگ حضرت عیسےؑ کے معجزات دیکھتے تو کیا کہتے؟
ج: یہ تو کھلا جادو ہے۔
س: جو لوگ حضرت عیسےؑ پر ایمان لائے قرآن نے انہیں کس نام سے پکارا ہے؟
ج: حواری اور انصار اللہ کے نام سے۔
س: لفظ "حواری" کا کیا مطلب ہے؟
ج: رفیق یا دوست۔
س: کلمۃ اللہ" کس کا لقب ہے؟
ج: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا۔

س : مسیح ناصری کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے ؟

ج : حضرت عیسےٰؑ کو

س : عیسائی حضرت عیسےٰؑ کی پیدائش کا دن کس تاریخ کو مناتے ہیں ؟

ج : ۲۵ دسمبر کو ۔

س : حضرت عیسےٰؑ کی مشہور دعا بتایئے جس میں آسمانی کھانوں کا تذکرہ موجود ہے؟

ج : اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا ۝

ترجمہ :- " اے ہمارے پروردگار ! ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرما تاکہ وہ ہمارے لیے عید قرار پائے ۔

حصّہ دوم

آدمؑ سے محسنِ انسانیتؐ تک

۲ حیاتِ طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم

سرورِ کونین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کوئز کی شکل میں

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔
(القرآن)

MUHAMMAD

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آبا و اجداد

س: بتائیے رسول اکرمؐ کا سلسلہ نسب کس پیغمبر سے جا ملتا ہے؟
ج: حضرت ابراہیمؑ سے
س: بتائیے آنحضرتؐ کا سلسلہ نسب حضرت ابراہیمؑ سے ان کے کس بیٹے کے توسط سے جا کر ملتا ہے؟
ج: حضرت اسماعیل علیہ السلام سے
س: حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں وہ کون سا شخص تھا جو حجاز میں آکر آباد ہوا تھا؟
ج: قیدار
س: بتائیے آنحضرتؐ کا سلسلہ نسب حضرت اسماعیلؑ سے ان کے کس بیٹے

کے توسط سے ملتا ہے ؟

ج : قیدار کے۔

س : آنحضرتؐ کا شجرہ مبارک وہاں تک بتائیے۔ جہاں تک کیلئے رسولِ اکرمؐ نے فرمایا تھا کہ مستند ہے ؟

ج : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

س : آنحضرتؐ کے پردادا ھاشم کا اصل نام کیا تھا ؟

ج : عمرو۔

س : بتائیے آنحضرتؐ کی پردادی کا کیا نام تھا ؟

ج : سلمیٰ۔

س : بتائیے آنحضرتؐ کے دادا کا اسم مبارک کیا تھا ؟

ج : عبدالمطلب

س : آپؐ کے دادا عبدالمطلب کا اصل نام کیا تھا ؟

ج : عامر۔

س : آنحضرتؐ کی دادی کا نام بتائیے ؟

ج : فاطمہ بنت عمرو

س : آنحضرتؐ کے والد محترم حضرت عبداللہ کا اصل نام کیا تھا ؟

ج : عبدالدار

س : آنحضرتؐ کی ولادتِ سعید حضرت عبداللہ کی وفات کے کتنے عرصہ بعد ہوئی ؟

ج : چھ ماہ بعد

س : حضرت عبد اللہؓ نے کتنے برس کی عمر میں وفات پائی ؟

ج : ۲۵ برس کی عمر میں ۔

س : آنحضرتؐ کے دادا حضرت عبد المطلب کی کنیت بتائیے ؟

ج : ابوالحارث ۔

س : بتائیے آنحضرتؐ کے والد ماجد کی کنیت کیا تھی ؟

ج : ابوقثم ۔

س : آنحضرتؐ کی ولادتِ سعید کے بعد آپ کے والد ماجد حضرت عبد اللہؓ کی کنیت کیا ہوئی ؟

ج : ابو محمدؐ اور ابوالاحمدؐ

س بتائیے آنحضرتؐ کے والد کا انتقال کس جگہ ہوا ؟

ج : یثرب (مدینہ منورہ)

س : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نانا کا نام بتائیے ؟

ج : وھب بن عبد المناف ۔

س : آنحضرتؐ کی والدہ ماجدہ کا نام بتائیے ؟

ج : حضرت آمنہ ۔

س : آنحضرتؐ کے والد اور والدہ کا سلسلۂ نسب کس شخص سے جا کر ملتا ہے ؟

ج : کلاب پر

س : آنحضرتؐ کی نانی کا اسم گرامی کیا تھا ؟

ج : برّہ بنت عبد العزّیٰ

س: آنحضرتؐ کے دادا حضرت عبدالمطلب مکّہ معظمہ میں کس مقام پر دفن ہیں؟
ج: حجون کے مقام پر
س: آپؐ کے پردادا ہاشم کے القابات بتایئے؟
ج: ابو البطحا اور سید البطحا۔
س: آپ کے دادا عبدالمطلب کا لقب کیا تھا؟
ج: شیبہ
س: عبدالمطلب شیبہ کے نام سے کیوں مشہور ہوئے؟
ج: پیدائشی طور پر سر کے بال سفید تھے اور شیبہ کا مطلب ہے سفید بالوں والا۔
س: حضورؐ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کا تعلق کس خاندان سے تھا؟
ج: بنو زہرہ
س: آنحضرتؐ کے کتنے چچا تھے؟
ج: گیارہ۔
س: آنحضرتؐ کے حقیقی چچا کتنے ہیں؟ نام بتایئے؟
ج: دو ۱۔ زبیر۔ ۲۔ ابو طالب۔
س: آنحضرتؐ کا تعلق قریش کے کس سلسلے یا خاندان سے تھا؟
ج: بنو ہاشم
س: آنحضرتؐ کے کتنے چچا مسلمان ہوئے تھے؟
ج: دو:۔ حضرت حمزہؓ اور حضرت عباسؓ۔
س: آنحضرتؐ کے کون سے چچا لنگڑا کر چلتے تھے؟
ج: حضرت ابو طالبؓ
س: حضرت عبداللہ کا انتقال شادی کے کتنے عرصہ بعد ہوا؟

ج : تین ماہ بعد
س : آنحضرتؐ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کی بوقت وفات کتنی عمر تھی؟
ج : ۳۰ سال ۔
س : حضرت آمنہؓ نے کہاں انتقال کیا ؟ اور کہاں دفن ہوئیں ؟
ج : ابواء کے مقام پر انتقال ہوا اور یہیں دفن ہوئیں ۔
س : "ابو عمارہ" آنحضرتؐ کے کس چچا کی کنیت تھی ؟
ج : حضرت حمزہؓ ۔

ولادت تا وصال :

س : آنحضرتؐ کب پیدا ہوئے ؟
ج : ۹۔ ربیع الاوّل بمطابق ۲۰۔ اپریل ۵۷۱ء
س : علامہ ابن خلدون کے نزدیک رسولِ اکرمؐ کی تاریخ پیدائش کیا ہے ؟
ج : ۱۲۔ ربیع الاوّل ۔
س : بعض روایتوں میں ۲۰ اپریل ۵۷۱ء کے بجائے آپؐ کی تاریخ پیدائش کیا بتائی گئی ہے ؟
ج : ۲۲۔ اپریل ۵۷۱ء
س : آنحضرتؐ کی ولادتِ باسعادت کس دن ہوئی تھی ؟
ج : سوموار کے دن ۔
س بتایئے آنحضرتؐ کی ولادت کس موسم میں ہوئی ؟
ج : موسم بہار میں ۔

س : حضور اکرمؐ اس دنیا میں تشریف لائے تو کیا وقت ہوا تھا ؟
ج : صبح صادق طلوعِ آفتاب سے پہلے ایک بج کر پچیس ۲۵ منٹ ہوئے تھے
س : آنحضرتؐ کی دایا کا نام بتایئے ؟
ج : شفاء
س : آنحضرتؐ مکہ کے کس علاقے میں پیدا ہوئے ؟
ج : سوق اللیل ۔
س : آنحضرتؐ کا نام محمدؐ کس نے رکھا ۔ ؟
ج : دادا حضرت عبدالمطلب نے ۔
س : لفظ محمد کے معنی کیا ہیں ؟
ج : ممدوح (تعریف کیا گیا) ۔
س : آنحضرتؐ کا عقیقہ ولادت کے کتنے دن بعد کیا گیا ؟
ج : ایک ہفتہ بعد (ساتویں دن)
س : آنحضرتؐ کے عقیقے میں کتنے جانور ذبح کئے گئے ؟
ج : ایک دُنبہ
س : حضور اکرمؐ کا نام احمد کس نے رکھا ؟
ج : والدہ حضرت آمنہ نے ۔
س : لفظ احمد کے لغوی معنی بتایئے ؟
ج : حمد و ثنا کرنے والا ۔
س : آپ کا نام "احمد" قرآن میں کس جگہ آیا ہے ؟
ج ۲۸ ویں پارے میں آیت نمبر ۶ سورۃ صف
س : بتایئے ابولہب کی کس کنیز نے آپ کو دودھ پلایا ۔ ؟

ج : ثوبیہ نے ۔

س : آپؐ کی والدہ نے آپ کو حلیمہ سعدیہؓ کے سپرد کب کیا ؟

ج : جب آپ آٹھ دن کے تھے ۔

س : حضرت حلیمہ سعدیہؓ کا تعلق کس قبیلے سے تھا ؟

ج : قبیلہ بنی سعد سے ۔

س : آنحضرت کے رضاعی والد کا نام کیا تھا ؟

ج : حارث بن عبدالعزیٰ

س : حارث بن عبدالعزیٰ کون تھے ؟

ج حلیمہ سعدیہؓ کے شوہر ۔

س : حضرت حلیمہ کے اس بیٹے کا نام بتائیے جنہوں نے آپ کے ساتھ دودھ پیا تھا ؟

ج : حضرت عبداللہ بن حارث

س : کیا حلیمہ سعدیہؓ اور ان کے شوہر نے اسلام قبول کیا تھا ؟

ج : جی ہاں ۔

س : حضرت حلیمہ سعدیہؓ نے آپ کی والدہ کی ہدایت پر مزید چار سال پرورش کی تھی ، بتائیے کیوں ؟

ج : کیونکہ مکہ میں وبا پھوٹی ہوئی تھی ۔

س حضرت آمنہؓ کا انتقال کب ہوا ؟

ج : ۴۷ قبل از ہجرت بمطابق ۵۷۷ء

س : جب آپ کی والدہ کا انتقال ہوا تو آپ کی عمر کیا تھی ؟

ج : چھ برس ۔

س: حضرت آمنہ انتقال کے وقت کہاں سے واپس آ رہی تھی؟

ج: اپنے شوہر کی قبر پر جاکر واپس آ رہی تھیں

س: حضرت آمنہ جب شوہر کی قبر پر گئیں تو آنحضرتؐ کے علاوہ اس سفر میں اور کون شامل تھا-؟

ج: آپؐ کی دایہ ام ایمن.

س: حضرت آمنہ کا انتقال ابواء کے مقام پر ہوا. بتائیے یہاں سے آنحضرتؐ کس کے ہمراہ مکہؔ تشریف لائے؟

ج: ام ایمن کے ساتھ.

س: آنحضرت نے چھ سال کی عمر میں تیراکی سیکھی بتائیے کہاں پر؟

ج: مدینہ منورہ میں اپنی والدہ کے ساتھ قیام کے دوران.

س: آنحضرتؐ کی والدہ کی وفات کے بعد آپ کی پرورش کس نے کی؟

ج: آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے.

س: بتائیے آپ کے دادا عبدالمطلب نے کتنے عرصہ آپ کی پرورش کی؟

ج: دو سال.

س: حضرت عبدالمطلب کی وفات کے بعد آپؐ کی پرورش کا ذمہ کس نے لیا؟

ج: چچا حضرت ابوطالب نے.

س: آنحضرتؐ کی دادا کی وفات کے وقت عمر کیا تھی؟

ج: آٹھ برس.

س: بتائیے حضرت محمدؐ اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ کس عمر میں ملک شام کے تجارتی سفر پر روانہ ہوئے؟

ج : ۱۲، سال کی عمر۔

س، حضرت اکرمؐ نبوت سے قبل اپنے ذاتی اوصاف کی وجہ سے کن القاب سے مشہور تھے!

ج : صادق اور امین۔

س، حضور اکرمؐ حضرت خدیجہ کا مال لے کر شام گئے تو کیا عمر تھی!

ج ۲۴، برس۔

س، بتائیے آنحضرتؐ جب حضرت خدیجہ کا مال لے کر شام گئے تھے تو ساتھ کون تھا۔

ج، حضرت خدیجہ کا غلام میسرہ اور ان کا رشتہ دار خزیمہ

س آنحضرتؐ کے پاس حضرت خدیجہ نے شادی کا پیغام کس کے ہاتھ بھیجا تھا

ج : اپنی سہیلی انیسہ کے ذریعے۔

س آنحضرتؐ نے حضرت خدیجہ کا پیغام کس کے مشورے سے قبول کیا!

ج : اپنے چچا حضرت ابو طالب کے مشورے سے۔

س : آنحضرتؐ نے حضرت خدیجہ سے کب نکاح کیا۔!

ج ۲۷، قبل از ہجرت بمطابق ۵۹۵ء

س بوقت نکاح آنحضرتؐ کی عمر مبارک کیا تھی!

ج : ۲۵، سال۔

س، نکاح کے وقت حضرت خدیجہ کی عمر کیا تھی!

ج ۴۰، سال۔

س : نکاح کی رسم کس کے گھر ادا ہوئی!

ج، حضرت خدیجہ کے گھر۔

س : حضرت خدیجہ کے سرپرست کی حیثیت سے اس نکاح میں کس نے شرکت کی؟
ج : حضرت خدیجہ کے چچا عمرو بن اسد نے۔
س : بتائیے آنحضرت اور حضرت خدیجہ کے نکاح کا خطبہ کس نے پڑھا؟
ج : حضرت ابوطالب نے۔
س : حضرت خدیجہ سے نکاح کے وقت کتنا مہر طے پایا تھا؟
ج : ۵۰۰ درہم۔
س : حضرت خدیجہؓ کتنے عرصہ رسول اکرمؐ کی رفیقہ حیات رہیں؟
ج : ۲۵ برس تک۔
س : بتائیے شادی کے بعد آنحضرتؐ کس غار میں عبادت کے لئے تشریف لے جاتے تھے؟
ج : غار حرا میں۔
س : رسول اکرمؐ نے کتنی عمر سے غار حرا میں عبادت کے لئے جانا شروع کیا؟
ج : چالیس سال کی عمر سے۔
س : آنحضرتؐ کی غار حرا میں عبادت کی نوعیت کیا تھی؟
ج : غور و فکر اور عبرت پذیری۔
س : آپ کو نبوت کی بشارت کب اور کہاں ملی؟
ج : غار حرا میں ۹ ربیع الاوّل ۴۱ عام الفیل کو۔
س : عیسوی تاریخ کے مطابق آپ کو نبوت کی بشارت کب ملی؟
ج : ۱۲ فروری ۶۱۰ء کو۔
س : بتائیے رسول اکرمؐ کو نبوت کی بشارت کس دن دی گئی؟
ج : سوموار کے دن۔

س: بتائیے غار حرا آج کل کس نام سے مشہور ہے؟

ج: جبل نور۔

س: غار حرا کا طول اور عرض کتنا ہے؟

ج: چار گز طول اور پونے دو گز عرض۔

س: غار حرا مکہ میں کس جگہ واقع ہے؟

ج: مکہ کے شمال مشرق میں تین میل دور۔

س: آپؐ پر پہلی وحی کن الفاظ میں نازل ہوئی تھی؟

ج: اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ۔

س: پہلی وحی کے بعد نزول وحی کا سلسلہ ٹوٹ گیا دوبارہ وحی کے نزول کا سلسلہ کتنے سال بعد قائم ہوا؟

ج: تین سال بعد۔

س: تین سال پر محیط یہ دور جس میں آپ پر کوئی وحی نازل نہیں ہوئی کیا کہلاتا ہے؟

ج: دور فترت۔

س: حضرت محمدؐ کے پاس کون سا فرشتہ وحی لے کر آتا تھا؟

ج: حضرت جبرائیلؑ۔

س: حضرت جبرائیلؑ قرآنی پیغام لے کر عموماً کس صحابی کی صورت میں تشریف لاتے تھے؟

ج: حضرت دحیہ کلبیؓ۔

س: آنحضرتؐ کو کتنی عمر میں منصب نبوت پر فائز کیا گیا؟

ج: چالیس سال کی عمر میں۔

س آنحضرتؐ نے تبلیغ کا آغاز کس سورت سے کیا؟

ج : سورۃ مدثر کی آیات سے۔

س: آنحضرتؐ نے کتنے عرصہ خفیہ تبلیغ کی؟

ج : تین سال۔

س تحریک اسلام کے ابتدائی تین سالوں میں کتنے لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہوئے؟

ج : چالیس افراد۔

س: آنحضرتؐ نے دعوت اسلام سب سے پہلے کسے دی؟

ج : حضرت خدیجہؓ کو۔

س: سب سے پہلے دعوت اسلام پر لبیک کس نے کہا؟

ج : حضرت خدیجہؓ نے۔

س: آپؐ کے اہل خانہ میں حضرت خدیجہؓ کے علاوہ اور کس نے اسلام قبول کیا؟

ج : حضرت علیؓ اور ایک غلام حضرت زید بن حارثہؓ نے۔

س: گھر کے باہر سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے شخص کون تھے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

س: حضرت علی کون تھے؟

ج : آپ کے چچا ابوطالب کے بیٹے۔

س حضور اکرمؐ نے تین سال خفیہ تبلیغ کے بعد اللہ کے حکم سے کس پہاڑ پر چڑھ کر عام دعوت حق دی؟

ج : کوہِ صفا پر۔

س: کوہ صفا کا دوسرا نام کیا ہے؟

ج: کوہ فاران۔

س: آنحضرت نے یہ عام دعوت حق کب دی تھی؟

ج: ۹ قبل از ہجرت یا ۳ نبوی ۶۱۴ء کو۔

س: اس دعوت پر فوراً کس نے لبیک کہا؟

ج: کسی نے بھی نہیں۔

س: صحابی کسے کہتے ہیں؟

ج: رسول اکرمؐ کے وہ ساتھی جو مشرف بہ اسلام ہوئے۔

س: بتائیے سب سے پہلے آپ کی دعوت حق کی مخالفت کس نے کی؟

ج: ابولہب نے۔

س: کافروں کی مخالفت بڑھتے بڑھتے ظلم کی صورت اختیار کر گئی تو رسول اکرم نے مسلمانوں کو کیا ہدایت کی؟

ج: حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

س: ہجرت کا واقعہ کب پیش آیا؟

ج: رجب ۷ قبل از ہجرت بمطابق اپریل ۶۱۵ء

س: ہجرت حبشہ بری راستے سے کی گئی یا بحری راستے سے بتائیے؟

ج: بحری راستے سے۔

س: وہ مقام آغاز بتائیے جہاں سے ہجرت حبشہ کے دوران بحری سفر شروع کیا گیا؟

ج: موجودہ جدہ۔

س: ہجرت حبشہ کی طرف جانے والے سب سے پہلے گروہ میں کتنے افراد شامل تھے؟

ج : پندرہ (گیارہ مرد اور چار عورتیں)

س : بتلائیے ان پندرہ افراد کی ہجرت کے بعد ایک اور جماعت نے ہجرت کی اس جماعت میں کتنے افراد شامل تھے ؟

ج : ۱۰۱ افراد (۸۳ مرد اور ۱۸ عورتیں)

س : مہاجرین کا تیسری جماعت جس کے مکہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی، اس میں کتنے افراد شامل تھے ؟

ج : ایک سو بارہ (۹۴ مرد اور ۱۸ عورتیں)

س : ہجرت حبشہ کے وقت حبشہ کا بادشاہ کون تھا ؟

ج : نجاشی ۔

س : شاہ حبشہ نجاشی کا اصل نام کیا تھا ؟

ج : اصحم ۔

س : حضرت حمزہؓ نے کب اسلام قبول کیا ؟

ج : ۷ قبل ہجرت ۶۱۶ء میں ۔

س : حضرت عمر فاروق کب دائرہ اسلام میں داخل ہوئے ؟

ج : ۷ قبل ہجرت ۶۱۶ء میں

س : کس ہستی کے ایمان لانے کے بعد مسلمانوں نے علی الا علان کعبۃ اللہ میں باجماعت نماز کی ادائیگی شروع کی ؟

ج حضرت عمر فاروق ۔

س : بتائیے نبوت کے کون سے سال حضورؐ تبلیغ کی غرض سے طائف تشریف لے گئے تھے ؟

ج دسویں سال نبوت کے ۔

س: آنحضرت نے سفر طائف کب اختیار کیا؟

ج: ۲۷، شوال ۳ ق ھ

س: بتائیے سن عیسوی کے مطابق سفر طائف کب پیش آیا؟

ج: فروری ۶۱۹ء

س: جب طائف والوں نے آنحضرتؐ پر پتھر برسائے تو آپ نے ایک باغ میں پناہ لی تھی۔ بتائیے وہ باغ کس کی ملکیت تھا۔؟

ج: عتبہ بن ربیعہ۔

س: بتائیے آپ کی تبلیغ سے طائف سے کتنے لوگ مسلمان ہوئے؟

ج: صرف ایک شخص جو کسی باغیچہ میں ملازم تھا

س: طائف سے واپسی کے دوران آنحضرتؐ نے چند روز کس مقام پر قیام کیا؟

ج: وادیٔ نخلہ میں

س: آنحضرتؐ کو معراج کی سعادت کب نصیب ہوئی؟

ج: ۲۷، رجب المرجب سن ۱۲، نبوی بمطابق ۸، مارچ ۶۲۰ء

س: معراج کے سفر میں جو سواری آنحضرتؐ نے استعمال کی تھی وہ کیا کہلاتی ہے؟

ج: براق۔

س: معراج کی شب آنحضرت براق پر سوار ہو کر سب سے پہلے کہاں تشریف لے گئے؟

ج: مسجد اقصیٰ

س: واقعہ معراج کا دوسرا نام کیا ہے؟

ج: واقعہ اسراء

س: پانچوں نمازیں کب فرض ہوئیں؟

ج: ۲۷، رجب المرجب کو معراج شریف کے دوران ہی۔

س: واقعہ معراج کے وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

ج ۵۱ سال ۹ ماہ۔

س: معراج کے موقع پر آنحضرت کی امامت میں تمام پیغمبران علیہما السلام نے نماز ادا کی تھی۔ بتائیے اذان کس نے دی تھی؟

ج: فرشتہ جبرائیل نے۔

س: سدرۃ المنتہیٰ سے کیا مراد ہے؟

ج: ساتویں آسمان پر وہ مقام جہاں بیری کا درخت ہے جس سے آگے فرشتہ جبرائیل نے آگے جانے سے انکار کر دیا تھا۔

س: مدینہ میں اسلام کب پہنچا؟

ج: سن ۱۲ نبوی بمطابق ۶۲۰ء

س: مدینہ میں اسلام کس طرح پہنچا۔ مطلب یہ کہ آنحضورؐ وہاں تشریف لے گئے تھے یا اہل مدینہ خود تشریف لائے تھے؟

س: اہل مدینہ خود آنحضرتؐ کے پاس ایک ایک کر کے وفد کی صورت میں آتے اور اسلام قبول کرتے۔

س: پہلا وفد جو آنحضرت کی خدمت میں مدینہ سے حاضر ہوا تھا۔ اس میں کتنے افراد تھے؟

ج: چھ افراد۔

س: ان چھ افراد میں سے کتنے مشرف بہ اسلام ہوئے؟

ج: سارے۔

س : آنحضرتؐ نے مکہ سے مدینہ کب ہجرت کی ؟

ج : سنہ ۱ھ بمطابق ۶۲۲ء

س : جب اہل مکہ کو خدشہ ہوا کہ آنحضرت کہیں مدینہ ہجرت نہ کر جائیں تو انہوں نے ایک اجلاس بلایا۔ بتائیے اس میں کون سی تین چیزیں تجاویز پیش کی گئیں ؟

ج : i۔ آنحضرتؐ کو قید کر دیا جائے۔

ii۔ جلاوطن کر دیا جائے۔

iii۔ قتل کر دیا جائے۔

س : کس تجویز پر سب متفق ہوئے تھے ؟

ج : آنحضرتؐ کو قتل کر دیا جائے۔

س : آنحضرتؐ نے مدینہ کو ہجرت کا ارادہ کیا تو بتائیے آپ کے قتل کی نیت سے کن لوگوں نے آپ کے گھر کا محاصرہ کر لیا تھا ؟

ج : ۱۔ ابوجہل ۲۔ عقبہ بن ابی معیط ۳۔ نضر بن حارث ۴۔ امیہ بن حلف ۵۔ ابی بن خلف ۶۔ زمعہ بن الاسود ۷۔ نبیہ بن حجاج۔ ۸۔ منبہ بن حجاج۔ ۹۔ طعیمہ بن عدی ۱۰۔ حکم بن ابی العاص ۱۱۔ ابولہب ۱۲۔ ابن الغیطلہ۔

س : آنحضرت محاصرے کے باوجود خدا کی قدرت سے گھر سے باہر نکل آئے تو بتائیے آپ سیدھے کس کے گھر تشریف لے گئے تھے ؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق کے گھر۔

س : گھر سے نکلتے وقت آنحضرتؐ نے اپنے بستر پر کسے لٹایا تھا ؟

ج : حضرت علی کو۔

س : ہجرت مدینہ کے وقت حضرت محمدؐ کی عمر مبارک کیا تھی ؟

ج : ۵۳ برس۔

س : آنحضرتؐ نے حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ ہجرت مدینہ کے دوران سب سے پہلے کس مقام پر قیام کیا؟

ج : غارِ ثور میں۔

س : غارِ ثور مکہ سے کتنی دور واقع ہے؟

ج : تقریباً پانچ میل دور جنوب میں۔

س : "یارِ غار" کس جلیل القدر صحابی کا لقب ہے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

س : حضور اکرمؐ نے غارِ ثور میں کتنے دن قیام فرمایا؟

ج : تین دن۔

س : غارِ ثور سے آنحضرتؐ کی روانگی کب ہوئی؟

ج : یکم ربیع الاول سنہ ھ بمطابق ۱۶ ستمبر ۶۲۲ء۔

س : سفرِ ہجرت کے دوران کتنی اونٹنیاں استعمال ہوئیں؟

ج : دو۔

س : بتائیے آنحضورؐ نے جس اونٹنی پر ہجرت کی اس کا نام کیا تھا؟

ج : قصویٰ۔

س : سفرِ ہجرت کے دوران استعمال کی جانے والی دونوں اونٹنیوں کے سواروں کے نام بتائیے؟

ج : ایک پر آنحضرتؐ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ دوسری پر عامر بن فہیرہ و عبداللہ بن اریقط

س : سفرِ ہجرت میں گائیڈ کے فرائض کس نے انجام دیئے؟

ج : عبداللہ بن اریقط نے۔

س : ایک گھوڑ سوار نے آنحضرتؐ کو سفرِ ہجرت کے دوران دیکھ لیا تھا چنانچہ وہ آپ کے قتل کی نیت سے آگے بڑھا تو اس کے ساتھ کیا ہوا؟
ج : اس کی گھوڑی کے پاؤں گھٹنوں تک زمین میں دھنس گئے۔
س: اس گھوڑ سوار کا نام بتائیے؟
ج: سراقہ بن جعشم۔
س: سراقہ جس گھوڑی پر سوار تھا اس کا نام کیا تھا؟
ج عوذ۔
س: آنحضرتؐ نے ہجرت کے لئے عام راستہ اختیار کیا تھا یا ساحل سمندر کے ساتھ کا طویل راستہ۔؟
ج : طویل راستہ اختیار کیا تھا۔
س: آنحضرتؐ نے مکہ سے تین میل دور ایک مقام قبا میں قیام کیا تھا۔ بتائیے کتنے روز؟
ج : چار دن۔
س: آنحضرتؐ قبا کے مقام پر کس دن داخل ہوئے تھے؟
ج : ہفتہ کا دن تھا۔
س : سن عیسوی کے مطابق آنحضرتؐ کی سواری قباء کے مقام پر کب پہنچی تھی؟
ج : ۲۳ ستمبر ۶۲۲ء
س : سن ہجری کے مطابق آنحضرتؐ قباء کے مقام پر کس تاریخ کو داخل ہوئے؟
ج : ۸، ربیع الاول سنہ ھ
س : حضرت علیؓ کی آنحضرتؐ سے کس مقام پر ملاقات ہوئی؟
ج قباء کے مقام پر۔

س : قبا کے مقام پر رسول اکرمؐ نے اسلام کی سب سے پہلی مسجد کی بنیاد رکھی۔ نام بتائیے؟

ج : مسجد قبا

س : آنحضرتؐ کس دن قبا کے مقام سے روانہ ہوئے؟

ج : جمعہ کے دن۔

س : آنحضرتؐ کس سمت سے مدینہ میں داخل ہوئے؟

ج : جنوب سے۔

س : مدینہ کا پرانا نام کیا ہے؟

ج یثرب۔

س : مدینہ کے تمام لوگ آپؐ کی میزبانی کے لئے بے قرار تھے تو حضور اکرمؐ نے کیا فیصلہ کیا؟

ج : آپؐ نے فرمایا کہ جہاں میری اونٹنی بیٹھ جائے گی وہیں قیام کروں گا۔

س : بتائیے مدینہ کے کس شخص کو آپؐ کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا؟

ج : حضرت ابو ایوب انصاریؓ۔

س : آنحضرتؐ کس وقت مدینہ میں داخل ہوئے؟

ج : ۱۲، ربیع الاول سنہ ھ بمطابق ۲۷ ستمبر ۶۲۲ء

س : حضرت ابو ایوب انصاری کو کتنے عرصہ آپؐ کی میزبانی کا شرف حاصل رہا؟

ج : سات ماہ تک۔

س : مدینہ میں آنحضرتؐ کے قیام کا عرصہ کتنے سالوں پر محیط ہے؟

ج : دس سالوں پر۔

س : آنحضرتؐ نے مدینہ میں سب سے پہلا کیا کام سرانجام دیا؟

ج : مسجد نبوی کی تعمیر۔

س : مسجد نبوی کی تعمیر کب شروع ہوئی ؟

ج : ربیع الاول سنہ ۱ھ بمطابق اکتوبر ۶۲۲ء

س آنحضرتؐ نے انصار اور مہاجرین کا رشتہ مواخات کب قائم کیا ؟

ج : ربیع الاول سنہ ھ

س : مسجد نبوی میں پہلی اذان کب گونجی ؟

ج : ربیع الاول سنہ ھ

س : مسلمانوں نے اپنی دفاعی کارروائیوں کا آغاز کب سے کیا ؟

ج : رمضان المبارک سنہ ھ

س : "سریہ" سے کیا مراد ہے ؟

ج : ایسی لڑائی جس میں آنحضرتؐ نے بذات خود شرکت نہ کی ہو، بلکہ کسی صحابی نے آپ کے حکم سے امیر لشکر کے فرائض انجام دیئے ہوں۔

س : غزوہ کسے کہتے ہیں ؟

ج : ایسی لڑائی جس میں آنحضرتؐ نے بذات خود شرکت کی ہو۔

س : اسلام کا پہلا سریہ کون سا تھا ؟

ج : سریہ عیص۔

س : سریہ عیص کب پیش آیا ؟

ج : رمضان المبارک سنہ ھ

س : سریہ عیص کے امیر کا نام بتائیے ؟

ج : حضرت حمزہؓ۔

س : سریہ عیص میں کتنے مجاہدین نے شرکت کی ؟

ج : تیس مجاہدین نے ۔

س : سریہ عیص کے لیے جو فوجی نشان تیار ہوا اس کا رنگ بتایئے ۔

ج : سفید ۔

س : غزوہ البوا کب پیش آیا ؟

ج : ۱۲ صفر ۲ھ کو ۔

س : غزوہ البوار میں کتنے مجاہدین نے شرکت کی ؟

ج : ستر مجاہدین نے ۔

س : غزوہ بدر کا معرکہ کس تاریخ کو پیش آیا ؟

ج : ۱۷ رمضان المبارک ۲ھ بمطابق ۱۳ مارچ ۶۲۴ء

س : مسلمانوں نے کس سال پہلی عیدالفطر منائی ؟

ج : یکم شوال ۲ھ

س : بتایئے مسلمانوں نے پہلی عیدالاضحی کب منائی ؟

ج : ۱۰ ذی الحجہ ۲ھ کو ۔

س : غزوہ احد کب ہوا ؟

ج : ۶ شوال ۳ھ بمطابق ۲۲ مارچ ۶۲۵ء

س صلح حدیبیہ کا معاہدہ کب ہوا ؟

ج : یکم ذی قعد ۶ھ

س : آنحضرت ؐ نے دعوت اسلام دینے کے لئے مختلف سلطنتوں کے بادشاہوں کے نام خطوط لکھے تھے ۔ بتایئے کس سن میں ؟

ج ۷ھ کو ۔

س : آنحضرت ؐ نے پہلا خط کسے لکھا تھا ؟

ج: قیصر روم بادشاہ ہرقل کو۔

س: بتائیے آنحضرتؐ نے بادشاہ ہرقل کو خط کس تاریخ کو لکھا تھا؟

ج: یکم محرم سنہ ۷ھ۔

س: بتائیے مسلمان آنحضرتؐ کی قیادت میں غزوہ خیبر کے لئے مدینہ سے کب روانہ ہوئے؟

ج: محرم الحرام سنہ ۷ھ۔

س: آنحضرتؐ فتح مکہ کے لئے مدینہ سے کب روانہ ہوئے؟

ج: ۱۰۔رمضان المبارک سنہ ۸ھ کو۔

س: آنحضرتؐ نے کس سال حج بیت اللہ ادا کیا؟

ج: سنہ ۱۰ھ کو۔

س: آنحضرتؐ نے اپنی زندگی میں کل کتنی بار فریضۂ حج ادا کیا؟

ج: صرف ایک بار۔

س: آنحضرتؐ نے ۹۔ ذوالحجہ سنہ ۱۰ھ کو کون سا تاریخ ساز خطبہ دیا تھا؟

ج: خطبۃ الوداع

س: آنحضرتؐ نے جب خطبۃ الوداع دیا تو ______ کا دن تھا خالی جگہ پر کریں؟

ج: جمعۃ المبارک۔

س: آنحضرتؐ کے ساتھ کتنے مسلمانوں نے فریضہ حج ادا کیا؟

ج: ایک لاکھ سے زائد۔

س: آنحضرتؐ نے حجۃ الوداع کے موقع پر کس دن قربانی دی تھی؟

ج: ۱۰۔ ذوالحجہ سنہ ۱۰ھ کو بروز ہفتہ۔

س: آنحضرتؐ کا وصال کب ہوا؟

ج: ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ

س: آنحضرتؐ نے کس دن انتقال فرمایا؟

ج: پیر کے دن۔

س: بتائیے سن عیسوی کے مطابق آنحضرتؐ نے کس تاریخ کو وفات پائی؟

ج: ۷ جون ۶۳۲ء

س: آنحضرتؐ نے دن کے کس پہر میں انتقال فرمایا؟

ج: سہ پہر کو۔

س: ۱۱ھ میں جب آنحضرتؐ علیل ہوئے تو آپ نے کتنے غلام آزاد فرمائے؟

ج: چالیس غلام

س: حضور اکرمؐ کو حجۃ الوداع کے بعد پہلی بار دردِ سر کی شکایت ہوئی بتائیے کب؟

ج: ماہ صفر ۱۱ھ۔

س: بتائیے رسول اکرمؐ نے اپنی علالت کے باعث آخری نماز کب پڑھی؟

ج: نماز مغرب جمعہ ۹ ربیع الاول ۱۱ھ۔

س: آنحضرتؐ نے اپنی علالت کے باعث کسے نماز باجماعت کی امامت کا حکم دیا؟

ج: حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

س: احمد مصطفیٰؐ نے اپنی زندگی کے آخری ایام کس امّ المومنین کے ہاں گذارے؟

ج: حضرت عائشہ صدیقہؓ۔

س: آنحضرتؐ کی زبان پر بوقت وفات کیا الفاظ تھے؟

ج: اَللّٰھُمَّ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی۔

س : بتائیے آنحضرتؐ کی قبر مبارک کھودنے کا فریضہ کس نے انجام دیا ؟

ج : حضرت ابو طلحہ رضؓ ۔

س : بتائیے حضورؐ کو غسل کس نے دیا ؟

ج : حضرت علیؓ نے ۔

س : بتائیے رسول اکرمؐ کو قبر مبارک میں کس نے اتارا ؟

ج : حضرت علیؓ اور حضرت عباسؓ نے ۔

س : آنحضرتؐ کی تدفین کس دن ہوئی ؟

ج : منگل ۱۳ ربیع الاول ۱۱ھ

س : تدفین کے بعد بتائیے آپؐ کی قبر مبارک پر پانی کس نے چھڑکا تھا ؟

ج : حضرت بلالؓ نے ۔

س : وفات کے وقت حضور اکرمؐ کی عمر کیا تھی ؟

ج : ترسیٹھ سال ۔

س : آنحضرتؐ کا روضہ مبارک کہاں ہے ؟

ج : مدینہ میں ۔

ازواجِ مطہرات

س : آنحضرتؐ کی کتنی ازواج تھیں ؟

ج : گیارہ لیکن بعض روایات میں تیرہ بیان کی گئی ہیں ۔

س : بتائیے محققین کون سی دو ازواج مطہرات کے بارے میں بے یقینی کا شکار ہیں ؟

ج : حضرت ماریہ قبطیہ رضؓ اور حضرت ریحانہ بنت زید رضؓ پر محققین کا شدید اختلاف ہے
س : آنحضرتؐ کی تمام ازواج مطہرات کے لئے کون سا خاص لقب استعمال کیا جاتا ہے؟
ج : اُمّ المومنین (مومنوں کی ماں)
س : آنحضرتؐ کا پہلا نکاح کس خاتون سے ہوا تھا؟
ج : حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ۔
س : حضرت خدیجہ رضؓ کا لقب کیا تھا؟
ج : طاہرہ
س : وفات کے وقت حضرت خدیجہ رضؓ کی عمر کیا تھی؟
ج : پینسٹھ برس۔
س : حضرت خدیجہ رضؓ کے بعد آنحضرتؐ کے نکاح میں آنے کا شرف کس خاتون کو حاصل ہوا؟
ج : حضرت سودہؓ بنت زمعہ رضؓ۔
س : حضرت سودہ رضؓ کے والد کا نام کیا تھا؟
ج : زمعہ۔
س : حضرت سودہ رضؓ نے کب وفات پائی؟
ج : شوال ۲۲ھ
س : آنحضرتؐ کی کون سی زوجہ مطہرہ آپ کی ہم عمر تھیں؟
ج : حضرت سودہ رضؓ۔
س : آنحضرتؐ کی ان زوجہ مطہرہ کا نام بتائیے جو حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کی بیٹی تھیں؟
ج : حضرت عائشہ رضؓ
س : حضرت عائشہ رضؓ کب پیدا ہوئیں؟

ج : ۶۱۳ء

س : آنحضرتؐ سے نکاح کے وقت حضرت عائشہؓ کی عمر کیا تھا ؟

ج : ۶ سال ۔

س : بتائیے حضرت عائشہ صدیقہؓ کی رخصتی نکاح کے کتنے عرصہ بعد ہوئی ؟

ج : تقریباً چار سال بعد

س : حضرت عائشہؓ کا انتقال کب ہوا ؟

ج : ۱۷ ، رمضان المبارک ۵۷ھ

س : آنحضرتؐ نے ام المومنین حضرت حفصہؓ سے کب نکاح کیا ؟

ج : شعبان ۳ھ مطابق جنوری ، فروری ۶۲۵ء

س : حضرت حفصہؓ کے والد ماجد کا نام بتائیے ؟

ج : حضرت عمر فاروقؓ

س : بتائیے حضرت حفصہؓ کی والدہ کا نام کیا تھا ؟

ج : زینب

س : حضرت حفصہؓ کا انتقال کب ہوا ؟

ج : جمادی الاوّل ۴۵ھ ۔

س : حضرت حفصہؓ کی عمر بتائیے ؟

ج : ۶۰ برس عمر پائی ۔

س : آنحضرتؐ نے کس سن میں حضرت زینبؓ بنت خزیمہؓ سے نکاح کیا ؟

ج : ۳ھ

س : حضرت زینبؓ بنت خزیمہؓ کس لقب سے مشہور تھیں ؟

ج : ام المساکین ۔

س : حضرت زینب بنتِ خزیمہ رضؓ نے ــــــ کی عمر میں وفات پائی۔ جگہ پر کیجئے ؟

ج : تیس برس ۔

س : حضرت زینب بنتِ خزیمہ رضؓ نے کس سن ہجری میں وفات پائی ؟

ج : ۴ھ میں بمطابق ۶۲۵ ء

س : بتلایئے حضرت زینبؓ آنحضرتؐ کی رفاقت میں کتنے عرصہ زندہ رہیں ؟

ج : دو یا تین ماہ ۔

س : آنحضرتؐ کی زندگی میں کونسی دو اُمّ المومنین نے انتقال فرمایا ۔ ؟

ج : حضرت خدیجہؓ اور حضرت زینب بنتِ خزیمہ رضؓ ۔

س : اُمّ المومنین حضرت اُمِّ سلمہ رضؓ سے آنحضرتؐ نے کب نکاح فرمایا ؟

ج : شوال ۴ ھ بمطابق مارچ ۶۲۶ ھ

س : حضرت اُمّ سلمہ رضؓ نے کب رحلت فرمائی ؟

ج : چوراسی برس کی عمر میں ۔ ۶۲ ھ کو ۔

س : حضرت اُمّ سلمہ رضؓ بہت حسین اور خوبصورت مشہور تھیں ۔ کیا یہ بات ٹھیک ہے ؟

ج : جی ہاں ۔

س : اُمّ المومنین ــــــ آنحضرتؐ کی پھوپھی زاد بہن بھی تھیں ؟ خالی جگہ میں کون سا نام آئے گا ؟

ج : حضرت زینب بنت جحش رضؓ ۔

س : آنحضرتؐ کا حضرت زینب بنت جحش رضؓ سے نکاح کب ہوا ؟ بتایئے درج ذیل تین تاریخوں میں سے درست کون سی ہے ؟

۱۔ رجب ۶ھ
۲۔ شوال ۴ھ
۳۔ شوال ۵ھ

ج: شوال ۵ھ۔

س: حضرت زینب بنت جحش رضؓ نے کب وفات پائی؟
۱۔ پچاس برس کی عمر میں۔
۲۔ ستر برس کی عمر میں۔
۳۔ تریسٹھ برس کی عمر میں۔

ج: پچاس برس کی عمر میں۔

س: حضرت زینب بنتِ جحش رضؓ کا سنِ وفات بتایئے؟

ج: ۲۰ھ

س: آنحضرت صؐ سے نکاح کے وقت حضرت زینب بنتِ جحش رضؓ کتنے برس کی تھیں؟

ج: پینتیس برس ۳۵

س: آنحضرت صؐ نے ام المومنین حضرت جویریہ رضؓ سے کب نکاح کیا؟

ج: ۵ھ میں۔

س: حضرت جویریہ رضؓ کا عقد جب آنحضرت صؐ سے ہوا تو ——— برس تھیں۔ بتایئے خالی جگہ میں کیا آئے گا؟

ج: ۲۰۔

س: حضرت جویریہ رضؓ کی بوقتِ وفات عمر کیا تھی؟

ج: پینسٹھ برس۔

س : بتائیے حضرت جویریہؓ نے کب انتقال فرمایا؟

ج : ۵۰ ھ میں ۔

س : بتلائیے حضرت جویریہؓ کا اصل نام کیا تھا؟

ج : بّرہ ۔

س : آنحضرتؐ نے ذوالحجہ ۶ ھ کو اُمّ المومنین ____ سے نکاح کیا ۔ خالی جگہ میں نام لکھیے؟

ج : حضرت اُمِّ حبیبہؓ

س : حضرت اُمِّ حبیبہؓ کس کی بیٹی تھیں؟

ج : قریش کے سردار ابو سفیانؓ ۔

س : بتائیے آنحضرتؐ اور اُمِّ حبیبہؓ کا غائبانہ نکاح کس نے پڑھوایا تھا؟

ج : نجاشی نے حبشہ میں ۔

س : حضرت اُمِّ حبیبہؓ نے کب وفات پائی؟

ج : ۴۴ ھ میں ۔

س : حضرت صفیہؓ آنحضرتؐ کی زوجہ مطہرہ تھیں ان کے والد کا نام بتادیجیے؟

ج : حیّی بن اخطب

س : حضرت صفیہؓ کے والد کس پیغمبر کی اولاد میں سے تھے؟

ج : حضرت ہارون علیہ السّلام کی ۔

س : اُمّ المومنین حضرت صفیہؓ کتنے برس زندہ رہیں؟

ج : ساٹھ برس ۔

س : حضرت صفیہؓ نے اس دنیا سے کب پردہ فرمایا؟

ج : رمضان المبارک ۵۰ ھ

س : مقام سرف پر آنحضرتؐ نے کن کے ساتھ نکاح کیا تھا ؟
ج : حضرت میمونہؓ
س : حضرت میمونہؓ کے والد کا نام کیا تھا ؟
ج : حارث بن حرث ۔
س : حضرت میمونہؓ نے کتنی عمر پائی ؟
ج : اکیاسی برس ۔
س : حضرت ریحانہؓ کا تعلق کس قبیلے سے تھا ؟
ج : بنو نضیر ۔
س : حضرت ریحانہؓ مسلمان ہونے سے قبل کس مسلمان کی پیروکار تھیں ؟
ج : یہودیت ۔
س : حضرت ماریہ قبطیہؓ کا وطن کون سا تھا ؟
ج : مصر ۔
س : آنحضرتؐ کے ایک صاحبزادے ______ حضرت ماریہ قبطیہؓ کے بطن سے تھے ۔ خالی جگہ میں نام بتایئے ؟
ج : حضرت ابراہیم بن محمدؐ ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد

س : آنحضرتؐ کے کتنے صاحبزادے اور کتنی صاحبزادیاں تھیں ؟
ج : تین صاحبزادے چار صاحبزادیاں ۔
س : آنحضرتؐ کی اولاد کے نام بتایئے ؟

ج : ۱۔حضرت قاسم رضؓ ۲۔ سیدہ زینب رضؓ ۳۔ سیدہ رقیہ رضؓ ۴۔حضرت عبداللہ رضؓ ۵۔ سیدہ فاطمۃ الزہرہ رضؓ ۶۔ سیدہ اُمِ کلثوم ۷۔حضرت ابراہیم رضؓ۔

س : آنحضرتؐ کے سب سے بڑے صاحبزادے کون تھے ؟

ج : حضرت قاسم رضؓ ۔

جنرل سوالات

س : حضور اکرمؐ نے حجۃ الوداع کے موقع پر کتنے خطبے ارشاد فرمائے تھے ؟

ج : تین ۔

س : اُمِ ایمن رضؓ جن کے بارے میں رسولِ اکرمؐ کا ارشاد تھا کہ میری والدہ کے بعد یہ میری والدہ ہیں ان کا اصل نام کیا تھا ؟

ج : برکہ

س : آں حضرتؐ کو قبلہ بدلنے کا حکم کس مسجد میں ہوا تھا ؟ مسجد کا اس وقت نام کیا تھا ۔

ج : مسجد بنو سلمہ

س : مسجد بنو سلمہ کا موجودہ نام بتائیے ؟

ج : مسجد ذو قبلتین

س : آنحضرتؐ نے کوہِ صفاد پر چڑھ کر پہلا اعلانِ حق کیا تھا اس پہاڑی کا دوسرا نام بتائیے ؟

ج : جبلِ فاران ۔

س: جب آنحضرتؐ کا حضرت خدیجہؓ سے عقد مبارک ہوا تو اس تقریب میں کون سے صحابی بھی شریک تھے؟ جو خلفائے راشدین میں سے تھے؟

ج: حضرت ابو بکر صدیقؓ

س: ذرا یہ تو بتائیے رسول اکرمؐ کی کنیت کیا تھی؟

ج: ابو القاسم۔

س: حضور اکرمؐ کی کون سی دو صاجزادیاں یکے بعد دیگرے حضرت عثمانؓ کے نکاح میں آئیں؟

ج: حضرت رقیہؓ اور حضرت اُم کلثوم۔

س: بتائیے رسول اکرمؐ کتنے غزوات میں شریک ہوئے؟

ج: ۲۷ غزوات میں

س: بتائیے کن صحابیؓ کی شکل حضورؐ سے مشابہ تھی؟

ج: حضرت مصعبؓ۔

س: بتائیے آنحضرتؐ کی صاجزادیوں میں سب سے بڑی صاجزادی کون تھیں؟

ج: حضرت زینبؓ۔

س: حضور اکرمؐ کے دندان مبارک بتائیے کس جنگ میں شہید ہوئے تھے؟

ج: غزوہ اُحد۔

س: بتائیے آنحضرتؐ نے کس غزوہ میں روم اور ایران کے فتح ہونے کی بشارت دی تھی؟

ج: غزوہ خندق۔

س: بتائیے آنحضرتؐ نے مکہ میں کتنا اور مدینہ میں اپنی زندگی کا کتنا عرصہ گزارا؟

ج : مکہ میں ۵۳ برس اور مدینہ میں دس سال ۔

س : آنحضرتؐ پر فرشتہ جبرائیل کل کتنی بار وحی لے کر نازل ہوئے ؟

ج : ۲۴۰۰ مرتبہ ۔

س : کیا آپ جانتے ہیں حضرت محمدؐ کس کروٹ پر عموماً لیٹتے تھے ؟

ج : دائیں کروٹ ۔

س : آنحضرتؐ کا پسندیدہ رنگ بتایئے ؟

ج : زرد اور سفید ۔

س : بتایئے آنحضرتؐ نیا کپڑا عام طور پر کس دِن زیبِ تن فرماتے تھے ؟

ج : جمعۃ المبارک ۔

س : ذرا یہ تو بتایئے رسولِ اکرمؐ کو کون سے پھل پسند تھے ؟

ج : انگور، تربوز اور کھجور ۔

س : آنحضرتؐ کس رنگ کا کمبل استعمال کرتے تھے ؟

ج : سیاہ

س : آنحضرتؐ کو کون سی سبزی پسند تھی ؟

ج : کدّو ۔

س : آنحضرتؐ کا قد درمیانہ تھا۔ کیا یہ درست ہے ؟

ج : جی ہاں ۔

س : آنحضرتؐ کو پرندوں میں مرغ اور ______ کا گوشت پسند تھا ۔

خالی جگہ پُر کریں ۔

ج : بٹیر ۔

س : آنحضرتؐ کو کس چیز کی بُو ناگوار گزرتی تھی ؟

ج : مہندی کی۔
س : آنحضرتؐ کو کس رنگ کا لباس پسند تھا؟
ج : سفید۔
س : آنحضرتؐ کے پاس صرف ایک ڈھال تھی اس کا نام کیا تھا؟
ج : زلوق۔
س : آنحضرتؐ کی ذاتی ملکیت میں کل کتنی برچھیاں تھیں؟
ج : کل پانچ
س : کیا آپ جانتے ہیں کہ آنحضرتؐ کے پاس ـــــ تلواریں تھیں خالی جگہ پر کریں۔
ج : نو (۹)
س : آنحضرتؐ کے پاس ـــــ زرہیں اور ـــــ کمانیں تھیں خالی جگہ پر کیجیے۔
ج : سات زرہیں اور چھ کمانیں
س : کیا آپ کو دربارِ نبویؐ کے تین مشہور شعرائے کرام کے نام معلوم ہیں تو بتایئے
ج : ۱۔ حضرت حسان بن ثابت رضؓ
۲۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضؓ
۳۔ حضرت کعب بن مالک رضؓ۔
س : بتایئے آنحضرتؐ کے صحابیوں میں سے کن کا لقب "شاعرِ رسول" تھا
ج : حضرت حسان رضؓ کا۔
س : آنحضرتؐ کے خدام خاص کی تعداد بتایئے؟
ج : نو (۹)

س: بتائیے آنحضرتؐ کی جِلد کا کیا رنگ تھا؟
ج: سرخ و سفید
س: آنحضرتؐ کی آنکھوں کا رنگ بتائیے؟
ج: سیاہ و سُرمگیں۔
س: بتائیے قرآن میں "اُمتِ وسطیٰ" کا لفظ کس کے لیے استعمال ہوا ہے؟
ج: رسول اکرمؐ کی اُمت کے لیے۔
س: بتائیے "صادق اور امین" دو مشہور القابات کن مشہور جلیل القدر ہستی کے ہیں؟
ج: رسول اکرمؐ کے۔
س: قرآن نے رسول اکرمؐ کو کیا لقب دیا ہے؟
ج: رحمت اللعالمین کا۔
س: "سرور کونین" اور "رحمت دو عالم" آنحضرتؐ کے القابات ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟
ج: جی ہاں۔

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا ظفر علی خانؒ نے ۴۰ احادیث کا ترجمہ اردو نظم میں کیا وہ ۱۰ ستمبر ۱۹۲۷ء کے "زمیندار" میں شائع ہوا، یہاں تبرکاً تیمناً ہدیہ قارئین ہے:

۱۔ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ۔

مسلمانو اسی صورت میں تم ہو اہلِ ایماں سے۔
کہ جو الفت ہے اپنے نفس سے ہو اپنے اخواں سے

۲۔ مَنْ اَعْطٰی لِلّٰہِ وَمَنَعَ لِلّٰہِ وَاَحَبَّ لِلّٰہِ وَاَبْغَضَ لِلّٰہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ اِیْمَانَہٗ

عطا و منع و حبّ و کیں میں جو اللہ والے ہیں۔
وہی ایماں میں کامل اور سیدھی راہ والے ہیں۔

۳۔ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ

ترا قول اور فعل ایذا نہ دیتا ہو جو مسلم کو
تو اے مسلم! پہنچ جاتا ہے تو اسلام کی لم کو۔

۴۔ خَصْلَتَانِ لَا یَجْتَمِعَانِ فِیْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ۔

سرشت اسلام کی ہے مانع بخل و بداخلاقی۔
نواقض میں ہمیشہ سے چلی آتی ہے نا چاقی

۵۔ یُشِیْبُ ابْنُ اٰدَمَ وَتَشِبُّ فِیْہِ خَصْلَتَانِ اَلْحِرْصُ

وَطُوْلُ الْاَمَلِ۔

ہوا و حرص ہے دمہ تمہاری زندگانی کا۔
بڑھاپے پر اسی سے زنگ چڑھتا ہے جوانی کا۔

۶۔ مَنْ لَمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ۔

وہ انساں جو نہیں منت پذیر انساں کے احساں کا۔
ادا حق اُس سے ہو سکتا نہیں ہے شکر یزداں کا

۷۔ مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاسَ لَا یَرْحَمُہُ اللّٰہُ۔

نہ آیا رحم جس کو بے کسوں اور ناتوانوں پر۔
لگائی مہر اس نے حق کی رحمت کے خزانوں پر

۸۔ اَلدُّنْیَا مَلْعُوْنَۃٌ وَّمَلْعُوْنٌ مَّا فِیْھَا اِلَّا ذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی۔

یہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے لعنت کے قابل ہے۔
مگر جس کو خدا یاد آئے وہ رحمت کے قابل ہے۔

۹۔ دُمْ عَلَی الطَّھَارَۃِ یُوْسَعُ عَلَیْکَ الرِّزْقُ۔

اگر آلودہ داماں کو طہارت سے گرائش ہو۔
تو دن تنگی کے سب کٹ جائیں روزی میں کشائش ہو

۱۰۔ لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ حُجْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَیْنِ۔

مکرر نیش عقرب کا مزہ عاقل نہیں چکھتا۔
اسی سوراخ پر انگلی مسلماں پھر نہیں رکھتا۔

۱۱۔ اَلْوَعْدَۃُ دِیْنٌ۔

کسی سے وعدہ کرتے ہو تو لازم ہے وفا کرنا۔
کہ یہ اِک قرض ہے اور فرض ہے اس کا ادا کرنا

۱۲۔ اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَۃِ۔
کسی محفل میں شامل ہو تو اس نکتہ پہ عامل ہو
کہ راز اس کی امانت ہے بنے تم جس کے حامل ہو

۱۳۔ اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمِنٌ۔
کسی کو مشورہ دے کر وہی کچھ رازِ دیں سمجھے۔
جو اپنے آپ کو اس کے مصالح کا امین سمجھے

۱۴۔ اَلسَّمَاحُ رِبَاحٌ
یقینی نفع ہے جس میں سخاوت وہ تجارت ہے۔
خدا کی راہ میں دینا نہیں جاتا اکارت ہے۔

۱۵۔ اَلدَّیْنُ شَیْنُ الدِّیْنِ۔
نہ ڈالو اے مسلمانو! گلے میں قرض کا پھندا۔
مہاجن کی کرے کیوں بندگی اللہ کا بندہ

۱۶۔ اَلْقَنَاعَۃُ مَالٌ لَا یَنْفَدُ۔
گھٹانے سے نہیں گھٹتا قناعت مال ہے ایسا۔
ہے رونق اس سے گودڑ کی چھپا یہ لال ہے ایسا

۱۷۔ نَوْمُ الصُّبْحَۃِ تَمْنَعُ الرِّزْقَ۔
چڑھے دن تک پڑے لیتے ہیں خراٹے جو بستر پر
نہیں رہتا کوئی حق ان کی روزی کا مقدر پر

۱۸۔ اٰفَۃُ السَّمَاحِ الْمَنُّ۔

۱۹۔ اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِہٖ۔

سعادت اس نے کی ہے ایزدِ متعال سے حاصل۔

ہوئی ہے جس کو عبرت دوسروں کے حال سے حاصل

۲۰۔ کَفٰی بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ

زباں سے کان کی گر پردہ داری ہو نہیں سکتی۔

بڑی اس سے کوئی لغزش تمہاری ہو نہیں سکتی

۲۱۔ کَفٰی بِالْمَوْتِ وَاعِظًا

اجل سے بڑھ کر واعظ کیا کریں گے نکتہ آموزی

جو کرنی ہے تو کر لو موت ہی سے عبرت اندوزی۔

۲۲۔ خَیْرُ النَّاسِ اَنْفَعُھُمْ لِلنَّاسِ

کوئی انساں اس انساں کے درجہ کو نہیں پہنچا

کہ اس کی ذات سے لوگوں کو نفعِ بہتریں پہنچا۔

۲۳۔ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ السَّھْلَ الطَّلْقَ

خدا رکھتا ہے اس کو دوست جو ہنس مکھ ہو خوش خُو ہو

شگفتہ جس کی فطرت ہو کشادہ جس کا ابرو ہو

۲۴۔ تَھَادُوْا تَحَابُّوْا۔

محبت ہدیہ و سوغات دیکر بڑھ ہی جاتی ہے۔

جو سیلاب آئے ندی میں تو آخر چڑھ ہی جاتی ہے

۲۵۔ اُطْلُبُوا الْخَیْرَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوْہِ

ہے جس کی صورت اچھی اس سے کرنا ہے سوال اچھا

کہ حال اچھا ہے جس کا غالباً اس کا ہے قال اچھا۔

۲۶۔ زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

ملاقاتوں میں لطف آتا ہے کچھ مدت کی دوری سے

گھٹاتے کیوں ہو اس کو رات اور دن کی حضوری سے

۲۷۔ طُوْبیٰ لِمَنْ شَغَلَهٗ عَیْبُهٗ عَنْ عُیُوْبِ النَّاسِ۔

مبارک وہ ہیں جو عیب اپنے رکھتے ہیں نگاہوں میں

نظر جن کی نہیں الجھی ہے غیروں کے گناہوں میں۔

۲۸۔ اَلْغِنیٰ اَلْیَاسُ مِمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ۔

اگر کرنا ہے نکتہ بے نیازی کا تجھے از بر

تو جو کچھ دوسروں کا ہے نہ رکھ ہرگز نظر اس پر۔

۲۹ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُهٗ مَالَا یَعْنِیْهِ۔

عیاں ہو جائے گا اسلام کی خوبی کا راز اس سے

کہ جو کچھ بے ضرورت ہو بجا ہے احتراز اس سے

۳۰۔ لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔

صفوں کو تم نے الٹا، پہلوانوں کو پچھاڑا بھی۔

مگر غصہ میں دیوِ نفس کا لشکر اکھاڑا بھی۔؟

۳۱۔ لَیْسَ الْغِنیٰ عَنْ کَثْرَةِ الْعَرَضِ اِنَّمَا الْغِنیٰ غِنَی النَّفْسِ

غنی اس کو نہ سمجھو جس کے گھر میں نقرہ و زر ہو

غنی اس شخص کو کہتے ہیں جو دل کا تونگر ہو

۳۲۔ اَلْحَزْمُ سُوْءُ الظَّنِّ۔

اگر ہو تو یہی محتاط ہونے کی نشانی ہے۔
کہ اپنے اوپر انساں کو ہمیشہ بدگمانی ہو۔

۳۳ اَلْعِلْمُ لَا یَحِدُّ عَنْهُ اَحَدٌ

ہر اک انساں کو حق ہے علم کی دولت سے ہو فائز۔
کسی کو روکنا اس سے نہیں اسلام کو جائز

۳۴۔ اَلْکَلِمَۃُ الطَّیِّبَۃُ لِلسَّائِلِ صَدَقَۃٌ

اگر خالی ہو جیب اور مرتبہ سائل کا پہچانو۔
تو میٹھی بات کو خیرات کا نعم البدل جانو۔

۳۵۔ کَثْرَۃُ الضِّحْکِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ۔

ہنسو لیکن نہ اتنا جس سے دل پژمردہ ہو جائے۔
طبیعت ہو منغض اور مذاق افسردہ ہو جائے

۳۶۔ اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ

زمین پھیلی ہوئی ہے جس طرح افلاک کے نیچے۔
یونہی جنت بھی ہے ماں کے قدم کی خاک کے نیچے

۳۷۔ اَلْبَلَاءُ مُوَکَّلٌ بِالْمَنْطِقِ۔

زباں اس کو نہ سمجھو ہے یہ اک آفت کا پرکالا
نہ رکھو گے جو قابو میں تو کر دے گی تہ و بالا۔

۳۸۔ اَلنَّظْرَۃُ سَهْمٌ مَسْمُوْمٌ مِنْ سِهَامِ اِبْلِیْسَ۔

نظر کا تیر نامحرم پہ جب تم نے چلایا ہے۔
اسے ابلیس نے زہر ہلاہل میں بجھایا ہے۔

۳۹۔ لَا یَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ دُوْنَ جَارِہٖ۔

نہیں ہے شائبہ تک اس میں اے مسلم تیری خُو کا
کہ خود تو پیٹ بھر کر کھائیں ہمسایہ رہے بھُوکا

۴۰۔ لُعِنَ عَبۡدُ الدِّيۡنَارِ وَ لُعِنَ عَبۡدُ الدِّرۡهَمِ۔

جہاں میں جس قدر ہیں درہم و دینار کے بندے،
ہیں ان کے واسطے پھیلے ہوئے پھٹکار کے پھندے

حصّہ سوم

آدمؑ سے محسنِ انسانیتؐ تک

۳ متفرق معلومات

انبیائے کرام سے متعلق مزید معلومات
کوئز کی شکل میں

اَللّٰہُ اَعلَمُ حَیثُ یَجعَلُ رِسٰلَتَہٗ ۔

(الانعام - ۱۲۵)

اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اسے اپنی رسالت کس کے سپرد کرنی ہے ۔

متفرّقات

س : بتائیے کل کتنے پیغمبر اس دنیا میں تشریف لائے ؟

ج : ایک لاکھ چوبیس ہزار

س : دنیا میں بھیجے جانے والے سب سے پہلے پیغمبر کا نام بتائیے ؟

ج : حضرت آدم علیہ السّلام ۔

س : سب سے آخر میں تشریف لانے والے پیغمبر کون تھے ؟

ج : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ۔

س : وہ کون سے پیغمبر ہیں جو بن ماں باپ کے پیدا ہوئے ؟

ج : حضرت آدم ؑ

س : شبِ معراج میں حضور اکرم ؐ کی پہلے آسمان پر کس پیغمبر سے ملاقات ہوئی ؟

ج : حضرت آدم علیہ السّلام سے ۔

س : بتائیے حضرت آدم علیہ السّلام کا بیٹا قابیل کہاں جا کر آباد ہو گیا تھا ؟

ج : قابیل عدن کے مشرق میں نود کے علاقہ میں جا بسا تھا ۔

س : ابوالبشر کس پیغمبر کا لقب ہے ؟

ج : حضرت آدم علیہ السّلام کا ۔

س : وہ کون سی سعادت ہے جو باپ کو حاصل ہوئی لیکن اولاد کو تا قیامت نصیب نہ ہوگی ؟

ج : فرشتوں کا حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنا ۔

س : قرآن حکیم میں نام کے ساتھ کل کتنے انبیاء علیہم السّلام کا ذکر ہے

ج : ۲۶ ، انبیاءؑ کا ۔

س : قرآن میں مذکور ۲۶ ، انبیاءؑ کے نام بتائیے ؟

ج : ۱ ، حضرت آدمؑ ۔ ۲ ۔ حضرت نوحؑ ۔ ۳ ۔ حضرت ادریسؑ ۔ ۴ ، حضرت ہودؑ ۔ ۵ ۔ حضرت ابراہیمؑ ۔ ۶ ۔ حضرت اسماعیلؑ ۔ ۷ ، حضرت اسحاقؑ ۔ ۸ ، حضرت صالحؑ ۹ ، حضرت لوطؑ ، ۱۰ ، حضرت یعقوبؑ ۔ ۱۱ ، حضرت یوسفؑ ۔ ۱۲ ۔ حضرت شعیبؑ ۱۳ ، حضرت موسیٰؑ ۔ ۱۴ ، حضرت ہارونؑ ۔ ۱۵ ۔ حضرت یونسؑ ۔ ۱۶ ، حضرت داؤدؑ ، ۱۷ ، حضرت سلیمانؑ ۔ ۱۸ ، حضرت ایوبؑ ۔ ۱۹ ، حضرت الیاسؑ ، ۲۰ ، حضرت الیسعؑ ، ۲۱ ، حضرت زکریاؑ ۔ ۲۲ ، حضرت یحییٰؑ ، ۲۳ ، حضرت ذوالکفلؑ ، ۲۴ ، حضرت عزیرؑ ، ۲۵ ، حضرت عیسیٰؑ ۔ ۲۶ ۔ رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ۔

س : رسول اور نبی میں کیا فرق ہے ؟

ج : اصطلاح میں نبی عام ہے ۔ اس کیلئے نئی کتاب و نئی شریعت کا ہونا ضروری نہیں ہے ۔ جبکہ رسول خاص ہے جس کے لیے صاحب شریعت و کتاب ہونا ضروری ہے تاکہ وہ نئی شریعت کی دعوت دے سکے ۔

س : "رسول سب کے سب انسان تھے ، اور انسانوں کی طرح کھاتے پیتے تھے" بتائیے یہ الفاظ کس سورت کے ہیں ؟

ج : سورۃ الفرقان آیت نمبر ۲۱۔

س : قرآن پاک کا دوسرا نام فرقان ہے۔ بتایئے یہ نام کس وجہ سے دیا گیا؟

ج : فرقان کے لفظی معنی ہیں فرق بتلانے والا اسی مناسبت سے قرآن کا نام فرقان ہے کیونکہ یہ وہ کتاب ہے جس میں حق اور باطل کے درمیان فرق بتایا گیا ہے۔

س : مسلمانوں کے نزدیک ذبیح اللہ حضرت اسماعیلؑ کا لقب ہے بتایئے یہودی کس پیغمبر کو ذبیح اللہ ملتے ہیں؟

ج : حضرت اسحاق علیہ السّلام کو۔

س : قرآن نے اوّل المرسلین کے الفاظ کس پیغمبر کے لیے استعمال کیے ہیں؟

ج : حضرت نوحؑ کے لیے۔

س : حضرت آدم علیہ السّلام کے علاوہ کس پیغمبر کو "خلیفۃ الارض" کہا جاتا ہے؟

ج : حضرت داؤد علیہ السّلام کو۔

س : معمار بیت اللہ کن پیغمبر کو کہتے ہیں؟

ج : حضرت ابراہیمؑ کو۔

س : یہود کن پیغمبر کو ابن اللہ کہا کرتے تھے؟

ج : حضرت عزیر علیہ السّلام کو

س : بتایئے نوید مسیحا اور دعائے خلیل کن پیغمبر کو کہا جاتا ہے؟

ج : حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

س : قرآن پاک کی کون سی سورتیں پیغمبروں کے نام پر ہیں؟

ج : چھ :- سورۃ یونس، سورۃ ہود، سورۃ یوسف، سورہ ابراھیم، سورۃ نوح، سورۃ محمدؐ۔

س : کن پیغمبر کا نام اسرائیل ہے ؟
ج : حضرت یعقوب ؑ کا۔
س : بتلائیے قرآن پاک میں کس پیغمبر کو ان کی ماں کے نام سے بھی پکارا گیا ہے ؟
ج : حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کو قرآن نے ابنِ مریم بھی کہا ہے
س : قرآن مجید کی کس سورت میں حضرت موسیٰ ؑ اور حضرت ابراہیم ؑ پر صحف بھیجنے کا تذکرہ کیا گیا ہے ؟
ج : سورۃ الاعلیٰ میں
س : قرآن حکیم میں کس پیغمبر کا ذکر زیادہ تفصیل سے آیا ہے ؟
ج : حضرت موسیٰ ؑ کا۔
س : "معمار بیت المقدس" کن پیغمبر کو کہا جاتا ہے ؟
ج : حضرت سلیمان ؑ کو۔
س : بتائیے وہ کون سے پیغمبر ہیں۔ جن کے لیے لفظ "پدر مہاناں" استعمال کیا جاتا ہے ؟
ج : حضرت ابراہیم ؑ کے لیے۔
س : ان دو پیغمبروں کے نام بتائیے جنہیں بچپن میں نبوّت ملی ؟
ج : حضرت یحییٰ ؑ اور حضرت عیسیٰ ؑ۔
س : محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ سورۃ البقر کی آیت ۱۲۸ میں کن پیغمبروں کے بارے میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ "اسلام ہی ان کا مذہب تھا ؟"
ج : حضرت ابراہیم ؑ ، حضرت اسماعیل ؑ ، حضرت اسحاق ؑ ، حضرت یعقوب ؑ ، حضرت ایوب ؑ ، حضرت یونس ؑ ، حضرت ہارون ؑ ، حضرت سلیمان ؑ ، حضرت

داؤدؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ۔

س: اسلام سے پہلے انبیاء کو ماننے والے کیا کہلاتے تھے؟

ج: موحدین۔

س: وہ کون سے دو پیغمبر ہیں جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ انہیں زندہ آسمان پر اُٹھا لیا گیا تھا؟

ج: حضرت عیسیٰؑ اور حضرت ادریسؑ کو

س: حضرت مریمؑ کے والد اور والدہ کا نام بتایئے؟

ج: عمران اور حنہ۔

س: وہ کون سے پیغمبر ہیں جن کے آباؤ اجداد حضرت آدمؑ تک موحد و مومن تھے؟

ج: حضرت نوحؑ

س: حضرت آدمؑ بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے بتایئے وہ کون سی عورت ہیں جن کی پیدائش بن ماں باپ کے ہوئی؟

ج: تمام انسانوں کی ماں حوا علیہ السّلام۔

س: وہ کون سے پیغمبر ہیں جو ایام طفولیت سے نہیں گزرے؟

ج: حضرت آدمؑ وہ پیغمبر ہیں جو بچپن کے دنوں سے ناآشنا تھے۔

س: حضرت آدم و حوا علیہم السّلام کو کہاں دفن کیا گیا تھا؟

ج: کوہ "ابوقبیس" میں۔

س: شبِ معراج میں چوتھے آسمان پر سرور کائناتؐ کی ملاقات کس پیغمبر سے ہوئی تھی؟ نام بتایئے؟

ج: حضرت ادریسؑ۔

س: "میں بھی تمہاری طرح کا بشر ہوں" بتایئے یہ الفاظ کس پیغمبر کے

ہیں؟

ج: سرکارِ دو عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کے۔

س: ان پانچ پیغمبروں کے نام بتائیں جنہوں نے عربی زبان میں تبلیغ کی؟

ج: حضرت ہودؑ، حضرت صالحؑ، حضرت اسمٰعیلؑ، حضرت شعیبؑ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم۔

س: وہ کون سے پیغمبر تھے جن کی تین نسلیں مسلسل مرتبۂ پیغمبری پر مامور ہوئیں؟

ج: حضرت ابراہیمؑ۔

س: حضرت ابراہیمؑ کی نسل میں لگاتار تین پیغمبر ہوئے ہیں ان کے نام بتائیے؟

ج: حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسحاقؑ، حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ تک۔

س: صاحب ہجرت، صاحب شریعت، صاحب جہاد، صاحب کتاب اور اپنی زندگی کے اکتالیسویں سال کے شروع میں نبوت ملنا۔ بتائیے یہ باتیں کن دو انبیائے کرامؑ میں مشترک ہیں؟

ج: حضرت موسیٰؑ اور حضور اکرمؐ ہیں۔

س: خانہ کعبہ کے پہلے متولی کون سے پیغمبرؑ کہلاتے ہیں؟

ج: حضرت اسماعیلؑ۔

س: ان پیغمبر کا نام بتائیں۔ جن کے والد محترم کی جان بچانے کے لیے سو اونٹ قربان کیے گئے لیکن خود ان پیغمبر کی جان کے لیے سو اونٹوں کی پیش کش کی گئی؟

ج: رحمت اللعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم۔

س : امام الناس کن پیغمبر کو کہا گیا ہے ؟
ج : حضرت ابراہیمؑ کو۔
س : "خوش الحانی" کے لیے کون سے پیغمبر مشہور ہیں ؟ واضح رہے کہ ان کی خوش الحانی کی اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں بھی تعریف کی ہے ؟
ج : حضرت داؤد علیہ السّلام۔
س : ان پیغمبر کا نام بتائیے جن کی زبان میں لکنت تھی ؟
ج : حضرت موسیٰؑ۔
س : حضرت زکریاؑ کا حضرت مریمؑ سے کیا رشتہ تھا ؟
ج : حضرت زکریاؑ حضرت مریمؑ کے خالو تھے۔
س : بتائیے معراج شریف میں حضورؐ کی ملاقات چھٹے آسمان پر کس نبی سے ہوئی ؟
ج : حضرت موسیٰؑ سے۔
س : چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام بتائیں ؟
ج : زبور، توریت، انجیل اور قرآن مجید۔
س : حضرت آدمؑ سے پہلے زمین پر کون سی مخلوق آباد تھی ؟
ج : جنّ۔
س : "ادرین دوم" کن پیغمبرؑ کو کہا جاتا ہے ؟
ج : حضرت شیثؑ کو
س : حضرت آدمؑ کی وفات کے کتنے عرصہ بعد نوحؑ کی ولادت ہوئی ؟
ج : ۱۰۲۶ برس بعد۔
س : "انبیائے اولوالعزم" کا سلسلہ کس پیغمبر سے شروع ہوا ؟
ج : حضرت نوحؑ سے۔

س : وہ کون سے پیغمبر تھے ۔ جن کی قوم سب سے پہلے عذاب الٰہی کا نشانہ بنی ؟

ج : حضرت نوح ؑ ۔

س : حضرت نوح ؑ نے درس و تدریس کے علاوہ اور کون سا کام کیا ؟

ج : بڑھئی کا کام (لکڑی کی ایک کشتی بنائی تھی)

س : نجی اللہ کن مشہور پیغمبر کو کہا جاتا ہے ؟

ج : حضرت نوح ؑ کو ۔

س : بتلایئے کہ قرآن پاک میں کس پیغمبر کا ذکر سب سے زیادہ آیا ہے ؟

ج : حضرت موسےٰ ؑ کا ۔

س : عید الاضحیٰ میں جانوروں کی قربانی دینا کس پیغمبر کی سنت ہے ؟

ج : حضرت ابراہیم ؑ کی ۔

س : لفظ مسلم سب سے پہلے کس پیغمبر کے دور میں استعمال ہوا ؟

ج : حضرت ابراہیم ؑ کے زمانہ میں ۔

س : وہ کون سے دو پیغمبر ہیں ۔ جنہیں آرے سے چیرا گیا ؟

ج : حضرت زکریا ؑ اور حضرت جرجیس ؑ ۔

س : جہاد کی سنت کس پیغمبر سے شروع ہوئی ؟

ج : حضرت ادریس علیہ السلام سے ۔

س : وہ کون سے پیغمبر ہیں ۔ جو سب سے زیادہ طویل العمر ہوئے ہیں ؟

ج : حضرت نوح ؑ سے زیادہ کسی پیغمبر کی عمر نہیں

س : قیامت میں رسولِ اکرم ؐ کے بعد سب سے پہلے کون سے پیغمبر اٹھائے جائینگے ؟

ج : حضرت نوح علیہ السّلام ۔

س: طوفانِ نوحؑ میں حضرت نوحؑ اور ان کے پیروکاروں کے علاوہ ایک شخص اور غرق ہونے سے محفوظ رہا تھا۔ نام اور وجہ بتلایئے؟

ج: حضرت آدمؑ کا پوتا عوجؔ بن عنق جس کا قد تین ہزار تین سو چوراسی گز تھا طویل القامت ہونے کے باعث طوفان کے پانی میں غرقابی سے محفوظ رہا۔

س: بتایئے کس پیغمبر نے پہلی بار خدا کی راہ میں ہجرت کی؟

ج: حضرت لوطؑ نے۔

س: تاریخ نے بت شکن کا لقب ایک پیغمبر کو دیا ہے ان پیغمبر کا نام بتادیجیے؟

ج: حضرت ابراہیمؑ۔

س: خدائی دعویدار نمرود کی موت اور اس کی فوج کی ہلاکت کا سبب کیا چیز بنی؟

ج: خدا کی طرف سے بھیجا ہوا مچھروں کا عذاب۔

س: اللہ تعالیٰ نے جتنے نبی بھیجے ان میں چند باتیں مشترک تھیں بتایئے کونسی؟

ج: ۱۔ کوئی بھی بادشاہ یا امیر نہ تھا۔

۲۔ سب کا پیام ایک ہی تھا۔ خدا کی بندگی کرو اسکے سوا کوئی معبود نہیں

۳۔ سب نے نیک عملی کی تلقین کی۔ انکار و بد عملی کے نتائج سے متنبہ کیا۔

۴۔ سب کے ساتھ یہی ہوا کہ رئیسوں نے سرکشی کی۔ بے نواؤں نے ساتھ دیا۔

۵۔ مخالفت بھی ہمیشہ ایک ہی طرح کی ہوئی یعنی اعلان رسالت کی ہنسی اڑائی گئی۔ اور ان کے ساتھیوں کو اذیت پہنچانے کے لیے تمام وسائل کام میں لائے گئے۔

س: ابلیس (شیطان) کا دوسرا نام کیا ہے؟

ج: عزازیل۔

س: خدائے تعالیٰ نے سب سے اول کس چیز کو پیدا کیا؟

ج : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نُور کو۔

س : حضرت موسیٰؑ اور حضرت ابراہیمؑ کے درمیان کتنی مدت بتائی جاتی ہے؟

ج : ۵۶۵ برس۔

س : حضرت موسےٰؑ اور حضرت داؤدؑ کے درمیان کتنی مدت گزری ہے؟

ج : ۵۰۰ برس۔

س : حضرت عیسےٰؑ اور خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کتنا عرصہ ہوا ہے؟

ج : ۶۲۰ برس۔

س : بتائیے حضرت عیسیٰؑ اور حضرت داؤدؑ کے درمیان کا عرصہ کتنے سالوں پر محیط ہے؟

ج : ۱۲۰۰ سال۔

س : تھارائے یونانی کے خیال میں دنیا کو پیدا ہوئے کتنا عرصہ بیت چکا ہے؟

ج : ۵۹۹۲ برس۔

س : وہ کون سا مقام ہے جہاں حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے کے بدلے ملنے والے دُنبے کی قربانی دی تھی؟

ج : مقام منیٰ۔

س : اصحاب مدین کا بھائی کن پیغمبر کو کہتے ہیں؟

ج : حضرت شعیبؑ کو۔

س : اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تخلیق کس دن کی تھی؟

ج : یوم عاشورہ دس محرم الحرام کو۔

س : حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ چالیس سال بچھڑے رہنے کے بعد کس تاریخی دن ایک دوسرے سے ملے؟

ج : یوم عاشورہ دس محرم الحرام کو

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں دنیا میں سب سے پہلے انگور کی کاشت کس پیغمبر نے کی تھی؟

ج : نوح علیہ السّلام نے۔

س : خانہ کعبہ کا نقشہ کس نے تعمیر کیا تھا؟

ج : فرشتہ جبرائیلؑ نے۔

س : قرآن پاک تو رمضان کے مہینے میں نازل ہوا بتایئے تورات، انجیل اور زبور کس ماہ میں نازل ہوئیں؟

ج : رمضان المبارک ہی میں۔

س : کس پیغمبر کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ سبزیاں اور پتے کھاتے کھاتے ان کی یہ کیفیت ہو گئی تھی کہ سبزیوں اور ساگ پات کی سبزی پیٹ پر نظر آنے لگی تھی؟

ج : حضرت موسیٰؑ۔

س : وہ کون سے پیغمبر ہیں جنہوں نے اپنے بھائیؑ کو پیغمبر بنانے کے لیے اللہ سے دعا کی تھی؟

ج : حضرت موسیٰ علیہ السّلام۔

س : ان پیغمبر کا نام بتایئے جو ساری عمر ننگے پاؤں پھرے اور تمام زندگی مکان تعمیر نہیں کیا؟

ج : حضرت صالحؑ۔

س : مسجد الخیف (منیٰ) میں کتنے انبیاء کرام مدفون ہیں؟

ج : ۷۰

س : تورات کی تصریح کے مطابق حضرت نوحؑ کی کشتی کے اوپر نیچے کتنے طبقے تھے؟

ج: تین۔

س: سب سے پہلے فجر کی نماز حضرت آدمؑ نے، ظہر کی نماز حضرت ابراہیمؑ نے، عصر کی نماز حضرت یعقوبؑ نے، مغرب کی نماز حضرت داؤدؑ نے ادا کی بتایئے عشا کی نماز سب سے پہلے کس پیغمبر نے پڑھی؟

ج: یونسؑ نے۔

س: چار الہامی کتابیں کن کن زبانوں میں نازل ہوئیں؟

ج: توارات عبرانی میں، زبور اور انجیل سریانی زبان میں اور قرآن عربی میں۔

س: کیا حکیم لقمان پیغمبر تھے؟

ج: جی نہیں۔

س: تیسرے آسمان پر شب معراج میں حضورؐ کی ملاقات کس پیغمبر سے ہوئی تھی؟

ج: حضرت یوسفؑ سے۔

س: جب حضرت یوسفؑ کو ان کے بھائی یہوداہ نے ڈول میں بٹھا کر کنوئیں میں اتارا تو اُن کے کس بھائی نے رسی کاٹ دی تاکہ حضرت یوسفؑ تیزی سے کنوئیں میں گر کر ہلاک ہو جائیں؟

ج: شمعون۔

س: حضرت نوحؑ کی کشتی کس لکڑی سے بنی ہوئی تھی؟

ج: گولچپر یا گوبھر کی لکڑی سے

س: بتلایئے رسالت کے لیے کونسے پیغمبر مشہور ہیں؟

ج: حضرت موسیٰؑ۔

س: ان پیغمبروں کے نام بتایئے جو ابھی تک زندہ ہیں؟

ج: حضرت عیسیٰؑ اور حضرت خضرؑ۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قرآن کے مطابق حضرت موسیٰؑ کو کتنے معجزات عطا کئے گئے تھے ؟

ج : نو ۔

س : حضرت موسیٰؑ اور بنی اسرائیل کو غلامی اور مظالم سے نجات ملی ۔ فرعون بحر قلزم میں غرق ہوا بتائیے کس دن ۔

ج : یوم عاشورہ کو ۔

س : حضرت آدمؑ کے علاوہ اللہؐ نے کس پیغمبر کو "خلیفۃ الارض" کہا ہے ؟

ج : حضرت داؤدؑ کو ۔

س : وہ کون سے پیغمبر تھے جو اون کے کپڑے پہنا کرتے بالوں کے بستر پر سوتے اور جَو کی روٹی نمک لگا کر کھایا کرتے تھے ؟

ج : حضرت داؤدؑ ۔

س : بتائیے اللہ تعالیٰ نے علم "منطق الطیر" کس پیغمبر کو عطا فرمایا تھا ؟

ج : حضرت سلیمانؑ کو ۔

س : کون سے پیغمبر کا انتقال ایک لاٹھی کے سہارے کھڑے کھڑے ہو گیا تھا ؟

ج : حضرت سلیمانؑ کا ۔

س : وہ کون سے پیغمبر ہیں جو نصف شب آرام کرتے اور تہائی رات عبادت میں بسر کرتے ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے ؟

ج : حضرت داؤدؑ ۔

س : مغربی ماہر آثار قدیمہ فرڈیننڈ نے کوہ ارارات کا دورہ کیا تو وہاں سے ایک لکڑی کا ٹکڑا لایا تھا ۔ بتائیے بقول اس کے یہ ٹکڑا کس چیز کا تھا نیز اس کو کب اور کہاں نمائش بھی رکھا گیا تھا ؟

ج : بقول اس کے یہ کشتیٔ نوح کا ٹکڑا تھا، ۱۹۰۵ء کو پیرس کے قدیم شاہی محل میں نمائش کے لیے رکھا گیا تھا۔

س : بتائیے حضرت آدمؑ نے رسول اکرمؐ کی طرح موحدین کو کون سا کلمہ دیا؟

ج : لا اِلٰہ الا اللہ آدم صفی اللہ

س : بتائیے حضرت موسیٰؑ کا کلمہ کون سا تھا؟

ج : لا اِلٰہ اِلا اللہ موسیٰ کلیم اللہ

س : بتائیے حضرت ابراہیمؑ نے کون سا کلمہ دیا؟

ج : لا اِلٰہ الا اللہ ابراہیم خلیل اللہ

س : ذرا یہ تو بتائیے حضرت عیسیٰؑ کا کلمہ کیا تھا؟

ج : لا الٰہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ

س : کلمہ طیبہ بتائیے۔ جو آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے؟

ج : لا اِلٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

س : بتائیے حضرت جبرائیلؑ کس پیغمبر پر سب سے زیادہ نازل ہوئے؟

ج : حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر

س : بتائیے "اسلام" کا پرانا نام کیا تھا؟

ج : دینِ حنیف۔

س : بتائیے روئے زمین پر سب سے پہلی مسجد کون سی ہے؟

ج : مسجد الحرام (خانہ کعبہ)

س : ان تین اشخاص کا نام بتائیے جن کا ذکر قرآن میں اچھی طرح آیا ہے مگر وہ نبی نہیں تھے؟

ج : لقمان، عزیز مصر اور ذوالقرنین۔

س : بیت المقدس کا عبرانی نام کیا ہے ؟

ج : یروشلم ۔

س : بتائیے مسلمانوں کے علاوہ اور کس قوم کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے دن صُور پھونکا جائے گا ۔

ج : عیسائیوں کا ۔

س : ان دو فرشتوں کے نام بتائیے جنھوں نے تخلیقِ آدمؑ کے وقت اللہ کے حکم پر سب سے پہلے سجدہ کیا تھا ؟

ج : حضرت جبرائیلؑ اور حضرت میکائیلؑ ۔

س : حضرت عیسیٰؑ کے بعد حضور اکرمؐ کے تشریف لانے تک کے عرصہ کو کیا کہا جاتا ہے ؟

ج : دورِ فترت ۔

س : بتائیے انجیل میں رسول اکرمؐ کا کیا نام آیا ہے ؟

ج : فارقلیط

س : کیا آپ اس شہر کا نام بتا سکتے ہیں جو یہودیوں ، عیسائیوں اور مسلمانوں تینوں کے لیے مقدس ہے ؟

ج : بیت المقدس ۔

س : بتائیے زمین پر سب سے پہلا درخت کون سا اُگا تھا ؟

ج : کھجور کا ۔

س : بتائیے طوفانِ نوحؑ کا آغاز کس جگہ سے ہوا ؟

ج : مسجد کوفہ کے صحن سے ۔

س : حضرت نوحؑ کی کون سی کافر بیوی طوفان میں غرق ہوئی نام بتائیے ؟

ج : واعلہ

حضرت جرجیس علیہ السلام

س : بتایئے حضرت جرجیسؑ کہاں مبعوث ہوئے تھے ؟

ج : ملک شام میں ۔

س : حضرت جرجیسؑ کا جائے مسکن بتایئے ؟

ج : فلسطین

س : بتایئے حضرت جرجیسؑ کے زمانے میں کون ظالم بادشاہ حاکم تھا ؟

ج : وادیانہ

س : حضرت جرجیسؑ کی قوم میں کیا خرابی تھی ؟

ج : بت پرست تھے ۔

س : جو شخص بتوں کو سجدہ نہ کرتا ۔ بادشاہِ وقت اس کے ساتھ کیا سلوک کرتا تھا ؟

ج : زندہ آگ میں ڈلوا دیتا تھا ۔

س : بتایئے بادشاہ نے حضرت جرجیسؑ سے کیا سلوک روا رکھا تھا ؟

ج : متعدد بار آپؑ کے جسم کو گرم لوہے سے داغا گیا ایکبار آگ میں بھی ڈال دیا گیا ۔ مگر قدرت خداوندی سے بچ گئے ۔

س : بادشاہ نے حضرت جرجیسؑ کو زیر کرنے کے لیے کیا کیا ؟

ج : جادوگروں سے مقابلہ کروادیا ۔ مگر جیت حق کی ہوئی

س : کیا حضرت جرجیسؑ کو خدا کی طرف سے معجزات عطا ہوئے تھے ؟

ج : جی ہاں ۔

س : حضرت جرجیسؑ جب اپنی قوم کو کوئی معجزہ دکھلاتے تو وہ کیا کہتے ؟
ج : یہ سب جادو ہے ، خدا کی قدرت نہیں ۔
س : حضرت جرجیسؑ کی قوم کے لوگ آپؑ کو نبی کیوں نہ مانتے تھے ؟
ج : وہ کہتے کہ خدا کو نبی بنانا ہو تو وہ تم جیسے غریب شخص کا انتخاب کرتا ۔
س : بتلایئے حضرت جرجیسؑ نے کتنے عرصہ کافروں کے ہاتھوں تکالیف اٹھائیں ؟
ج : مسلسل سات برس ۔
س : حضرت جرجیسؑ کی قوم پر کیا عذاب آیا ؟
ج : آسمان سے آگ برسی اور سب کافر جل گئے ۔
س : حضرت جرجیسؑ کی قوم میں کل کتنے آدمی عذابِ الٰہی سے بچے تھے ؟
ج : تیس ہزار یہ سب صالح اور نیکوکار لوگ تھے ۔

حضرت لقمانؒ

س : حضرت لقمان نبی نہیں تھے بتایئے کہ وہ پیشے کے لحاظ سے کیا تھے ؟
ج : حکیم
س : حضرت لقمان کے آباؤ اجداد کا نام بتایئے ؟
ج : عنقا بن مردن ۔
س : بتایئے حضرت لقمان کہاں رہا کرتے تھے ؟
ج : حضرت لقمان سوڈان کے رہنے والے تھے ۔
س : حضرت لقمان کو کس نبی کا شاگرد خیال کیا جاتا ہے ؟

ج : حضرت ایوبؑ کا۔

س : کیا آپ کو معلوم ہے کہ لفظ لقمان کس زبان کا لفظ ہے؟

ج : عجمی زبان کا۔

س : بتایئے حضرت لقمان کس صاحب کتاب نبی کے عہد میں موجود تھے؟

ج : حضرت داؤدؑ کے زمانے میں۔

س : بتایئے حضرت لقمانؒ نے اپنی زندگی میں کن پیشوں کو اختیار کیا؟

ج : بڑھئی، گلہ بانی اور خیاطی

س : حضرت لقمان کا پند و نصائح پر ایک مجموعہ شائع ہوا تھا نام بتایئے؟

ج : دعا یائے لقمان

س : بتایئے "دعا یائے لقمان" نامی مجموعہ کس زبان میں ہے؟

ج : عربی زبان میں۔

س : بتایئے حضرت لقمان طبعاً کیا تھے؟

ج : فلسفی و حکیم۔

س : بتایئے کیا حضرت لقمان حبشی غلام تھے؟

ج : جی ہاں۔

س : قرآن کریم میں حضرت لقمان کا ذکر قرآن کریم میں کن دو انبیاء کے درمیان ہوا ہے؟

ج : حضرت ہودؑ اور حضرت صالحؑ کے درمیان

س : بتایئے قرآن میں حضرت لقمان کا ذکر کس قوم کے ساتھ ہوا ہے؟

ج : قوم عاد کے ساتھ۔

س : قرآن میں جو سورۃ حضرت لقمانؑ کے نام پر ہے۔ بتایئے یہ کس پارے میں ہے؟

ج : ۲۱ ویں پارے میں ۔

س : کیا یہ درست ہے کہ حضرت لقمان نے بادشاہت بھی کی ہے ؟

ج : جی ہاں ۔

س : بتلیے حضرت لقمان بنی اسرائیل میں کس عہدہ پر فائز رہ چکے ہیں ؟

ج : مفتی کے عہدہ پر

س : حضرت لقمان کی کہانیوں کا مجموعہ کب اور کہاں سے شائع ہوا تھا ؟

ج : پیرس سے ۱۸۴۷ء کو ۔

حضرت حنظلہ علیہ السلام

س : حضرت حنظلہؑ کس قوم پر مبعوث ہوئے تھے ؟

ج : بنی اسرائیل پر

س : حضرت حنظلہؑ کی قوم میں کیا خرابی تھی ؟

ج : بت پرست تھی ۔

س : حضرت حنظلہؑ کی تعلیمات کا خلاصہ کیا ہے ؟

ج : خدا کی وحدانیت کی تعلیم دی بت پرستی سے منع فرمایا جلالِ خداوندی سے ڈرایا ، اور ربِ ذوالجلال کی پرستش کرنے کو کہا ۔

س : حضرت حنظلہؑ کس بادشاہ کے زمانے میں مبعوث کیے گئے ؟

ج : طیفور بن طفیانوس ۔

س : بادشاہ طیفور کے کتنے غلام تھے ؟ تعداد بتایئے ؟

ج : بارہ ہزار

س: بادشاہ طیفورس نے حضرت خنظلہؑ سے متعلق کیا حکم دیا اور کیوں؟

ج : بادشاہ نے جب حضرت خنظلہؑ سے دعوتِ حق سنی اور دیکھا کہ آپؑ ان کے
دین کو باطل قرار دیتے ہیں تو اس نے اپنے غلاموں کو حکم دیا کہ وہ آپؑ کو پکڑ کر
قتل کر دیں۔

س : قومِ حنظلہؑ پر عذاب دن کے کس وقت نازل ہوا ؟

ج : دوپہر کا وقت تھا۔

س : حضرت حنظلہؑ کی قوم پر کیا عذاب آیا ؟

ج : ہر شخص کی روح قبض کر لی گئی دریا و چشمے سوکھ گئے سب کچھ ویران
ہو گیا۔

س : اس عذاب سے کون بچا تھا ؟

ج : حضرت حنظلہ علیہ السّلام۔

حضرت خضر علیہ السّلام

س: حضرت خضرؑ کے بارے میں قرآن پاک میں جو سورۃ ہے اس کا نام بتایئے؟

ج : سورۃ الکہف۔

س : مجمع البحرین کے مقام پر کون سے پیغمبر حضرت خضرؑ سے آکر ملے تھے ؟

ج : حضرت موسیٰؑ۔

س: حضرت خضرؑ کا لقب بتایئے ؟

ج : خضر ہی آپؑ کا لقب ہے۔

س : لفظ خضر کا کیا مطلب ہے ؟

ج : سبز (ہرا)

س : حضرت خضر کی وجہ تسمیہ بتائیے ؟

ج : ایک بار آپؑ چٹیل زمین پر بیٹھے تھے۔ آپؑ کے بیٹھنے کی وجہ سے وہ جگہ سرسبز ہو گئی اسی وجہ سے خضر لقب ہوا۔

س : اللہ تعالیٰ نے خضرؑ کو حیاتِ ابدی کس لیے عطا کی ہے ؟

ج : حضرت خضرؑ کے ذمے یہ کام لگا دیا گیا ہے کہ وہ بھولے بھٹکوں کو نا قیام راستہ دکھائیں۔

س : جب حضرت خضرؑ کی حضرت موسیٰؑ سے ملاقات ہوئی تو حضرت خضرؑ نے کیا کہا ؟

ج : انہوں نے کہا تھا کہ میں کچھ بھی کروں تم صبر سے کام لینا۔

س : اللہ تعالیٰ نے حضرت خضرؑ کو کون سا علم عطا کیا ؟

ج : علم لدنی۔ وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا۔

س : خواجہ خضرؑ کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے ؟

ج : حضرت خضرؑ کو۔

س : حضرت خضرؑ کس یونانی بادشاہ کے ہمعصر تھے ؟

ج : سکندر اعظم کے۔

س : حضرت موسیٰؑ کی موجودگی میں حضرت خضرؑ نے کل کتنے عجیب کام کیے ؟

ج : تین۔

س : حضرت خضرؑ نے سب سے پہلے کیا کیا ؟

ج : ایک کشتی میں سوراخ کر دیا کیونکہ وہ کشتی چند غریب مچھیروں کی تھی اور وہ اس میں سوار ہو کر جس طرف جا رہے تھے وہاں ایک ظالم بادشاہ حکومت

تھا لیکن کشتی میں سوراخ ہونے کی وجہ سے وہ کشتی عیب دار ہو گئی تھی چنانچہ اب بادشاہ ان غریب لوگوں کی روزی کا ذریعہ نہیں چھین سکتا تھا۔

س: بتایئے دوسرے موقع پر حضرت خضرؑ نے ایک لڑکے کو کیوں قتل کیا؟

ج: اس لیے کہ اگر وہ زندہ رہتا تو والدین کی سرکشی کرتا اور اس کے ساتھ کفر بھی۔

س: بتایئے تیسری جگہ حضرت خضرؑ نے گرنے والی دیوار کو کیوں درست فرمایا؟

ج: کیونکہ اس دیوار کے نیچے دو یتیم بچوں کا خزانہ تھا اگر آپؑ دیوار کو درست نہ فرماتے تو ممکن تھا دیوار گر جاتی اور اس کے نیچے موجود خزانہ کسی اور کے ہاتھ لگ جاتا

س: حضرت موسیٰؑ کی حضرت خضرؑ سے مجمع البحرین کے مقام پر ملاقات ہوئی تھی بتایئے اس لفظ کا کیا مطلب ہے؟

ج: دو دریاؤں کے ملاپ کی جگہ۔

س: حضرت خضرؑ کا اصلی نام کیا بتایا جاتا ہے

ج: بلیا بن ملکان۔

س: بعض لوگوں کے خیال میں خضرؑ کس پیغمبر کا لقب ہے؟

ج: حضرت الیاسؑ کا۔

س: بتایئے حضرت خضر علیہ السّلام کو کون سا معجزہ عطا کیا گیا ہے؟

ج: زندہ کو مردہ اور مردہ کو زندہ کرنے کا۔

س: حضرت خضر علیہ السّلام تا قیامت حیات رہیں گے بتایئے کس وجہ سے؟

ج: حضرت خضرؑ نے آبِ حیات پی رکھا ہے۔

شمار قرآنی حروفِ تہجی

قرآن پاک میں جتنی بار ہر ایک حرف آیا ہے

ا	۴۸۹۹۲	ض	۶۸۲
ب	۱۲۲۲۸	ط	۱۳۰۷
ت	۲۴۰۴	ظ	۷۸۲
ث	۳۱۰۵	ع	۹۲۷۴
ج	۴۲۳۲	غ	۹۲۱۱
ح	۴۱۲۰	ف	۴۴۱۸
خ	۲۱۰۵	ق	۶۶۱۳
د	۵۹۷۲	ک	۱۰۶۲۸
ذ	۴۷۳۹	ل	۳۳۵۲۰
ر	۱۲۶۴۰	م	۲۶۵۱۵
ز	۳۵۸۰	ن	۴۴۱۹۰
س	۵۹۷۶	و	۲۵۵۸۹
ش	۲۱۱۵	ہ	۱۹۰۷۰
ص	۲۰۰۸۳	ی	۲۵۹۰۹

مجموعہ حروف = ۳۴۶۹۹۸

ختم شد